سب ... ہی معشوق عاشق ہی بے تاب ...
عشق کرو عشق کی پروا اگر ہو | مرغ ہی دل یال ...
سلے ... ہی ہو ستی قرار | جب ... مری تو دیار

وہ ... ستاب | خود معشوق کی ہمارا ... بیان
... | تنہا کس سب جستجو ... دنیا دور ...
قصہ ... | کی ... الہی سیا کرن ...
... | زاں ہوا اوس ...
... | ست ... تنہا ... اوسکا
مرغ حال اوسکا ... | مال دی اوس ...
جب ... یا مراد | ناگہان بیمار ہوئی ...
ہی عجب ... | دیکھو ... آدمی ...
تنہا لوگ خبر ... ہی یالان ... | ... یالان ...
تنہا کوئی گزرہ ...
کہ میان جمع ...

ہم رنگ نسخہ مسیح روزگار [illegible] سی دوا ہو مرض کی در اختیار

[illegible] [illegible] رس [illegible] اسین مجزنشہ

ترک اشتیاق [illegible] فعل [illegible] اعتماد

ہیں بہت ایسی کہ ناگزیر ہے سی با [illegible] جان کو کہتی ہیں اشتیاق سات

مندکی سرمایۂ دولت ہی حال [illegible] خود نمائی کی [illegible]

جو کہیں کی تدبیر اور روشنی دوا [illegible]

از قصاص سکنجبین صفرا [illegible] [illegible]

تنہا ہلیلہ قابض اوسکو مسہتر [illegible]

[illegible] شاہ جب دیکھا طبیعت کی خطا [illegible]

[illegible] سی ایسی کیا [illegible] [illegible]

[illegible] وتا ہوا با [illegible] [illegible]

[illegible] کی کر حاجت سی روا [illegible] کل [illegible] ہم کی تجربہ پاس آنگا

[illegible] دیکھا سکا اور علاج [illegible] [illegible] اندر مزاج

[illegible] [illegible] سوزش [illegible] تاروتی کی شرار

[illegible] [illegible] چون [illegible]

[illegible]

ہے حقیقت آگہی وصف [illegible] [illegible] پوشی [illegible] انتظام

معصیت کی روز کی مالک ہوی — سب برائت سی کی ہی اونکو آگہی

نیز بہت عاصی بہت حیران ہوں — معصیت میں [illegible] سرگرداں ہوں

تم شفیع ہو [illegible] دو جہان — تم مغفرت [illegible] [illegible]

[illegible] کچھ نہیں [illegible] — تم [illegible]

یا رسول اللہ تم ہو نبی لطف کی — سب [illegible]

اور چار و پنجتن کیواسطے — [illegible]

صحابہ اجمعین کیواسطے — اصحاب [illegible]

بسم رحمت کی [illegible] — دو عالم میں [illegible]

[illegible]

سب میری اولاد در احباب [illegible]

محمد ساہنی یا ذکی حام

فقط

[illegible]

ہی مرا [illegible]

عرضی [illegible] نام حضرت بادشاہ — [illegible] پیر و نبی

شہنشاہ اونکا ہی روشن آفتاب — ہیں مرے [illegible] جیسی [illegible]

ذات اونکی معدن اسرار حق — [illegible]

ذرہ [illegible] سینہ [illegible] کامیاب — [illegible]

قطرہ [illegible] یا [illegible] مال — [illegible] اونکی قدر [illegible]

[illegible] — دین کی [illegible]

[illegible] راہ لی — عارفان کامل و آگاہ [illegible]

[illegible] صبر — سب [illegible] با [illegible]

[illegible] فراق [illegible]

خواجہ حضرت جلال الدین روم

اوس [illegible] نور

دلبر [illegible] آیا [illegible]

[illegible]

حاصل [illegible]

... کا ... عسکر

برستی کو لگا خون سیاہ — نامہ سیاہی سے ہے مرقوم ...

یہ خدمت میں ... لباب کی — سب بزرگوں اور سب احباب کی

... ہیں اس ... ناچیز کی — جو نہیں رکھتا ہے کو تمیز کی

گر خطا دیکھیں تو ہونا عیب پوش — نا رہیں اصلاح سے اس کی خموش

در کہیں نادر صورت آدمی نظر — یاد کر ... سے ...

کام رکھتا ہے ... درستا ہی کی — چھوڑ تقصیرات ... کی

حرف حرف ہے اس کتاب کا — گو ... عیب ...

... در ہیں ... میں ...

... سے ...

ی کل ... ...

... ہم ... ہی

... چاہی ...

... شید ...

... ہم ...

... مرور

بس اوس [illegible] ہوتا ہے   [illegible] ارم بھی [illegible]

نام اوسکا میں گلباغ ارم   رکھ مرا امید ہے اسکو خدا [illegible]

سال بھی اس نام کی ہی آشکار   یک ہزار و دو صد و چہل و چہار

[illegible] وستہ [illegible]   دشمنوں کو دیکھنی میں داغ

ای حسا [illegible] روم   خوش سی کھلتا ہوں میں مانند موم

[illegible] معاف   لطف سی کر میری جرأت کو معاف

[illegible] حیات   نظم ہی ظلمت مرا فی حد ذات

[illegible]   اوسکو بی شبہ ملی ملک بقا

[illegible]   ہم سی میری کری [illegible]

واصل حق ہیں یہاں عارفاں   ابتدا [illegible]

فی حکایت لیلی ہی کو [illegible]   [illegible]

نبی وہی عارف [illegible]   [illegible]

ذات کی [illegible]   [illegible]

عشق [illegible] جو کہا حق [illegible]

تا لب [illegible] اسکی [illegible]

جو صدا [illegible]

[illegible] خواه انجیل و زبور ہی کلام حق کو میں [illegible] ظہور

[illegible] نامی ہو گر مجھ سی جدا نا سنو کی بیر [illegible] سی گیت نوا

جوں قلم ہو ہاتھ کاتب کی اسیر اسکی جنبش سی ہوں میں [illegible]

ذات سی اپنی نہیں جنبش مجھی نا لکھوں یک حرف بی اسکی بگھی

ہاتھ سی کاتب کی میں ہی اشتباہ صفحۂ کافور کرتا ہوں سیاہ

گرچہ ہر لحظہ برنگ آب نوس [illegible] عروس

سو عبارت ہای رنگین نا مک شکر حق [illegible]

یا نوید وصل یا درد فراق [illegible]

[illegible] سب فعل ہی نقاش کا نقش [illegible]

گر مجھی جیسو [illegible] زمین [illegible] حسن [illegible]

[illegible] بیستا نسی مجھی [illegible] روان ہیں میری [illegible] دل

[illegible] عدم ایک [illegible] قدم سی [illegible] ہم

[illegible] نہیں غلیں سبی حواس [illegible]

[illegible] نا کچھ [illegible] آئی ہی

[illegible] تمام [illegible] تہا نہیں [illegible] غیبت کا نام

[illegible] نا ہم دگر [illegible] وحدت سر بسر

[illegible] خود میں خود سی سبکا خود دیکھا ہوا

امتیاز عدم تا یا در میان — [illegible]

واجب و ممکن ہوئی از ہم جدا — رسم و آئین دوئی [illegible]

[illegible] محیط — آ لگی ساحل [illegible]

[illegible] دو سری عیاں — برزخ جامع میان جسم و جان

ہی میان خلق [illegible] برزخ آدم — در میان جسم و جان اسکا مقام

[illegible] — جسم اور جسم میان ظاہر ہوئی

[illegible] — طور آخر آدمی ہی خاکسار

[illegible] — اصل سی اپنی ہوا انسان دور

[illegible] — کون ہی انسان سی مہجور تر

[illegible] اسمای حق [illegible] — عالمان اندر شیونات وجود

[illegible] اعیان جملہ ممکنات — جو قبول فیض [illegible]

ہے تمام اسما و اسما [illegible] — [illegible]

[illegible] سب روشن ہی [illegible] انسان [illegible]

اصل سی [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] محفل [illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible] میں نہیں ‏ — ‏ [illegible] چشم دگر سن بانی میں کہیں

[illegible] تن تن میں جان پنہاں ہیں ‏ — ‏ دیکھنا جان کا دل امکان نہیں

[illegible] نای کا ہی آتش میں بنالہ ‏ — ‏ جلکو یہ آتش نہیں سو ہو فنا

[illegible] آتش جو ہی نی میں پڑی ‏ — ‏ عشق کی جوشش ہی جو مئی سی اوتہی

نی عجب کچہ زہر ہی تریاق ہی ‏ — ‏ نی عجب [illegible] اور مشتاق ہی

نی عجب پر خون سخن کرتا ہی ساز ‏ — ‏ لوبتا ہی عشق مجنون [illegible]

محرم اس اسرار کا بیہوش ہی ‏ — ‏ [illegible]

کاملوں کا حال کب پاتی ہیں خام ‏ — ‏ بس سخن [illegible]

[illegible] ستی چھوڑ دی ای بحر ‏ — ‏ [illegible]

کوزہ [illegible] چشم حریصان پر نہیں ‏ — ‏ تا صدف [illegible] ہیں [illegible]

[illegible] جو گریبان چاک ہی ‏ — ‏ حرص سی [illegible] ہوس [illegible] پاک ہی

[illegible] عشق جو سودا ہی ‏ — ‏ ای طبیب جملہ علت [illegible]

[illegible] ‏ — ‏ [illegible] افلاطون و جالینوس ہی

[illegible] ‏ — ‏ [illegible] رقص میں دیوانہ وار

[illegible] ‏ — ‏ [illegible] رازکو [illegible]

[illegible] جو کوئی جدا ‏ — ‏ [illegible] ہوری با نوا

[illegible] بیاں [illegible] اسکا [illegible]

چشم [illegible] شاد کام — تندرستی پائی وہ دختر تمام

بعد ازاں اسکو دیسی شربت بنا — دہدہم وہ مرد [illegible] گنا [illegible]

از پس اسکا حمال در سواز — جان دختر کاہی وہ سوز و گداز

عشق [illegible] ہو اسیر [illegible] — عاقبت اسکی سر [illegible]

[illegible] — عشق کا دیکھا عجب ہی کاروبار

[illegible] — کھینچ ہی ذاتی ہی خون صاف کر

[illegible] — بوست کی [illegible] جسکا [illegible]

[illegible] — جو صدا [illegible] بادی [illegible]

[illegible] — وہ صنم ہوئی عشق کی [illegible]

عشق [illegible] — لیونڈ اسکو [illegible]

عشق سی [illegible] کیجو اختیار — جو شراب جان [illegible]

عشق اسکا لی کر جس سی انبیا [illegible]

ست [illegible] ہی [illegible]

قتل [illegible] گر کیا [illegible]

شاہ [illegible] شہرت کی [illegible]

[illegible]

شہوت و حرص و ہوا سے پاک تھا | ہر کام رُستی کیا مرید تھا

خضر گر دریا میں پھوڑی تھی جہاز | پھوڑ لی [illegible] اسکی برگ و ساز

قتل مسلم گر اسی ناحق ہو کام | نام [illegible] حرام

نیم جان لیتا ہی سو دنیا کی روح | وہم [illegible]

عرش مدح استغنا سے کانپتا | متقی [illegible]

گر نہو تا اُسکو سو دا [illegible] | قہر [illegible]

ستاں یا کاں [illegible] پر قیاس | کرحہ [illegible]

ہی تمام عالم [illegible] میں [illegible] | یا [illegible]

[illegible] ہزار ایسی ہیں [illegible] شاہ | فرق [illegible]

[illegible] سو ن کی موافق [illegible] | حسک [illegible] اسکا [illegible]

[illegible] شیرین ہی ہم | امتیاز [illegible]

[illegible] کون کیفیت رکھی | اسقدر کہہ [illegible] تب سمجھی

[illegible] | کام دیں کی ہیں نہ حیرانی سی دور

[illegible] | [illegible] خدمت سے حقی روشناس

[illegible] مشکل | [illegible] ایسو نکی اپنی کو سنبھال

[illegible] | کہ تم اپنا [illegible] ہر کسکی کا تھ

[illegible] روشنی | پہنچا [illegible]

حضرت [illegible] بادشاہ [illegible]

ایک ظالم تھا یہودی بادشاہ | کرد با نصرانیوں کو [illegible]

وقت عیسیٰ تھا وہ اور موسیٰ میاں | تھا جان عیسیٰ کی عیسیٰ اسکی جان

ست وہ احول [illegible] راہ خدا | حق سے اوسکو کیا از ہم جدا

[illegible] تھا [illegible] | ایک کو [illegible] تھا دوسرا اگر

[illegible] | لاکے [illegible] کو مارا بیگناہ

[illegible] | عقل کو طاقت سے [illegible] کی

[illegible] | سو حجاب [illegible]

[illegible] | [illegible] ظلم [illegible]

[illegible] | اوسکو ہر [illegible]

[illegible] | [illegible] مجنوں [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | عشق [illegible]

تو نہیں [illegible] | [illegible]

جو کہ ہیں بیدار [illegible] خواب میں | [illegible]

[illegible] گر نہیں ہشیار ہم | خواب [illegible]

ہے وہی شو یا جو دہ باہر خیال — آرزو جا بی کری اسی سوال
دیو کو جوں حور دیکھی جو ابھی — بس رہی شہوت کی ہیچ و خم میں
ہیچ اپنی نسل کا کیا [illegible] میں زوال — وہ کود آ یا [illegible]
ضعف سر دیکھا سر [illegible] پاتی ملید — وہ خیال [illegible]
مرغ اڑ تا سو ہوا ای ہوشیار — [illegible]
رحم حق جو اسکی صیادی [illegible] — [illegible]
سایۂ حق [illegible] ہو زیر آسمان — [illegible]
سایۂ حق ہی وہی مرد [illegible] — [illegible]
وہ ہی اسکا ہی [illegible] — [illegible]
[illegible] صحرا میں [illegible] — [illegible]
[illegible] ہو دی بخشی [illegible] — [illegible]
[illegible] کو اسی عقل [illegible] — [illegible]
[illegible] یا نور کا [illegible] — [illegible]

[illegible] ز ہر اس ساہ — [illegible] ہے مسیحا سی لب
[illegible] تھا تنہا مسنتر — شکر اسکا میں کیا وہ مسخر
[illegible] جب آیا امتحان — اسنے کھویا صفت اپنی پاک کا ن

نام ذبیح کو جس نے بہم کر دیا — کردہا بادلہ کا منہ [illegible]

شکر کہ سیر شاکر دون کا ہر عدم — ہو فنا آن یا سبب باقی و عالم

وہ بھی تنہا داور نقش یاد ست — سرکشی کرتا تھا با حکم الٰہ

سخنہا اسبی تھا ذرہ نیم کی — ہمسری دعوی عدم کبر مگر کی

ہیر جہان صحدہ و مسجد ہی صدا — نقش و صورت اسکی آگے سجدہ

سو [illegible] سیرہ اسر فروعی — رو کی موسی نی ادل جو بسی

[illegible] طب ما سیمرس تھی — یک دم عیسی جسی کل باطل ہوئی

[illegible] تھی — اسکی تی کی مقابل خوار تھی

[illegible] — ایک شکا ماری تو لیا کر

[illegible] حمل — ہو شکستہ تا تجھی نہ پہنچی [illegible]

[illegible] مسار — اسکو رہرہ کردیا [illegible]

[illegible] مسیح تھا — رایگان تو مسیح [illegible]

کردیا [illegible] خاک دھول — دانسی [illegible]

آدمی آخر توہی ربی یا خلیف — کیسے [illegible]

جب تک اس کی [illegible] — ذوق سنی

ای خداوند حکیم ذوالجلال [illegible]

جیسے شطرنج کی ہم مہری ہا تھ میں مہری ہمارے مرد مات

کون ہیں ایسی ہم اپجاں جہان تار ہیں تجھ ساتھ ہم بھی زرنشان

ہم عدم ہستی ہماری ہی نسب ہست مطلق ہی تو ہی فانی ہما

ذات کی رینی میں خود [illegible]

لذت ہستی و کہا [illegible]

ہم نہیں تھی اور نقا [illegible]

روبرو تیزی قدرتی کا نات [illegible]

گاہ حرف [illegible]

کیا سکات ہی [illegible]

[illegible] فلان تو جر میں [illegible]

[illegible] میں تعزیت [illegible]

[illegible] ہم آسی پنہان [illegible]

[illegible] عجز [illegible]

[illegible] منوار [illegible] ہی گرا [illegible]

[illegible] گیون خجل کیوں تر ہی شرمندہ و آزردہ دل

[illegible] کہا سبب [illegible] ہی خاطر تیرا

نیکی میں سب رہا ہی نیک ۔ — نشکر زور سے [illegible]
دیکھیو ترددکو منکر وا مہیر ۔ — بل گیا با حیز وا کا منزہ [illegible]
کیو یا وہ جو سنا دشمن کی بات — سا سہد و نسی جان پر ہمیشہ کیا [illegible]
قول دشمن گو ہی نوں دوست دار — دام ہی دانہ ہیتیق وہ ز نہار
گر تجھی دیوی لشکر زر بے جان — نبلعت کر تا ہو تو ہو سکو قہر جان
جب تری بر آن گہیری ہی تھا — دشمنو نکو دہشت سی کم جا بنا
جب ہوا ایسا تو [illegible] شروع — سجدہ و تسبیح و روزہ و رکوع
ع [illegible] — تا رکی تیرہ سی دی ہمکو امان
ہم [illegible] — [illegible] غالب ہماری پر لشکر
[illegible] شیرین — خوف ہی مجکو [illegible]
[illegible] — دیکھ کیسی کاڑکر بیٹھا ہی وہ جیب
سیر کی خرگوش [illegible] — چشم ہیبت [illegible]
عکس جا اور اس خرگوش کا — دیکھ کر [illegible]
جیوڑ کر خرگوش کو کودی پڑا — جیسی [illegible]
گر پڑا کوی میں وہ کیا [illegible]
ای فلانی تجہکو تیرا ظلم [illegible]
اِن میں آ گہی نظر ہستی تری

[illegible] ہی سنجہ میری ہی یہ — جب اسی بکا وہ شیر نر [illegible]

جب تجھی قعر زمین میں ہو قرار — خوب سمجھیگا ترا تو کاروبار

تو مثال شیر قعر گور میں — نفس کہ خرگوش زور و شور میں

نفس کم کرتا ہی عقل و ہوش کی — شیر [illegible] تھکی خرگوش کی

نفس ہی دوزخ ہی دوزخ [illegible] — [illegible] اگر [illegible]

کیا حساب لقمہ کیا بیہودہ [illegible] — [illegible]

حق اسی ناری تو ماری [illegible] — [illegible]

تیر سا تو اس کمان [illegible] — [illegible]

مصطفے فرمائی ہیں [illegible] — [illegible]

گر [illegible] ہم جنگ [illegible] — [illegible]

[illegible] رسی جنگ کی بیعت کرو — [illegible]

[illegible] عشق کو میدان [illegible] — [illegible] عشق [illegible]

[illegible] — پوچھتا [illegible] روق کا اسم جمیل

[illegible] — ہی کہاں دربار عالی آستان

[illegible] قصر و محل — ہی عمر کو قصر حاجت [illegible]

[illegible] — [illegible] ہر ذری میں سو جیسی آفتاب

دنگھنی تو بی خبر ہون جو سی

ہی جواب بکا سن اسکو کان دہر

ب تو ہی بیمار ہی زار و نزار

کیسا ہی تو شاہ کا شور و شر

[illegible] معلوم بیماری تجھی

جو کہ ہی [illegible] تر [illegible] و تر

جو کہ ہی [illegible] مین [illegible]

[illegible] ہی جب [illegible]

عاجز [illegible] ست [illegible]

[illegible] جس [illegible] ہی [illegible]

[illegible] ہی [illegible]

[illegible] ہی [illegible]

دوران جب جس ہی سمجین کے

رہنما جب جس تہی جنات کے

جب خدا عالم آیز عالم ہین

یہ غلط بولا کر نا شب اور عیب

تو حق بینانی [illegible]

سنگیہ ل وب کو [illegible]

وقت بیماریکی ہی [illegible]

عزم کرنا ہی کہ [illegible]

بخشی ہی ہو شیں بیداری [illegible]

جو کہ ہی آگاہ تو رخ [illegible]

قید کا قیدی کہاں آزاد ہی

[illegible] کی حرکی مین ہی [illegible]

ہی ملعت عاجز و کی عاجزی

دلمان سمجھا [illegible] قدرت ہی [illegible]

[illegible] ہوا [illegible] حکم [illegible]

کا فران جبری ہین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہی دیکھا [illegible]

[illegible] ہی میں [illegible] دیکھیو پیر نور میں [illegible]

[illegible] رنگ ہائی بر ظاہر ہے اک دو [illegible]

[illegible] ہے جدا از روی نور [illegible] بس شاہی گر ہی [illegible]

[illegible] سیب ہی ہو در حباب ایک ہی ہو دی بحور پن گرداب

[illegible] ست واحد لا باطن میں نہیں تجزیہ و افراد باطن میں نہیں

اتحاد یا زہیار زونسی ہے کام رکھہ باطن سے صورت کو صلا

صورت سے کشی گلادی ای دلیر گیج صورت ہی اسی صورت کی زیر

[illegible] ہی جوہر تہی ہم ساری ادہر جوہر لی قید تہی لی یاد سر

[illegible] گوہر تہی مثال آفتاب بی ارہ لی میں تہی مانند آب

[illegible] تجلی کردیا وہ پاک نور ہر کنگوری سی ہوا سایہ ظہور

[illegible] ہو مونکو اشہاد و ازمیاں پہر کہاں باقی جدائی کا نشان

[illegible] سخن بارکیہ ہی جیون تیز تیغ

[illegible] مت قدم رکہہ آگی انس الماس کے

[illegible] ہی سن تیغ کر کہہ ہی جیا

[illegible] تا تہی [illegible] خلاف

[illegible]

ہم نشین چوبیں [illegible]

[illegible] صاحب دل میں [illegible] بھی [illegible] ۔ [illegible]

وہ غلاف اندر نظر آتی ہی خوب ۔ [illegible] آن [illegible]

تیغ چوبیں لی نکو دشمن سی جنگ ۔ تا مبادا [illegible] چوبیں [illegible]

تیغ ہی چوبیں تو جانی دوسری ۔ گرچہ [illegible]

دوستی ہی مثل خالص تیغ ۔ صحبت انکی کیمیا ہی [illegible]

رسول سب تیری ہیں [illegible] درود ۔ رحمت عالم ہی [illegible]

[illegible] باغ ہی [illegible] ترا ۔ ملک و مکنت ہی بلای جان ترا

[illegible] باغ کو [illegible] ۔ نیک بخت کو صحبت نیکان [illegible]

دوستی [illegible] حاصل [illegible] ۔ دل [illegible] روشن [illegible]

تو اگرچہ [illegible] بہتر ۔ صاحب دل کو [illegible]

دل کو روشن [illegible] ۔ پرورش [illegible]

دل کا چارہ لی دل خورسند سی ۔ مانگ لی

مصطفی کا نام تھا انجیل [illegible]

تھا بیان انکی شمائل کا دراز

پیشتر [illegible]

[illegible] ہی — [illegible] ہی

اس جو تن ہو گیا ہے ماہ دو ہفتہ — جس میں [illegible]

وہ محامد سب عین اس نام کی — آ سکی آفت اور [illegible] رہی

جب ہوا پیدا کرم اس نام کا — ذات انکی کیون نہو گی [illegible]

نام احمد کا حبیب [illegible] شفیق — نور انکا کیون نہو [illegible]

نیک وان گذری زمان دستور پاک — [illegible] نعمت [illegible] سب [illegible]

جو رکھی دنیا مین دستور خراب — [illegible]

جز و ہر یک جای اپنی کل [illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible] فرعون [illegible]

[illegible] فرعون [illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — عیب [illegible] اسکو [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible] مبارک [illegible] کا [illegible]

[illegible] — خوبش [illegible] انجام [illegible]

[illegible] — [illegible] جاری [illegible]

[illegible]

غم اگر دیکھیں تو [illegible] / [illegible]

ہیں غم شادی ہر گز جا ہی جدا / قسمت [illegible]

مصطفے فرماتے ہیں اے ہوشمند / پر توکل زانوے اشتر ببند

یعنی اول سعی کر [illegible] / تا ترا مقصد [illegible]

ہم عیال حق ہیں حق ہی رزق خوار / خلق عیال اللہ گیا پروردگار

[illegible] / کیوں نہ دیگا رزق رحمت کی بنا

[illegible] / واحمقی ہو وہی جو ہم جبری کہا

[illegible] / ہاتھ رکھ کر [illegible] نام و ننگ

جب [illegible] تجھکو [illegible] اوستاد / [illegible] معلوم ہے [illegible]

[illegible] جب تجھکو حق طاقت دیا / بیگمان [illegible]

سعی شکر نعمت طاقت ہی جان / جبری [illegible]

کر توکل [illegible] کام کر / [illegible]

غافلی [illegible] دنیا [illegible]

دین کہ خاطر [illegible]

[illegible]

[illegible] سی جب بنا ز[illegible] / عجز سی ایسا [illegible]

[illegible] بے حیا [illegible] / شیر کو پہنچا ہیں ہم وعدہ کی

آئی جب خرگوش کے نزدیک شیر / بول اوٹھا خرگوش کب تک [illegible]

عقل ہی سرمایۂ فضل و ہنر / عقل سی بہتر نہیں کوئی راہبر

حق دیا آدم کو علم اول قلم / علم سی افلاک پر [illegible] علم

گر یہی صورت سی آدم ہی مراد / پس ابوجہل و محمد ایک تہا

نقش ہے دیوار پر آدم کے طور / کیا ہے صورت میں کمی [illegible]

جان گم ہی اسکو اپنا جب شعور / [illegible]

خاتم ملک سلیماں علم ہی / جملہ عالم صورت و جان علم ہی

آدمی کو [illegible] بہت خصم و عدو / ہی اگر عاقل تو اپنا [illegible] تو

[illegible] ہشیاری تری / عقل کو ہی عقل سی یاری تری

[illegible] رو[illegible] / مال و مذہب مقصد اپنی جان کا

[illegible] / جب سمجھ پاوین کریں تجھکو خراب

[illegible] / جب سنا دوسرا تو ظاہر ہو گیا

[illegible] / چاہی یعنی کہ لب پر [illegible]

[illegible] / [illegible] سی [illegible]

[illegible] جل [illegible] ا — بچا وہ [illegible]

[illegible] توشش کا ہی غم و رنج و الم — [illegible] صیبت ہی [illegible]

[illegible] ظاہر سی ہوا اہل عیاں — جب خدا گر منہ نہیں [illegible]

سالک دیتی نہیں باقی آسی — حق ہی سرور ک [illegible]

[illegible] سرکی سی پایا ہی ظہور — بانہی راجع ادہر ای باشعور

[illegible] و رجعت ہی تجہی ہر دم ادہر — ایک دم دنیا کی صاحب خبر

[illegible] ہو ہوتی ہی دنیا [illegible] م — لی خبر اسکی بقا پاتی سی ہم

[illegible] ہر دم دگر — مستمری سی نہیں آتی نظر

[illegible] ہی ایسی تیزی سی مدام — جیسی لوی مشعل ہر لوی [illegible]

نفرس خرگوش بعد از دیر کی — جیل دیا غصی سی آگی شیر کی

شیر [illegible] ہو گیا بیتاب ہو — کہو دیا تہا عقل و طاقت [illegible]

غصہ کا ہو ہوا اسیر و زبردست — عقل سی [illegible]

ہر کے آتش میں ہو کر گرم شیر — دیکھتا کیا ہی [illegible]

روڑتا ہی لی ادب بی ہشت و د — خشمگیں [illegible]

کیونکہ غمگیں میں ہی بہت ہنان — [illegible]

نہیں پہنچا آگی وہ نزدیک صف — [illegible]

ہوک خواب غفلت ای خرگوش کر — [illegible]

[illegible] عذر [illegible] — عذر شاہنشاہ گر ہو بہتر یاد

[illegible] عذر ای خرگوش خر — یاد رکھ ہوگی عتاب بدتری پر

ہے شہنشاہ سرمرغ بل ہنگام کا — عذر کیا ہی احمق ناکام کا

عذر احمق کا گنہ سی ہی بتر — زہر ہی دانش کا عذر بی ثمر

پھر کہا ای بادشاہ با عطا — عذر مظلوموں کا سنئی ایکبار

واسطی صدق تمہاری جاہ کی — واسطی صدق در درگاہ کی

دیکھیو در ہای اعظم سر بسر — ایک ساعت کو رکھی ہی سر ابر

ہی سراسر ابسکا بہ فضل کرم — اس کرم سی کم ہو وہ ایک دم

میں بھی ایک خرگوش دو سرا ہم — واسطی خدمت کی تھی جانب قدوم

راہ میں ایک شیر دوسرا آملا — قصد ہم دونوں غریبوں کا کیا

[illegible] ہم سمجھای سب کچھ طور پر — پر نہ مانا اسنی ہرگز بل بلی

[illegible] گا ستا — حال یہ تھا جو کیا عرض جناب

[illegible] بات پر — حق کہا یہ حق ہی گرچہ سخت تر

[illegible] کیا — خواہ مخواہ اسکو لگا لا جاہی

[illegible] — مگر نہیں سچ ہی تو یا دیکھا سزا

[illegible] — تھا عجب خرگوش آب زیر کاہ

[illegible] — تھا عجب کچھ وہ جو شیر وہ مکر تھیگا

قصے چھوڑنی جب رشک [illegible]   [illegible] بھی [illegible]

تو ہستہ وسوسہ ہی دیو کا   تم و عجب اس کی [illegible]

جسم دل پہ آدمی ہاتھی ہی پرت   حشم پہ وہ بھی [illegible]

جب جمال دوست سے نا ہو نظر   گر سلیمان ہوئی [illegible]

دیکھے جا وہ یا دوست وہ کا نگاہ   ہی پڑا ایک خبانہ کی [illegible]

ور بھی دیکھا عمر کو آ نگر   یا دوست ہو دوری سی یا خدا [illegible]

حیت ایک ایسی ہوئی [illegible]   دوست سی انکی گیا اپنی بھول

[illegible] حیت میں دردمند [illegible]   ایسی دردمند کا بھی ہوا یا اثر

[illegible] ہا [illegible] دیکھا ہوں [illegible]   بیٹھا اون کی کیا ہو نگاہ زار

[illegible] فرا ہوں شیر کی حلق کا تیغ   رستم اس آخر زمانیکا ہو ہیبت

مرد بی ہشیار سونا بی خبر   میں سرا پا [illegible]

ہیبتی [illegible] سہ خلق کہ   ہیبت اس سلطان صاحب دل [illegible]

مرد را [illegible] جہان   کیا ملک کیا جن و انس و آسمان

[illegible]   [illegible]

[illegible]   [illegible] خستہ [illegible]

[illegible]   حق [illegible]

[illegible] زیبا عروس — شاہ فرشاد بادین خاک روش

[illegible] میں محبوب کا پی دہ مقام — دل کان نہیں خسرو شاہی عزو نگاہ

[illegible] میں ہیبت اصحاب حال — شاد ہیں اہل مقام با کمال

شور ہیں سب جانکی بولی اسی — روح کا جتنا سفر تھا سو کہی

مردہ پہچانی انہیں [illegible] — جان کیوں آئے فلک سے [illegible] میں

دام ہیں سیمرغ کیوں آکر سب — جان پر فرمان حق افسون سا

وہ عدم جسکو نہیں ہے چشم و ہوش — حق کے مستر [illegible] اسی [illegible] ہوش

حقکی ستر میں عدم سب رو برو زود — جوش معشق [illegible] باقی ہیں وجود

پھر کہ جب ہو جود پر ستر [illegible] — حد تر [illegible]

ستا نہیں گل کے کہ کچہ گل کہا — سنگ کچہ [illegible] گر [illegible]

در کو کچہ کہتا [illegible] کار — نور سوا آنکھوں سے [illegible] آتش سایہ

جو تردد ہیں رہا آشفتہ رنگ — کچہ معما سن ہوا حیران و دنگ

وہ گمان ہیں رہ گیا محبوس ہو — جو کہا سو میں کرون یا عکس کو

گر نہیں [illegible] ہو تردد جانسی — سینہ عصمت کا [illegible]

[illegible] تیزی گرمی جان — [illegible] حسن [illegible]

[illegible] چشم جانب ہیں جس سے ادب — [illegible] کا [illegible]

[illegible] منزل [illegible] قوم کا — [illegible]

عقبیٰ رہ جز و تجہیز شہ عادل

طلوع روشنی ہی سفری پر جاد

ان ہو سفر بین ہر گز مستحیل

ان کو جب ... قوت ... ہی

... فوتسی ... کہ آری

... جاں ... کا جبری ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... اس ... کہ ... وحدہم

... السد ...

... حسد ... بیں جیبی

خو ... ہی ہو ... جھستی کی جیتا

خاکہ ... ہی کو ... دونسی ...

جب زرقان خدا اکر ...

گر پڑ پچ بابا ... ہی قران ...

جب گیا اپنی ...

آدمی کہ تن ... بین ہی ...

ہمغم کرنا جان ... سلسبیل

زور جان جان ... کری

بجو دکان جبری ہی ناکرہ ...

زور جان جان کری ...

جان ... برا ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مت ہو ... رسالت کا پیام

جب رسول آیا ... ن ... تھا

شرکہ جا ... آتش ... بجی

... جا ... جا کر ...

خاک ہو جا تا ہی ... کر ...

اسنیا کہ جان سے ...

... بہو ... سی ...

مرثیۂ ناہموارۂ مرغ پنجری سی نجات   سخت ہی نادان کہ با دلگا حیات

ایک طوطا تھا کسی سوداگر کے گھر   ڈال پنجری میں رکھا تھا سدا کر

از قضا تاجر سفر کا کر تیار   جانب ہندوستان تک [illegible]

تب کہا اس طوطی سے ہر [illegible] نقل   کیا ہی [illegible] سو کر محمد سے سوال

وہ کہا صاحب جا بنگالہ ہند [illegible]   [illegible]

میں خدا ہو کر [illegible] آ   [illegible]

[illegible]   [illegible]

یار [illegible]   [illegible]

میں اگر [illegible]   [illegible]

یاد کر [illegible]   [illegible]

طوطی جا بنگالہ [illegible]   جس کسی معلوم [illegible]

کہ ہر ایک مرغ ضعیف بیگناہ   دلمیں اسکی ہی سیماب [illegible]

صورت اشکی خاک پر ہی اسکا جا   لامکان میں جو ہی فوق ہر گماں

مختصر پیغام اس طوطی کا سن لیا   رات دن قطع زمین کر [illegible]

ہند کو پہنچا عین بازار گاہ   جمع کچھ دیکھا گروہ [illegible]

[illegible] پیغام اسکا [illegible]

بین ایک [illegible] صاحب [illegible] — [illegible]
[illegible] نا جو کچھ جو درد ناک — [illegible] ناحق بچار [illegible]
[illegible] ویران کری ہی اکیبات — [illegible] سخن ہاری کہی عشقی حیات
[illegible] سخن میں کچھ عیب نا تیرہ ہی — [illegible] سکو ہم ہی تو کسکو تیری
[illegible] میں سب جان ہیں [illegible] صفت — [illegible] عارف ہیں ہمو صفت
[illegible] — [illegible] روح اللہ بخشیگی حیات
[illegible] — [illegible] یا نقش تو [illegible]
[illegible] رب [illegible] — کام اسکا کام حق کا ہی یقین
[illegible] شیطان ہے — [illegible] دام میں غلطان ہے
[illegible] جہل ہے — علم [illegible] میں بس نااہل ہے
[illegible] علت ہوا — کو گر کامل لیا ملت ہوا
[illegible] کامل کو حلال — جو نہیں کامل سخن اسکا وبال
[illegible] — ناسمجھ سکیگی سخن نا بولنا
[illegible] سخن [illegible] — [illegible] نور فوق ہی سننی [illegible]
جیا ہی [illegible] ہیچ در درازلی عاشق — ہر غرض اسباب سی جیا [illegible]
[illegible] روئی تب آدم مرز میں — آئی ہیں گر [illegible] نالان [illegible]
ذوق آنسو کے تجھی کب ہو عیان — [illegible] کا [illegible]

[illegible]   خود وسی اوسکو جینک ہو دیا

منفعل ہے اسکو شیر سے شجاعت ہے   بعد اوسکو ہوگئی سستی خطا

قوت تیرا ہی اگر حال کمال   وہ غذا بخشی تجھی نور کمال

کرسکو سامنے بازرکان تمام   آکی بیچا گھر زمین ست وکام

مس کیا طرطا کیہان تخت مرا   زور [illegible] حق [illegible] مرو [illegible]

مات ہو سکی منہ سی جست کی نگاہ   جمشید [illegible] تیری مرحلہ [illegible]

تیر چھوٹے پیرہ آوے ای بسر   [illegible] کے [illegible]

اوسیا کو ہی شکست السلام سی   [illegible]

جب سے ما مرکی و دیکھو مقام   [illegible] تمام

تا جراؤ سکو وسیار سے ہیئت تا   [illegible]

کام ور ریا مرغ حرف الحان مرکیا   مرہم [illegible] ورقیق [illegible]

ای مرحی [illegible] مری بیماری بچی   جو ر بچھڑا پیر یہ یادوں تجھی

[illegible] تیری ای مرد [illegible]   جسکا ہی آغاز اس عالم سی بیش

[illegible] تیری ہی پاطن ہین نہان   عکس اسکا دیکھتا تو [illegible]

[illegible]   اوسکو دروازہ پیہ رہنا خوش [illegible]

[illegible] جب سرفراز   ہے گنہگاروں پہ اگر [illegible]

[illegible] خاص کر لی   ہین گہر یہ خلق [illegible]

سب ہیں ہاے تیری ہی سب ہوس — زسیما انگر بود و جیس

سب ہیں و تو صد تک ہو ریکی جان — عاقبت ہی سنترون ... جہان

ای پری حسینی پیاری دلکی نور — لیک تیری درد ہی ہوت تا حضور

دی زکات اپنی جمال پاک کا — کچھ بیان آشفتہ غمناک کا

... غمزہ و نازو ادا — داغ تازہ کچھ عجب دلبر دیا

... اپنا سب حلال ... کیا — میں ہی کہتا تھا پردہ تل کیا

... — بولتا گاہی حقیقت گہ مجاز

... — مارتا ہی ... ہر بیکسی پہ ہات

... وقت کا — سو بکال مارتا ہی دست دیا

... مضطرب — کوشش بیہودہ بہتر ہی نہ خواب

... ملکار — نادم آخر نہ لی ... قرار

... مردوں نگاہ بات — شاہ ... دیکھی سنی ہی بیکہات

بعد ... — یک بیک طوطا فلک پر اڑ گیا

ہر کسی تہا سو ... — تا نہ ... بر پا کسی کا کند

... حیران ہو گیا ... بارگا — کچھ عجب دیکھا ہنر اسرار کا

بس کہا یہ خوب ہی ... بھی — ... کرون منزل کو ...

جو ہی خالی کیا اپنی جو اس — سو قضا ...

نفس ہی تن کی آفت جانکاہ ہے — واسطے نفس کے جو آیا گیا

دیو آدم کو سکھاتا ہے شر — تجھکو کیا سکھلائے تو دیو سے بتر

جب ہوا تو شیطنت میں استوار — بھاگتا ہے تجھ سے دیو نابکار

جز بفضل اللہ خاصان الہ — گر فرشتہ ہو تو ہووے رو سیاہ

رہنما ہے فضل تیرا راہ پر — یاد میں دوسرے نکلی ہی جانکو خطر

ایک قطرہ عقل جو بخشا ہے تو — متصل کر اسے بحر علم سے

ایک قطرہ علم جو مجھکو دیا — اوسکو میری تن کی خواہش سے چھڑا

اے برادر ایکدم ہو ہوشیار — دمبدم تمہیں خبر اس سے اور

جبکہ تو یوسف نہیں یعقوب ہو — عمر اپنی گریہ و زاری میں کھو

روبرو یوسف کی محبوبی نکو — جز نیاز و آہ یعقوبی نکو

مطلب ہیں کر لی سی طوطی کو نیاز — مرگ سے اپنی کو مت ہم لے نیاز

جب مدینہ میں خلیفہ تھے عمر — مطرب یک چنگی اتھا با کر و فر

بلبل اوسکی راگ سن شادی میں پھول — گل کو عبا سے سمجھتے تھے ملول

مجلس وجدی سے زندہ ہر چمن — مردہ کہا تا تھا مسیحای کا من

گیت سے جنبش سے اسرافیل کو د — سو برس کا پائیگا مردہ وجود

دم بدم ہو کیکی اسرافیل مدد — اوہتکی بیٹھنے لگی سبھی اہل قبور

آئینہ کو بھی نگر نہیں بہ نسبت [illegible] — بلکہ ہی [illegible]
ہم نہ تھی قال گفتنی عادی بڑی — بلکہ تو [illegible]
تو دمی کو عقل خود اسما سکھا — اس سی اور وہ کہہ وہ سب سیکھ [illegible]
شمع یا بانور دوسری شمع سے — دیکھی جو آتش شمع کو دیکھی آگئی
ہو ار اسطرح سی شمع منیر — دیکھا جو اول سو وہ دیکھا اخیر
عقل جزوی عشق کی منکر ہی جان — گرچہ بتلا دی کرے مجھ پہ عیان
[illegible] و دانہ بھی سین میں فنا — جب فرشتہ نہیں [illegible]
[illegible] خدا حکمت بڑی — گر ہماری ساعت ہو آفت پڑی
[illegible] عالم کا غفلت ہی کیا — ہوشیاری ہی علاج ناگہان
[illegible] سخت [illegible] ہو گیا — ہو گیا محتاج قوت یک شبا
[illegible] کہا یا رب بہت مہلت دیا — مجھ پہ اپنی فضل سی احسان کیا
[illegible] میرا [illegible] — فضل سے کرتا ہی تو کیوں نا پسند
[illegible] آج ای بندہ نواز — جنگ تیری وصل کی [illegible]
[illegible] اللہ [illegible] — چل طرف گور غریبان کی گیا
بس کہا ای خالق ارض و سما — تجھ سی میں جیسا ہو [illegible]
جنگ با جا خوب سا روتا ہوا — جنگ تکیہ کر قبر پر سو [illegible]
نیند آ گیا مرغ جان تن سی نکل — چھوڑ جنگ کر گیا [illegible]

تن سے دور دنیا سے تکیہ ہو جدا — اس جہان شاد [illegible] ن کو گیا

اسکے ہیں حضرت حق فاروق پر — خوب کو غالب کرا دیا سربسر

سوز ہی ناچار دیکھی ایک خواب — پھر سنی جو حفصی بتیا دو نکو حلاب

وہ ندا جو اصبل پر آور رہی — خود وہی آواز باقی ساز کی

ترک و گر دو فارسی قوم عرب — فہم کر تے اسکو ہیں کل قوش لب

ہیں فقط ترک و عرب نا جنس و زنگ — [illegible] حیف [illegible]

پر دم آتا حق سے ان تاک الست — [illegible] ہیں مست

وہ جو ہیں کہتا ہوں فہم شاک و تر — [illegible]

مسجد [illegible] میں کعبہ [illegible] — [illegible]

جب ہوئی [illegible] حضرت سوا — وہ ستون [illegible]

بس اوس [illegible] حضرت استون — [illegible] میں کہوں

تھا تمھارا ہیں ہمیشہ تکیہ گاہ — [illegible]

پھر بھی جیتا اگر دیسا کرین — [illegible]

وہ کہا دایم بقا کیجو کرم — [illegible]

بس کہی مدد ستون وفن [illegible] — [illegible]

[illegible] ہی حد اسی کاروبار — [illegible]

[illegible] ہنود ہی اتحاد — کیوں کری تصدیق تسبیح جماد

یا تو ان رسند لاسیان کی موت ہیں　　یا تو ان لنگر ہیں بہت [illegible]
عشق کو بات کہ طاقت کہاں　　گر کیا تو دین حق تو ہٹی طاقت
گرچہ سب سی کچہ بکین وہ اطباء　　لیکن اونکی دست و پا میں [illegible]
ہاتہ میں [illegible] اوس بو جہل کے　　وہ کہا کیا ہی محمد بول [illegible]
اوسکو بولی ہیں کہو تا وہ کہی　　وہ کہا ہی حرف تو تا وہ کہی
ہاتہ بو جہل کے [illegible]　　بول اوٹہا کلمہ [illegible] دست [illegible]
[illegible] بول [illegible]　　حق محمد ہی رسول اللہ کہا
[illegible] قبول　　[illegible] برابو العضول
اوس [illegible] جس کلام　　کا ہی عمر ہی [illegible]
[illegible] اوسکو محترم　　[illegible] قدم
[illegible]　　جلد تر [illegible] کی اس سلاب کو دی
[illegible]　　خرج گر [illegible] آ
بس عمر [illegible] شمار　　ڈہونڈ تی گہر سی گی بی اختیار
دیکھی [illegible] ہی یزار　　اس سوا اس جا نب کری دو [illegible]
ولین بول ہی بہت ظلمت میں لد　　مار دب ہو بیٹہ گی اوسکی حضور
ناگہان چپکی ہوا جلد ار [illegible]　　[illegible]
بس عمر بی نہ ڈرای شاد کام　　حق بھی [illegible]

حیدر بن پیشم میا سی بی تربت　　خرج رہیہ آخر [illegible] دنیا ہے
جب سنا یہ بات وہ گھبرا گیا　　مرغ بسمل سا تڑپنے لگ گیا
کہا کہ بار الٰہی خدای بے نظیر　　شرم سے پانی ہوا جیسا کہ دیر
ہی عجب کچھ فیض تیرا اکبر　　جو نہیں محروم ہی سب سے لئیم
یہ بہت رویا کیا سخت اضطرار　　پھینک دی تلوار زمیں پر ایک بار
بس کہا فاروق ہی راز تری　　جو دانائی اور ہوشیاری تیری
راہ فانی کی جب [illegible]　　ہوشیاری کی [illegible] دوست
خود تیرا تو یہ حوری کی [illegible]　　[illegible] حوری سی کہو [illegible]
گر ہوا نور یہ [illegible]　　[illegible] تو [illegible]
جب عمر آئینہ اسرار [illegible]　　حال [illegible]
بل ہستی کی گر یہ ہو ما عند حال　　حال [illegible]
حال و قال یک اور عرض حال و قال　　[illegible] حال دو الجلال
غرقہ آب غیب جو ہیر بادی [illegible]　　[illegible] حال حیر حسر دریا کی ذات
ذو [illegible] ہیں عیش و عشرت کی لئی　　سو ہزاروں جان ابھی دیکھی
صید کا صحرائی جاں کی بار ہو　　جان فدا کر ہر عالم ناز ہو
آدمی کی تن میں یہ جان و روان　　غیب سی آتی ہیں حیوان اب روان

دنیا زیں

صفیٔ بولی نصیحت آشکار　　دو ملک کہتی ہیں دایم یوں پکار

منفقان کو ای خدا آباد رکھ　　یکدرم کا دی عوض اور شاد رکھ

ای خدا جو ہم جہانیں ممسکاں　　تو نہ دی الا زیاں اندر زیاں

مال دیتا ہی خدای مستطاب　　تا کرین انفاق در وجہ صواب

بس خدا کا مال نی حکم خدا　　گر دیا تو بس تو غنی ہو گیا

سروان بھای ہیں خود شیطان کی　　ہیں بہت انسان کو نقصان بھی

ان کا جو جا عوض سو پا لیگا　　ورنہ سرف جو خسارت کہا لیگا ۵

سن لی موس کہا ازروی بیم　　ربنا اہد الصراط المستقیم

مصلحی خاطر ناں دیا تو زن پاس　　حقکی خاطر جان دیا تو جا پائی

... بڑا سا نیکنام　　اسکی فیاضی کا حاتم تھا غلام

قبض بر کا قاف سی تا قاف تھا　　بحر و کان بخشش میں اوسکی صاف تھا

تھیوان تھا نکد روتی کا کرم　　کر دیا زندہ عرب سی تا عجم

کوئی عرب کی آیت سو رہا ساتھ　　فقر کہ اپنی کہی رو رو کی بات

مرد بولا فقر کا مت کر گلہ　　عمر کا گذریگا ہر نوع قافلہ

ہو جیا شیرین ہوا تلخی کہ سات　　جان کا تن نزو دیکی نہیں حیات

حمد کرتی ہیں خدا کا عندلیب　　رزق کے امید تجہیر ای حبیب

مصطفیٰ کے منہ سے سنکر نام بیل | رکھی ہیں جن جنے کی خدا رب الجلیل
خوف کہاتے ہی تو جیسے ہی ری | میں سمجھتے ہوں تری افسونگری
سب قناعت سے تو جان ہوش کر | تو نگر نام قناعت سے ملیا
ہی تکبر یہ گدا سے سخت تر | تجکو لایق لم ہی انسا حد وکر
پھر کہا او وحشی گرا ہی زن و بطر | فقر پر [illegible] سے حقارت سے نہ کر
کیونکر کہ وہ رشتوں کو ملی مال و منال | مرتبہ [illegible] ہی عالی دو الجلال
میں ہوں قانع ہی نہ محکور [illegible] | تو نگر [illegible] کرنی ہی فیس
تو سمجھنے کی ترا ہے [illegible] | میں ہوں جیلی رتوں کا اسی پہر
دیکھکر بوجہل احمد کو کہا | کیا [illegible] شمس [illegible] اوتھہ
دیکھکر صدیق بولی وو [illegible] | [illegible]
مصطفیٰ بولی کہ دو لو سچ کہی | جو حقیقت تہی سو اپنی کہہ دی
میں ہوں آئینہ ہنور دو الجلال | مجھ میں ہر ایک دیکھتا اپنا مثال
فقر پہ کر صبر چھوڑ اپنا نفاق | ورنہ ہیں چھوڑی تو دیتا ہوں طلاق
جب سنی یہ بات شوہر کی زبان | گر پڑی او پر بصد شور و فغان
جو کیا ہو کر کہی ایمان ہم | [illegible]
رو سکی روتی سی ہوا شوہر کا دل | ہوم سا نرم و پشیمان و خجل
مرد گر سنگین دل و خود کام ہے | ایک رونا عورتوں کا دام ہے

ناریہی جسکا جگر ہو جا دی خون — جب جیا زادی تو کہتن تا ہو جنا

ظاہر اہی گرچہ غالب زن اپر — باطنا مغلوب تر ہی سر بسر

مصطفی بولی کہ زن سی عاقلان — ہیں بہت مغلوب اور صاحب توان

جاہلان غالب رہیں زن پر مدام — کیونکہ ہی حیوانیت انمین تمام

[illegible] وصف انسانی ہی جان — غصہ و شہوت وصف حیوانی ہیان

موسی و [illegible] ہوں [illegible] لی اسیر — ظاہرا یک سرکش یعو مان هذیر

[illegible] موسی حقیقی رہتی اتفاق — بہیم نے فرعون مانگی تھی دعا

[illegible] — یہ بہی دعوی خدا تھا کہان

جو [illegible] — ناوک تقدیر کا تیری شکار

[illegible] — حکم کے تیری ہیں فرمان بذیر

[illegible] تیری [illegible] — تجہسی نا مانگیں تو جاوین کہنی

[illegible] ظاہر کا لیا — تب کری موسی کو موسی کی دعا

[illegible] معتدی [illegible] — سر بسر موسی کو ہی موسی کی جنگ

جبکہ [illegible] — آشتی موسی و فرعون یا نیگی

عقل [illegible] ہی ستر بان تو غضر — لیجیتی تجہکو جدہر جیتی ادہر

عقل نے ہی عقل عقل اوسیا — اشتران او سکی ہیں ساری عقلیا

دیکہ او سہو تو بچشم اعتبار — رکنت ہے سچ جاتی جان صدرا

عاقبت بینی دلیل کاملی　　جانتا ہیر و نکو بی بس جا ہمی

روح صالح اوسکا ناقہ ہی بدن　　روح واصل ہی ولی ہیچو زرش

روح صالح قابل آفت نہیں　　روح مانع زخم ہی ناقہ کی تیں

ونسلی اوسکو رکھیا تئیں الہ　　ناقہ ہی وہ کل عالم کا پناہ

ناقہ جسم ولی کا ہو غلام　　روح صالح سی ملیکا شاد کام

ہیں بہت سیر مینیان شل شکار　　لیکن اوہمیں دہر کا پیا اثر

سالہا رہتا ہی محو آفتاب　　تو بیتہہ سو جا تیکا نعل خوش آب

آب حیوان ہی ہیں رسی بہت موج بات　　روح تازہ دیکھ اوس حرفوں کی سات

لیک بعضی جا ہی ہوگا زہر مار　　حقمیں نادان کی ہلاکت کا دکا

خام غورہ میں رہی شیرہ ترش　　جب پکا انگور تو ہوتا ہی خوش

خم میں وہ شیرہ ہوا تلخ وحرام　　پیر ہوا سرکہ تو ہی نعم الادام

نقل ہیں ہی ماجرائی مردہ دل　　ہی مثال عقل نفس ای ذوالمس

مثل زن کی نفس کا ہی کاروبار　　ہی نسبی مرد نسبی ہی فشار

عقل آن فکر ونس کچہ آگاہ ہیں　　اوسکی سر ہیں جز غم اندوہ ہیں

مصطفی بولی کر کہتا ہی خدا　　میں زمین ورآسمان میں نیں سما

دلمیں مومن کی سماتا ہوں عجب　　اندر میں ڈہونڈہ لیکر ہی طلب

بیقبلہ تکی وہ دوستی ہی کیمیا　　کیمیا ایسی کہان پیر پاینگا

بندگی جیتا تو کر عجز و نیاز
ہی عبادت عقل میں [illegible]

..اہ میں حقّی کر اپنی کو فنا
تو بھی رحمت سے حق کی [illegible]

شان و شوکت چھوڑ اگر انسان ہے
یہ تکبر عادت شیطان ہے

حد اعیان و عرض جانا تو کیا
حد کو اپنی جان ای مرد خدا

منطق و حکمت میں گر یا عرب
معرفت اپنی خدا کی کر طلب

کسقدر سیکھا تو کیا علم و ہنر
چاہئے غافل سے رہنا باخبر

فلسفہ کرتا وسائط میں غلو
درج کر اس میں دلائل ہو بہو

ہندسے عداد میں صانع کو بھول
ہے قیاس اپنی کے تابع بوالفضول

الغرض شہوت میں عفت ہی گرد
گر نہیں شہوت تو پھر پاکی ہو

ہی کسی پر ہو اگر شہوت نہیں
ساتھ مردی کی غزا دیکھا کہیں

حق نے تو نہیں اول کلوا
بعد وہ پھر کر کہا لاتسرفوا

حاصل ان ابیات کا ہر دم یہ
ترک کرنا مردی پاکی نہیں

ساتھ مردی کی رکھی پاکی اگر
وہ بھی عفت کا بخشیگا ثمر

عاشقوں کو شادی و غم ہی جدا
غیر حق کے سب سے [illegible]

عشق کا شعلہ سلگتا ہی جہان
غیر حق کو سب جلا دیتا [illegible]

لا الہ سے سب جہان نابود ہی
پھر کہے الا اللہ سے حق کو [illegible]

خود وہی ہی اول و آخر وہی
کیا دخل [illegible]

بو عکس یار حسن کی کار ہی — تن عنبرین [illegible] کی [illegible] ہی

سیہ وہی جانا جو جیا آب کو — ہا پیا [illegible] جان کا ہاتھ

جبنہ دیکھا ہو عمر عبد العزیز — کیا اسی حجاج ظالم کا تمیز

اس نے دیا مقدم حق رہا — تا بچیانی کام ازل کے ملک کا

جب حیا اسی آدرت کو جا بیٹھا — کار [illegible] تیا تجھی یا د [illegible]

بس کہی ہیں جا کے حیانی [illegible] — چھوڑ [illegible] مران [illegible]

رہی ورنہ [illegible] مرتا [illegible] — [illegible] دنیا میں کم [illegible] عذر

ہیں تری سب جز تیں تجھی [illegible] — [illegible] صبح [illegible] جنوں [illegible]

جب کہیں [illegible] آپ [illegible] — [illegible] رسکی حسن

جب کہیں دیکھیں سو [illegible] — [illegible] تکیا [illegible]

حرص کی کشتی تیری [illegible] — [illegible]

سہ گان [illegible] — [illegible] بسیار [illegible]

سیہ ترا عجب و تکبر اسی دبی — [illegible] وقت جا [illegible]

ہی کا تجھیر ترا عجب کمال — تو تنا عنتر ہی الیس [illegible]

رغبت جانے ہے مصیبت خام کو — جو تیں دانہ نہ تکی دام کو

عقل وہ بہتر ہو جیوں آفتاب — تا تجھی بتلا سکی راہ صواب

مفتر [illegible] ہی	وہ [illegible]

مفتر فخری کو فنا ہیرات ہی	وہ نشان [illegible]

مرہم سا جسکا [illegible] جا بیگا	سنیے ساما [illegible]

رہنما اور اولیا کے جس [illegible]	صورت دیکھی [illegible]

ہی تب ویکے جان کر و فراری	جسطرح [illegible]

ایک شکرا داؤ میں تیتر کو لی	تک رہا تھا نا شکارا سکو لی

ناگہاں باز کو تک وحشت میں	جلد جا شکاری کو بلی داب لی

جو دغدا اتھا غرنا وہ ہیچ [illegible]	بس غذا اغاغر گیا خوف ہول کر

جیورہ جیورہی ہی طرف مشغول تھا	اسکو سنجہنہ دیکہہ [illegible] دست و پا

[illegible]	ایک دوسر یکی کین دار کرتا

ہمہ جہاں سب اصل [illegible] ہول ہے	صید میں ہر یک کے یک مشغول

ہو گئے اس دنیا سے توا ی بیزار	حق کی جانب [illegible]

حق کے جانب کر رہیں ہی حال نکی	آسرا ہی اولیا [illegible]

ہاتھ مت دی ہمہ تکسکی غیر ہیر	ہاتھ کا اسکی خدا ہی دستگیر

عقل کل کو عقل سے نزدیک کر	تا کری پیا [illegible] حذر

ہر کہیں [illegible] ہی دام ہی چہرہ [illegible]

ہی تجھے دن رات کرنگی مثال آرزو جینی کی دایم ماہ وسال
مانگتا ہے اس لعیں کہ تا قیامت زندگی [illegible]
زندہ تن کہ وبال جان ہی موت ہی حقسی اگر ہجران ہی
ہی بلا جینا و مرنا حق کی سات غیر حق کی آگ ہی آب حیات
حق کے حقسی [illegible] گر [illegible]
تب حق کا ہے حیات [illegible] [illegible]
[illegible] گہر [illegible] [illegible]
یعنی ہی [illegible] [illegible]
دیدہ دل کہول [illegible] [illegible]
جیسے [illegible] [illegible]
گر اسے [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] مرتبہ [illegible]
جب [illegible] ہستی اول [illegible] [illegible] ایک ہستی ملی
سو ہزار [illegible] تیری ہی لباس دوسرا بہتر تھا اول سے لباس
[illegible] جسقدر تجہیں زیاد اسقدر کم ہے خدا سے اتحاد

پھر جو پایا فنا سے ابتدا — بس فنا سے کیوں [illegible]
دوسرا پہلی سے جب ہی خوب تر — بس فنا کی تن سے کیوں ہو پر گزر
سو ہزاروں حشر کو دیکھا ہی تو — تا زہستی کہ طرف آیا ہی رو
سا جماد اول سے پھر نکلا نما — پھر نباتی سے بدل انسان ہوا
پھر ہوا تو دانش و عقل و تمیز — اور رہیں آگے منازل ابھی نیز
اب جب دریا قدم رکھا ہے شان — جب گیا دریا میں آگے ہیں نشان
وہاں ہیں طالبوں کے پنہاں مقام — جس منازل کو نشان باقی نام
جو کہ ہی اپنا ہی صحبت خوب تر — تو ہراں تن کو کیوں کر تار تو
جو نیا دیکھا مرا نہ چھوڑتا — لیک تو عاشق پرانی کار ہا
اہل دنیا کور باطن کے تمام — جس لئے رکھتی ہیں کہنی تن کا کام
تو بقا جیتا اسے تن کو تری — جیوں سیہ روی رنگی خوش ہے
جس لئے ہی دو [illegible] یہ روی مہر نہاد — در صفت میں اپنی ہی خود رنگی نہاد
ہوا کوئی خوبصورت [illegible] سیاہ — وہ سیاہ رو ہی سے مالکی کا نباہ
اسی جیسے ہی بچی جنگ غذا ہے — مرغ جان تیر [illegible]
روح نیزی باری ہی تن زاغ ہے — روح کو تن سے جگر [illegible] ہے
وہ رہا زار غم میں ہو کر خوار و زار — جیوں ہے [illegible] سبزہ زار
یہ جہان ہے سبزہ زار پر گزند — مرد حق اس میں ہو [illegible]

سبز زندہ اندر رہو مرد حضور — ضائع دنیا چیز ہے [illegible]

اس لئے فرمائے ہیں حق کے حبیب — ہیں جہاں میں ہیں مسلمان غریب

چاہئے دل جان نثار اسباب کو — ہیچ ہیں اسباب سے والسلام تو

صاحب دل ہو اگر دل [illegible] — کام میں آ دیکھا مجھکو مال و زر

تو بھی اپنی دل کو دل [illegible] — اہل دل کو اس لئے میں نام [illegible]

دل میں سوا ایسی زمیں و [illegible] — گر [illegible] تو [illegible]

دل ہے جیسے صدیق [illegible] — [illegible] میں قرار

سب ہی دلاں دل ہیں محمد کی بلدین — [illegible] صدیق امیر

ان دل کو [illegible] — کعبہ ہیں صدیق [illegible] سبز زار

مال و زر حق پاس [illegible] محبوب ہے — [illegible]

دل اگر [illegible] — دل [illegible] حقیقت [illegible]

حق کہا میری نظر ہے حق [illegible] — [illegible]

دل تجھی جا ہے تو جا [illegible] — [illegible]

دل تجھی [illegible] — دل ہے [illegible]

قطب عالم ہے دل روشن بصر — [illegible] جان دل ہے اگر

رسم دل ہے نور کو چہتا ہے رب — دل طلب [illegible] دل طلب

تو اگر ڈھونڈے ہے تمامی سبزہ زار — [illegible] ایسا بنا وے زینہار

ایسے دکھی دشمنی شیطان سے [illegible] کر [illegible]

تو نہ جا مست ہو عاشق عشق زاغ مشکل ہے کب ہو [illegible]

[illegible]

کب شکار مرغ فقط ای شہوتے | آتش شہوت ہو تو ہوتا مستی

مرغ شہوت اصلی ماری حاصل | تا ہو شہوت عرف انکو دلیل

مرغ شہوت میں ہے سب شہوت پرست | اس شراب زہر قاتل سے میں مست

گر نہ ہوتی نسل [illegible] | آدم ایسی کوئی ہوتی خصی

جب کیا آدم سے شیطان دشمنی | عرش یوں حق نے کیا وہ عشق

آدمی [illegible] | کچھ مرد چیتا ہوں تجھ درگاہ سے

حسن [illegible] | جا بنا [illegible] میں [illegible]

[illegible] | لعل و الماس و جواہر ہیں رنگ

[illegible] | بس نہیں ہے مجھ کو اسباب شکار

رو رو کچھ دی مانگ دام ہوا | گر سکون [illegible] صدا

پہر دیا حق بنک دبورا اور شراب | ڈھولک و طنبور [illegible] رباب

مسکرایا کچھ ہوا مجھ سیم شاد | پھر کہا کچھ رو رو [illegible] زیاد

بس دکھایا حق اسی حسن بتاں | [illegible] گر [illegible]

یہ صفای عارض و ناز و ادا　　وہ لب یاقوت خال دلربا
وہ خم گیسو جو دل کی دام ہیں　　عاشقان جس دام میں ناکام ہیں
وہ کمان ابروان مژگاں کی تیر　　جسکی ہیں ماری ہوئی برنا و پیر
وہ قد و قامت حرام و لاری　　دیکھ شرماوی جسی کبک دری
ہنس پڑا ملعون نگاہ تک کو دلی　　بس یہا مقصود حق حاصل ہی ہی
ادمی کسجدہ ملا [illegible]　　[illegible]
دام شہوت ہے بلای [illegible]　　[illegible]
دام شیطان ہے شہوت [illegible]　　[illegible] حواس ہی
زہر قاتل موج شہوت [illegible]　　[illegible]
چھوڑ تو [illegible]　　[illegible]
تو کیا کوشش حق کی دام میں　　[illegible] دام میں
حسن صورت پر تو مت مغرور ہو　　دام [illegible]
افتاب ایسی عدم میں پا نگیا　　[illegible]

ہستی ہے خدای پاک سے　　نیا [illegible]
نیست کو موجود سا بتلا دیا　　ہست کو معدوم سا سمجھے گیا
[illegible] ہستی ہے ہمارا ای خلیل　　یا ہر کو [illegible] سجا دی جز دلیل

دیکھتا کھمٹ کو دل دریا جہاں کھمٹ عجب [illegible]

کھمٹ کو اپنے آنکھ سے تو دیکھتا لیک حق [illegible] کو خطے کر دیا

تو نفے کو جانتا اثبات ہی ہے شیری [illegible] یکتا [illegible]

تک سمجھکر دیکھ اے شوریدہ حال ہے حقیقت باطل اور [illegible] خیال

آفرین اے [illegible] استاد سیم باف زر دکو تبدیل کیا مانند صاف

ساحران مہتاب کا تبدیل نمود تاجروں سے بیچ لیجاتی ہیں سود

[illegible] سوگز [illegible] اسکی جانا ہے بیچتی ہیں ساحرلن برقی

[illegible] تو سے مہتابی ردا بیچ کر لیتی ہیں مایہ عمر کا

[illegible] تاجرا جوں مہتاب کو بیہودگاں

نقد تیری عمر کا ہیچ تھا اس [illegible] بیہودہ تو جب سودا کیا

اے جنگی جب عمر د نقد العزیز ہاتھ میں چادر ہے زر نا یک پشیز

[illegible] جز عمل تیری نہیں تیرا رفیق

گر عمل ہے نیک تو پاوے نجات [illegible] ہوں تربت میں [illegible]

بس عمل ہے پیر کیوں کا ہاتھ آئی پیر سے [illegible] تو [illegible]

فیض صحبت سے فقیری پائیگا نا [illegible] ہاتھ کچھ کام آئیگا

عقل نور جان ہے انسان کو یہ گناہ سے قابل [illegible]

تن کو اپنی [illegible] آئی مثال تا کر حاصل ہو [illegible]

A-393

بس کہو چھوڑ خواہش کر قبول — سیکھی ہیں علم و دین کی عقل

دفع شر کے واسطے ہے شرع و دین — شرع شیطان کو کرے عاجز یقین

مصطفیٰ بولے کہ شیطان انس — سچ ہو شیطان نفس ہیں ایک جنس

آدمی جو سرکشی حقنی کیا — حاسدی سے وہ بھی شیطان ہو گیا

دیو جب گمراہ کرنے سے تھکا — تو مدد اُن کا سفر سے مانگتا

بھی تم ہو دوستو بری سے بچی — اب مدد اس کام میں کچھ کیجئے

جب کسی گمراہ کرنا ہو استقال — دیو اُن دو سوں سے ہوتا شادمان

جب کسی استاد سکھتا ادب — جاتے دو دور حسن کی دست تب

پس جسے دیکھی ہے کہ شرع پر — وہ محمد کو ہی اس کا ہو نظر

جب کسی دیکھی خلاف شرع ادب — وہ [illegible] ہے [illegible] ہو لعین

گر ہمہ ہرت مایا بے تیری انقیاس — [illegible] اس کی رمات

سیکھ یہ نسخہ خلیل اللہ سے — [illegible] ہو تی

لا و الا اللہ کے کر پیروی — [illegible] دعوی

رنگ عاشق اپنے معشوق پا — بعد مدت اپنے شہ پا بیٹھیا ہے

نین فلانی جھمک نین تیری لی — ہو گیا زخمی تھک کے تیر سے

سخت تیری [illegible] کام ہے — بیچ زلف کے پڑا ابتدا دام میں

یہ سنی معشوق نے پیر دو سگ کہا — سب کہا کا ہیں و لیکن فیض ہوا

شیخ زیبا عشق و مسازی ہی — در برین آگی اگر جانباز ہی

بس وہیں لیٹا کیا پرواز جان — بالب خنداں و جان شادمان

وہ ہنسا اس پر ہوا وقت اجل — یار فون کر اسکی ہے جلد کہ

حقان حب میل دنیا کم کی — یہ مراتب ان سی پوشیدہ کی

ان کم کھاتا حیلہ ہو عقل کر — خود بیٹھا ہے تو کاوالا تیر فو

ہیں بے سکار رحا بل صوفیوش — کچھ نہیں جز دلق او نہیں عقل و ہوش

7 نہ تھے میں اکی عصا موسی مثال — بہر تکنی مانند عیسی کے جبال

سے ملا یہ تہ ہیں نہیں سیکھا ر — سیاک معنی سے نہیں ہرگز خبر

سے یہ دور شیو تکن تاب و جار — سیر و محصل کو بتلاتی سنوار

ضعف ہے گر رہے ہو جیسے صادقا — کسطرح دیرینگے اپنا استحانا

ہو نگ میرا حرلی زر تکے لی — ایسی تال و در رسی کیا بیسل ماونگے

رزق اپنا مانگتے اللہ پاس — عمرو و بکر و زید سی رکھیو نہ آس

مانگ اس ستی ضدرسی ای بشر — سود کیا دی نت بینگے عمر

دولت و یاری خدا سی کر طلب — کیا بودر رو نیکی خال و عم و اب

کام رکھو اللہ سے باقیکو چھوڑ — تجھکو جانا ہے سبھونسے منہ کو موڑ

آرجبکہ فریاد خالق سے نری — تاتجھی حق وارث ہو دو جہانکی

یار تیرا تجھ سی جب دشمن ہوا — گرد کینہ رشک [illegible]
تو نکر اس گبر و کینہ سی فغان — بلکہ کر شکر خدا ہو شادمان
کیونکہ اسکی دام سی تو بچ رہا — تا کری آگی طلب بھی خدا
ست تجھی روشن ہوا اوسکا دغل — حق طرف مایل رہا پیش از اجل
خلق کا نیری یہ جو جور و جفا — گنج نوری تو نہیں پہچانتا
خلق کو کرتی ہیں وہ جو تیر رنج — تا کر تو لاچار ہو گر انکی [illegible]
خلق سی [illegible] — [illegible] سر کو جھکا اری [illegible]
[illegible] سیطان [illegible] — [illegible]
بس تو [illegible] — [illegible] یار ری طلب
دام میں سیطانکی ست ہوا ہر — [illegible] تیرا سبب دستگیر
جو کیا جانا سبب ہو گیا — بس نکر تکیہ تو کچھ اسباب کا
نیست سببہا جسم کو تیرون حجاب — [illegible] فتح باب
خیر و شر کا ہے سبب سی ظہور — [illegible] وسایط [illegible]
جب [illegible] — [illegible] لحاف [illegible] حاجز انکی
جب قضا آتی ترا من ہو سبب — وہ دوا تا تیر سے ہولی تعب
یہ سببہا ہیں حجاب احمقان — جو کہ ہے محجوب اس سی دانش کہان
عارفان یہ راز بہتر جانتی — وہ سبب اور سبب پہچانتی

انکو ہے تن جیوں نا آسان ہی — کیونکہ تن انکی لی زندان ہی
تلخ انکو کب رہی زندان سی — باغ و بستان تیکے طرف لیجائیگی
جان ہو کر پاک تن کے قید سی — عرش پر دلکی نکو تورن سی آدمی
جان کہتی دیکہو وہ باغ و بہار — بہر نہ لیجا تن منی اے کردگار
جہد کر تا ہے طلب ہوری زیاد — تا ہنر دل کو بدن سی اتحاد
اس جہان پاک میں جا کر سکون — بولتا یا لیت قوم یعلمون
یعنی رحمت سی ہوا ہی تم ہور — کی خبر ہوای گروہ تن فروز
گر نہ جیتا جان اس تن کے سوا — بس کہو قصر ملک کسکی جگا
لی بدن کر جانکو گر ہی حیات — فی السما رزقکم کسکی برات
وہ طعام اور وہ شراب خوشگوار — مانگ لی اللہ سی ای ہوشیار
صبر کر روزی پہ تو اے روزہ دار — اس غذای پاک کے کر انتظار
جوڑ کے بہوکا مر تو خرما تیگا — نعمت و دولت خدا سی پائیگا
اس مقام و رنج و محنت سی اسی — باغ جنت کی طرف لیجائیگی
جیو رہیا آتش کدہ تو پائیگا — مقصد صدق اور دیدار حق

شعر

ہے حدیث مصطفے میں یہ سخن — حشر میں جی پہر اوٹھیگا یہ بدن
صور محشر حکم ہے اللہ کا — حاکم حق سے جان تن میں آئیگا

جان پھر زندہ اوٹھی ہر ہر بدن — صبح کو جیسے [illegible]

ہر فجر ہے حشر اصغر ای پسر — حشر اکبر ہے قیامت کا فجر

حشر اصغر حشر اکبر کو بتائی — مرگ اصغر مرگ اکبر سے سمجھایا

جب اوٹھیگا حشر میں تو جاگ کر — سب نری آگے رہیگا خیر و شر

نامۂ اعمال ہر بندہ کی ہاتھ — درج ہے اسمیں حرف حرف اسکی صفات

گر ہو کچھ خیر کا اس میں نشان — غم ابد اری دل صاحب لسان

بس اوسی کے بیچ کی سو لکھا طرف — جرم ظاہر عذر بالکل بر طرف

منتظر تھر لگا وہ ہر جگا — منہ پھرا کر حق کی جانب دیکھتا

حق کہے اوسکو کہ ای نیکی سے دور — تو کیا ہے سر بسر فسق و فجور

سب عمل تھا سر بسر تیرا دغا — بس تو کیوں دیکھتا ہے نیکی کا جزا

بس کہی بندہ کہ ای بار الہ — جو کہا تو اس سے زیادہ ہے گناہ

دیکھتا ہوں اسلئی تیرا جناب — تا رہوں محض کرم سے کامیاب

جب مرا [illegible] — حق کہے اس رحمت سے دیتا ہے شرف

ہے یک کیڑا نجاست سے بھرا — طمطراق اتنا جہانمیں کیوں کیا

تو منی تھا تجکو منی لائق نہیں — اوڑھ لی اپنے اوپر آپ پوستین

تو منی تھا جس منی کو چھوڑ دیا — ای ابا زوہ پوست اپنا اوڑھ لیا

تھا ایاز ایسا بھی [illegible] — [illegible]

ایک حجرہ کر بنا یس مستقیم — دوست اور جواہر [illegible]

نہ وہ کے خدمت سے جب پایا خلاص — دیکھتا جا اپنا وہ پیرایۂ [illegible]

نفس نا منظور دولت سی بھو — دایم اس پر تھی نظر اس [illegible]

لوگ نی محمود کو یوں دی خبر — ایک حجرہ میں رکھا ہے سیم و زر

رکھ کسی ہرگز نہیں دیتا وہاں — اس پر رکھتا رات دن قفل گران

بس کیا محمود نے یہ بات عجب — ہی لئیمی کیا اس کی اس زر کے طلب

با وجود اس فضل اور احسان کی — مجھ سے اتنا مال و زر پنہاں کیے

ایک بڑی سردار کو بولا کہ جا — جس قدر ہو مال و زر سب دے لٹا

لوٹ لی تو توڑ اس حجرہ کا در — اسکی اس بد بندگی کو فاش کر

میں کروں رحمت سی اس پر بیکرم — وہ رکھا ہے مجھ سے چھپا دام و درم

جو کہ پایا عاشقی سے زندگی — پاس اسکی کفر ہے جز بندگی

وقت آدھی رات کے سردار نے — کل [illegible] اور اپنی ساتھ لی

یوں کہا تجھ پر ہم حجرہ میں جائیں — زر کے تئیں ہمیانی یکیک [illegible]

ایک نی بولا چھڑ کیا ہمیان زر — لوٹنا [illegible] قوت اور لعل و گہر

ہے غلام خاص وہ سلطان کا — لعل و گوہر سے بھی سب حجرہ بھرا

ایک نی بولا ترا باطل خیال — وہ غلام ایسا نہیں ہے [illegible]

ہو [illegible] ملک هند دل بیٹھا [illegible] ہے ایاز اک [illegible]

ہے یہ [illegible] دریای عقل و معرفت تم نہیں پہچانتے ہو [illegible]

ہر رات دن حجرے میں جاتا ہے [illegible] تاکہ دیکھے اپنی [illegible]

کیونکہ دنیا جائے غفلت ہے بڑی ہستی دنیدار میں نت ہے پڑی

عزت اس دنیا کی ہے کفر و حرام دین اگر چہتا تو گر زینت مقام

گر چہتا ہے ہمیشہ جاہ و مال گرم گو ہر [illegible] گو ہر جسے کمال

پیشوا اسم راہ کا ر ایسا تھا اسنے زوال جاہ کے خواہش کیا

عاجزی سے یوں کہے آدم پکار خاک ہوں تو میں خاک ای پروردگار

جب ایاز ایسا نہیں بھولا نیاز عاقبت محمود ہے [illegible] ایاز

شاد بہتر جانتا تھا اُس کی خو [illegible] تھے یہ جست و جو

گرم اسکو لوٹنے بھیجا [illegible] [illegible] تھا محمود کے دل پر ملال

دل کو دنیا پھیر تیسی بار بار اسکو ہے [illegible] تمکین و وقار

گرچہ سو ماروں میں تیغ امتحان [illegible] ہو تا مہربان

وہ کہے کر مارتا ہوں تجھاو میں وصل میں ہم ہر دو باہم ایک ہیں

جب ہوا لیلی سے مجنوں دور تر ہجر سے جلنے لگا اُس کا جگر

ہوگیا بیمار بس یکبارگی بس طبیب آیا دوا تجویز کی

۱۰۰

دیکھکر ناری کی [illegible] تج | قصہ کے عیوازہین [illegible]
وہ کہا رتکلو کا ابرو حکیم | قصہ سینی ہرگز نہین کچھ بچکو بیم
ایک ہون لیلی سی پر سر تا قدم | ہر صدف مین جیسے موتی ہم بہم
ہی رگ دل مین مری لیلی بھری | جلوہ گر شیشی مین ہی جیسے پری
خوف ہی مجکو اگر نشتر کری | ناگہان لیلی کے تن پر جا لگی

۵

یوں کہا معشوق ایک عاشق کا ستا | آزمانیکی لی خلوت مین بات
مجکو رکھتا دوست تو یا آپ کو | ری فلانی بات اب سچ بول تو
وہ کہا مین تجھمین ایسی ہون فنا | جلوہ گر ہے تو مجھی سر تا بپا
نام کو غیر از نہین ہستی مجھی | جسم مین مری سراسر تو بسی
سنگریزہ جیسی ہوا لعل خوشاب | ہی سراپا اس مین نور آفتاب

اس گدا سی [illegible] حبری کی پیر | [illegible] اس پر لگا معنبر ماتر
بجل سے زرکے نہین کچھ احتیاط | بلکہ اس اسرار کے ہتی احتیاط
صاحب ہمت کری جانکو جتن | وہ [illegible] لعل و مرجان کو جتن
رحمقو نکو مال بہتر ہی نہ جان | جانین [illegible] زرکو [illegible]
سخت ہمت سی کی مجھ کیو بانہ | تا نیچا دین قوت گر مال [illegible]

جا بجا تجھ بیں جا ڈھونڈتی ہیں — تو تو اک بے پوشش ہے اور پوستین
ہو نہ تو حسرت سی لگی تب جا بجا — ہو پشیمان خشا سی کبھی لگی
خوں ہم سب کا تجھی اب ہی حلال — گر کیا بخشش تو ہی فضل و نوال
خون اگر بخشا تو تا رہ جان ہیں — ورنہ ہیں تو سنا ہے قربان ہیں
سب کہا مختار رہا کا ہے ایاز — جو ارادہ ہی جو اہ کردی سرفراز
گرچہ ہم ہیں نفس و حد جالسی — [illegible] حدی ہیں طمع اور نفسانی
بس ایاز آ سنہ کی خدمت میں — [illegible] ہی فہ
پوست اور چارق ہی یاد کرتا تھا — [illegible] علامت اسقدر
رہ میں جنگل ایک نکلا ہی جاتا — [illegible] کوئی راہ صواب
سب تعشق ہی حجاب ہے راہ کا — [illegible] طالب اس کی زکاہ
پرورش تن کے تجھی ہے سر راہ — [illegible] مقصود بر [illegible] نگاہ
عارفان ہر دم میں پہچانتے ہیں ایک — زاہد ایک ہی بیٹھی تو کیدن راہ نیک
قدر ہر ہر روز [illegible] — [illegible] آپ سمجھا
عشق ہے وحدت و حدود کی ہیک — عشق ہی حرف عارف کو عمل
عشق کے گر شرح اوقات میں مدام — ختم سے جا وین گذر وہ نا تمام
خاکیان بیٹھیں [illegible] کو — آسمان بس ہیں ہی درد عشق کو
عشق میں دعویٰ ہے راست دروغ — جرأت سے حاصل تجھی کب ہو فروغ

جب ہم میں ظاہر ہو اسکا کاروبار — حالیاں اسوقت ہوویں شرمسار
[illegible]ت و یا تیری میں ساں [illegible] — فعل کا تیرے تماد یگی نشاں
[illegible] عصو [illegible] — [illegible] حق با [illegible] ادا تیری کری
عم [illegible] آ معصیت میں کہو دیا — تو [illegible] تجھکو [illegible] حدا
[illegible] معصیت [illegible] ی عمر — دم عدم [illegible] اسلام تو [illegible]
عم [illegible] — [illegible] عش حد [illegible] مستطاب

۱

[illegible] حمای [illegible] صوح — [illegible] مست میں تھا [illegible] اسکو [illegible]
[illegible] ت روشن ہی نشاں [illegible] — [illegible] ی کو وہ کیا [illegible] ہاں
[illegible] حمام میں [illegible] — عو تو [illegible] دست [illegible]
[illegible] دعا [illegible] میں [illegible] حال [illegible] وہ — [illegible] میں مشغول تھا [illegible] وہ
[illegible] حا [illegible] عا ف [illegible] — کیجئے کو اسکی میری دعا
[illegible] مسرت رہی — [illegible] کا جان گرفتاری
حق [illegible] ہے جسکو [illegible] — [illegible] وہ اسکی کردگار
بسکہ وہ عارف تھا ایسا بامراد — [illegible] چھوڑ دی فسق و فساد
دی تجھی توفیق توبہ کی خدا — تا [illegible] کی دعا
وہ دعا عارف کی ہوئی کارگر — [illegible] توبہ کیا بابا اعجب

ت سوا سب کوئی تیری ہیں دشمناں   دوست کا شکوہ روا نہیں ایقلان
نقض میثاق و شکست تو نے کی   تجھکو لعنت میں کریگا مبتلا

کار ہے شیطان کا تعجیل کار   رحمت رحمان ہے تحمل و قرار
سب کو حق دیتا ہے روزی فضل سے   قسمت ہر یک کی ہی اسکی پاس ہے
جسطرح سستی ہی تو عاشق زور پر   ت ہی تجھ پر ہی عاشق [illegible]
تو اگر دوڑا جہاں میں جا بجا   [illegible] تیری [illegible]
تو اگر بیٹھا تو بھی [illegible] نصیب   رزق تیرا [illegible] کی ہو نصیب
ہے رواں میں [illegible] حیوان زیاد   [illegible] اصل ہوتے ہیں [illegible]
حق نے کہا یا [illegible] و قرآن ہو   [illegible] حق قرآن ہو
کوئی قناعت سے [illegible]   [illegible] ہے اسکو عجب

ہی مقلد کو سرا رہ میں خلل   راہ زن [illegible] بھان دغل
تو لیا میراث علی سے ذو الفقار   پر کہاں بازو ی شیر کردگار
ری محبت گر سکھا ہی تو بیا   ہے ترا [illegible] وہی آلت ترا
جبکہ نامرد ہے نامرد دل   پس تو ہو مرجھو سے تیری تو خجل
بغیر کے منبر سے تو مت ہو خراب   جا کے کامل سے مل ہو وہ مستجاب

سر اس گا سو کا ہے جیوں شہید شیر　　گرد اس کی پاؤں کے کرنی عبیر

نیگی رو یہ گدہی کر گر تہگا　　گو کہ لنگی تو ہنو بار گدہا

گو گدہی لیجا نیں بسر ہگان بکڑ　　آدمی ہر ہندنیں انکی نہ قدر

ہے گدہ جو [illegible] ہی سبہ دنیا تمام　　تو ہے عیسیٰ سبہ ہیں تیرا مقام

دور سے تیری ہے روش آسمان　　سبہ گدہو نکا تہاں ہیں تیرا ٹہکان

تو فلک اور آخر و سبہی نرا　　گرچہ یک چند روز آخر ہیں پڑا

سبہ آخر ہے عیسیٰ جدی خرہیں جدیا　　جو آں آخر ہیں کیون ہووین گدہا

قسم ہے پروردگار پاک کی　　یار بد سیں سانپ کے صحبت بھلی

ہیچ اس امت کے مسیح تن ہیں　　لیک مسیح دل ہے تم جانو یقین

تو خیال مت ہیں اس [illegible] کد　　ساتھ نیکو نکی تو مت رکھ ظن بد

مت رکھو صورت صفا سی بدلی　　گرچہ ہو ظاہر ہیں کچہ انس بدی

جب خیال اور وہم بد آوی تجہی　　دوست ہی دشمن تجہی نظر آئیگی

عالم وہم و خیال و طمع و بیم　　راہ میں سالک کو ہے سد عظیم

وہم سے یکبار گا حضرت خلیل　　کہدی [illegible] کو رب الجلیل

وہم سی ویسی رسول سرفراز　　[illegible] کا اپنی امتیاز

اس خیال و وہم سی کی قاطی　　اہل دین بہتا دو ملت [illegible]

علم کو رو احمق جو نادان کریں — احمقوں پہ مشکل آسان کریں

وہ گدا ہوں پر موت سیج آسمان — کیونکہ نہیں جاوید انکا جان ہی

عاشق جب نہیں جاوداں ہی حقیقی — موت برکر باد لیبری احمقی

جہد کر تا جان ترا جاوید ہو — تا تجھی قدرت ہو پھر موت کو

ہو کر خاصاں خدا کے ہی عدا — جس میں تو بیزار رہتا ہی سدا

گر نہ ہووی تو دل وہ دل نہیں — جان ہو توتش بغیر از گل نہیں

جو کہ کف دیکھا نہ ہووی ہر شمار — بحر جو رہا ہی سو ہی لیا اختیار

نفس کے کشتی سی تو عاجز رہا — [illegible] دعوا ہے کہ ہوں سیہ حد

نکلو ازیں جبری نہیں ہی سازوار — تا کہ باطل ہو اس گدر اختیار

عالم امکان میں ہر ہر چیز کا — ہی گماں مختار مطلق ہے خدا

لیک تو مجبور مطلق ہے نہیں — تا کہ تو جبری کہاوی ہر کہیں

اختیار حق [illegible] اختیار — کیا سبب عصیاں ہے تجھیں انکار

امر و نہی و عہد و [illegible] — نہیں بجز مختار کے ہرگز صواب

قدریوں کو ہے نظر اس گدر پر — اسلئے کہلای وہ اہل قدر

جبریاں ہیں [illegible] منکر — اسلئے مجبور کہلای یہاں

[illegible] بیشک نہ ہوں تر قدری — جبریاں جب منکران [illegible] ہوی

بناکر حسن میں نہیں اہل قدر ۔ بلکہ فعل حق سوں ہیں وہ بیخبر
کہ نہیں ہے فعل حق سے آگہی ۔ فعل حق حسن بشر کیوں پا سکی
ہے عوض تکرار ہیں دو قوم کا ۔ حشر تک قایم رہی ہے ماجرا
رنگ سوں ذوق بشر اگر معقول ہو ۔ مذہباں ہوتے کہاں ہفتاد دو

عشق مردنکا نکر تو اختیار ۔ عشق کو بس ہے خدای کردگار
روح بیقالب کریگا کر دفر ۔ قالب بیروح جیسا ہی حجر
3. ہے بہ عالم مردہ زندہ وہ جہاں ۔ ذرہ ذرہ نکتہ دان ورندگان
اٹھو اس عالم سوں کچھ [illegible] م ہن ۔ عالم مردہ سوں انکو کام ہین
ملک [illegible] وفردوس ہو جنکی وطن ۔ گلخن دنیا میں کیوں پاوے امن
جای روح پاک علیین ہی ۔ جای کرمان تودۂ سرگین ہے
جا صفکاں حق کو ہے جام طہور ۔ [illegible] جہاں سنور آئینہ مرعاں کور
ہے شبستان حدرجیوں آفتاب ۔ کب [illegible] تاریک ہوا اسکو حجاب
جب گیا عریان جہاں سی حقکی پاس ۔ [illegible] دیتا ہے رحمت کا لباس
خلعت اوصاف حق وہ دیتا کر ۔ عار [illegible] سے اڑی افلاک
خاکمیں تہا وہ اگرچہ دردناک ۔ [illegible] سی یہ ہو جاتا ہے پاک
تن ہے ایک مہمان جا بیکی سنال ۔ بس تو [illegible] کر دیکھ [illegible]

سات سال ایوب با صبر و رضا ۔ تن کئی تھی وقف کرمان بلا

رنج سے ہرگز نہ ہو تو منہ زرد ۔ یا لگا گر شاکر تب حق ہے تو

شیوۂ نازک دلاں سین ہے ملال ۔ جنکو ہے دنیا میں جینے کا خیال

تن فدا کرنا ہے رسم عاقلاں ۔ ہے شہیدوں کو حیات جاودان

ہے جہاد صغری و اکبر ہے نفس ۔ ہر دو ستان رستم و حیدر ہے بس

ہے بہار باغ بعد از برگ ریز ۔ ہے تجھی روشن دمیں رستخیز

خاک ہے آدم رہے گئے جاگیں ۔ گمشدہ [illegible] آخر رہیگی تا اسیر

عورتوں کو غیر سے محرم نہ کر ۔ [illegible] اتنی [illegible]

حسب بلین دو نوں بالعقت [illegible] ۔ [illegible] کیک یقین

جو کہ نامحرم سے ہو دل بستہ جو ۔ قہتین [illegible] اسی رنج و درد

دین کے رہ کا تو ازیں [illegible] ۔ زنان و جود و دست مانند زن

پاک لی لو جیا ایک الستمہ کی ۔ جنت و اعلی [illegible] سچی

گو شکسے باطل کہا لی اعتقاد ۔ چشم حق سے ہی یقین اسکو زیاد

یوں نکر تعجیل [illegible] ۔ جو فنا دیکھا سو پھر باقی ہوا

ہے جہاں میں نور مار دو مار و نور ۔ اس کی دنیا ہے متاع دار الغرور

عقل گر اس راہ میں رہبر رہی ۔ فخر رازی راز دار دین رہی

ب عقل کو مکشوف ہو ۔ پہ انا بعد از فنا معروف ہو
الی بذات مستطاب ۔ جیوں ستاری ہیں فنا ہی آفتاب

جزای جلدی مستطاب — سمحت تر ہی الغیاث الغیاث

خاطر تیری مرا خوب ہے — ہجر تیرا سخت نا محبوب ہے

میری گناہاں ہے کاریم — بندگان پر لطف تیرا ہے قدیم

36 میرا گناہی میں کیا خبر ہوں — تا طلب تیری سی آمرزش کروں

ہو میں کیا ہی مرا ایں بنا — میں سما سار و نگاہی تجھیں فنا

ن تیری سی العجائب کرم — کیا ہمی طاقت جو تاروں اکرام

سے خلق کو بخشا وجود — تو کیا نابود جو تھا اسکو بود

ستاخ تو گستاخ ہیں — تو آرام سا بخش گستاخوں کی ہیں

ہمکو دعا کی آب و تاب — پس دعا کو کر ہماری مستجاب

ہے مست مجھکو ای صمد — تا کہ ہی تشریح کر سکو نکو حمد

ہو اہو ہشیار تو ہمار تو — یک میں ہو ہشیار ہوتا ہوں کبھو

تیری ہی آب زندگی — آب حیوان [illegible] ہمکو ماری کبھی

دیا فاروق کو آزار دھر — [illegible] تریاق فاروق شکم

وہ تریاق فاروق العلام — تا تو ہو فاروق دوہرا ہو [illegible] السلام

یا حیات دل حسام الدین سہی | ہے چھپا دفتر ہی جو عرش [illegible]
بلتش کرتا ہوں میں یہ معنوی | ہے تیری [illegible]
س جبت کو مثنوی سی نوری | تحبسی تا مشتہر [illegible] یا مر [illegible]
شق کو ہتنب سینچ سی کچھ کام نہیں | غیر جذب یار اسی آرام نہیں
ل خار بستاں عدا ی ناری | نوری گل قوت دماغ یا رسی
ں ہماری باس گہہ نا گرتر | خوک و سگ کو حلوا سمجھتی او شکر
ہ جہاں ہے بسر اسباب جنگ | ہے ت یک کی دوسری حقیقیں ہیں جنگ
جہاں اس جنگ سی ہی برقرار | ہے خلاف چار عنصر آشکار
لق کی ایجاد ہے اضداد سی | اسلی ہم ہیں خلاف آپسی
ہمیں ہی تو دیکھ یہ جنگ برا | دوسری آس پس ہماری ہی کیوں لڑا
جہاں سب باقی و آباد ہے | [illegible] کو پکڑ ترکیب اسکی بی اضداد کی
ستار یکو مقرر ہی سکان | [illegible] را تا میں خلاف سب پورجاں
ر تا محدود حد میں آئی کیوں | اس مکان میں حجاب سجدہ امای کیوں
ں جن میں سبز ہوتا ہو نبات | خضر سے پیا ہی وہ آب حیات
ن جب جاہل طرف کرتا ہو نذر | غمز نی پایا ہی سب ہوتا بہرہ ور
[illegible] آئی تا آسماں | ہمت عالی ہے برائی مرداں

[illegible]

[illegible] منظر | عجب [illegible]

چند [illegible] شاه | بادشاہی وہ گر چہ نہیں [illegible]

آدمی [illegible] | لیکن ہمت سے گیا افلاک پر

حق نے بنی آدم کو کرم سا کیا | کب فلک کو مرتبہ اب علا

جان و حاصل ہے اصل و آگہی | جو ہوا آگاہ تر ہے وہ قوی

جان اول مظہر درگاہ ہوا | جان جان خود مظہر اللہ ہوا

وہ ملائک جملہ عقل و جان ہی | جان آدم کے وہ سب جیسی بنی

بھید ہے دو سرا اولی کس سے کہوں | تا کرے معلوم اسرار درون

اہل ظاہر کب سمجھتے ہیں وہ بات | بھید ہے وہ نہیں فعولن فاعلات

نیں دریغ حق کو گدا سے ہی شکر | گر پسند آیا دلی خلعت میں خر

گر شکر ہوتے گدا ہی کو آرزو | حق دریغ [illegible] کشا کہہ

یعنی نختم علی افواہ [illegible] | [illegible] اس ای محتشم

ہر مسلماں تا کرے یہ ختم بکرون | [illegible] دین میں خاتم پیغمبران

ختم جاجو چھوڑ گذرے دو جہاں | مصطفٰے [illegible] اسی [illegible]

[illegible] ساقی [illegible] | [illegible] انتخاب کی [illegible]

مصطفٰے [illegible] | [illegible] دین [illegible]

کہ ہو [illegible] ہی یقین [illegible]
اس مبارک دم سے مل جائے ہے بعد باب دو جہاں میں دولت [illegible]
ہیں وہ شارت محمد المرتضیٰ [illegible] کشا و اندہ کشا
سو ہی ہے تو اب اعنیہ صلوات و سلام اور وہ فرزند [illegible] انکی تمام
وہ خلیفہ زادگان حسن و حسین جو جگر گوشہ ہیں اور انکی نور عین
گرچہ ہوں بعد ازیں بارہ وزیر بجز آب و خاک انکی نسل ہی
شاخ گل ہو پر کہیں ہے شاخ گل تخم گل ہو پر کہیں ہے تخم گل
گر ہوا خورشید مغرب سے بلند ہے وہی خورشید ہی در اصل نسبہ
عیب جنبیو کو جدا یا دور کر اپنی ستاری سے انکو کور کر

راہ عشق حق یہ ہے جب لگ وفا کوئی نہ پہنچا تا بدرگاہ خدا
آپ ہی [illegible] تکمیل ہستی عاشقوں کو مذہب و دین نیستی
عاشق میں جب ہوا کامل ایاز [illegible] ہستی سے رو تھا یاد ایاز
جو [illegible] جب اپنی وہ [illegible] انتہائی کار خود محمود تھا
جب کیا وہ نقش کو اپنی تباہ پوست اور چارق بنا یا قبلہ گاہ
ملک دل و دولت و دیہ [illegible] سر راہ بیگانگان ہی اپنے
[illegible] جنت ہے دنیا سر بسر باطن اسکا ہے جہنم سے بتر

سب یہ دنیا کے ساری نعمتاں . زہر قاتل ہیں بحکم امتحاں
دور سی دکھلای جیون دریای آب . جب ہوی نزدیک تو ہی وہ سراب
رنگ و بو پر اوسکی مت مغرور ہو . اسکی بلای بد سی ایمان دور ہو
ظاہر ہی [illegible] اور نشتہی . باطن اوسکا زہر مرگ جاودانی
[illegible] میں حیل [illegible] . مت کسیکی ہو تو کامی پر سوار
[illegible] اپنا تو [illegible] . مثل مردی کے بجا تابوت پر
[illegible] . بادشاہی سی فقیری خوش کہی 6
من [illegible] فقیری [illegible] . جو غرور [illegible] سی ہو کاہلی
[illegible] . [illegible]
علم و حکمت [illegible] . [illegible]
[illegible] . [illegible] نہیں تجھ [illegible]
بلکہ اسکی ہی بحکم [illegible] . پر جیتا اور زونسی [illegible]
[illegible] ہوگا صلاح . کام آوی زہد و تقوی و صلاح
[illegible] ہوتا کہا [illegible] . مرد کو کرو غرور [illegible] کا
[illegible] ہونا کیا کام [illegible] . سیہ تکبر تجھکو دوزخ میں جلای

مصطفی بولی اگر چیتا بہشت . مانگ مت ہرکس سی بیر [illegible]

گر نہیں مانگا تو ضامن ہوں ترا . جنت و دیدار حق [illegible] پائیگا .

سب جہاں ہے [illegible] دانہ آرزو ۔ دام میں دانی بدل مت جا کبھو

گر گیا اب تو بتا یا شو بکشاد ۔ پھر خلاف اسکی کیا دیکھا فساد

ہے تردوسی شرارت [illegible] بار ۔ سب بہودہ شیطان [illegible] اختیار

بس فعلہا کا تو بہانہ کچھ نکر ۔ فعل ہر تیری تو رکھ اپنی اوپر

فعل میرا تجھسی جو پیدا ہوا ۔ عاقبت کیا پیدا وہ دو من ترا

بس تو اب جرم کا تو ہو مقر ۔ انتقام اور عدل حقسے صلح کر

زر دریمان ہے تیرا دیر دل ۔ مت رہ ایسی چور سی تو امین

رہزن ایمان بڑا ہی فتنہ گر ۔ تا کری غارت تجھی زیر و زبر

خنجر تو یہ عجب کچھ تیز ہی ۔ راہزن ایمان کا خون ریز ہی

مرکب تو یہ ہو علا ہی سوار ۔ راہزن ایمان کو ایسی حیلہ دار

یک علاوہ چور ہی پر شر و شور ۔ جیسوت خیال ہردم ہی اسکی شغل اور

پاس رکھ ہر آن تو اس چور کا . [illegible] کہ مقلب ہی یہ لیجاوی جز

[illegible] اسکا کوئی نہ جانا جز خدا . لی خدا کا آسرا مت کہا دعا

[illegible] یوسف دلی ہی گرگ ایمان ۔ دامن یعقوب کو مت چھوڑ ہاں

ترک سنت [illegible] جماعت کو نکر ۔ گر کیا تو چور تیرا ہی ہدر

[illegible] سنت جماعت ہی رفیق . لی رہ وصل یار تحقیق ہے طریق

[illegible] حق [illegible] بیدین ہوا — تجکو زمت دیکہ ہوا ہی [illegible]

کہنا مردیسی بتاکر برا س — راس سی ہی [illegible] مشتاق

تجکو دُر بتلا جو جیسری رلہو کیا — دور تر ہیتر تو وس بر جواہ سین

فرنیری دیوجب [illegible] کر لیا — نفع کیا دری ہیر ھوز ویا دیکھا

عشق نا موس ریحرا [illegible] ہین — عاشقون نا موس جیوڑی ہین یقین

عا [illegible] تن کو جلا ری [illegible] زل — جا ہی گہر عاشقو نکا اس قبیل

زر کر خراب العا شق [illegible] کر ذر — ایک شب کو جی ہین [illegible] نگی آ

37 دیدہ تن کو ری تب [illegible] — [illegible] دیکہہ جان با خبر

نکی کو زمین ہے آب حیات — تن کہ کو زمین ہر از بر ممات

37 بہر کو دیکھا تو ہے آنگاہ دل — پرورش سی تن کے تو ہو گا خجل

جب تجہی سلیمان ہووری یار غار — بس ہدایت ہے کہان تجکو قرار

مصطفے ہوے کر قران اور دل — اسکو ہادی ہی ہنیا تو اسکو ہے فضل

ہنسو سے ہی یہی احوال ہے — ابد اسکو کہے وضلال ہے

رمز ہو تو اقبل موتو ای ہی — تا مری پیش از اجل [illegible]

جب تلک تو زندگی مین تھا — تب تلک تو دو [illegible] حق مین ہوا

نا تمایان ہین فلک ہر اختران — تب تلک [illegible]

تو یقین کر تو اپنی ... ... تا تجھی ... ...

عکس تیرا تجھیں جو دیکھا ہی تو ... آپ کر تو غور سمجھا ہی ...

جسطرح وہ شیر تھا پندار میں ... عکس کو دیکھا عدو بھی غار میں

نیست صد ہستی ہی ابر در راہ ... نیست ہم ہاہست ہے سینہ بھی نگاہ

اس تجھی اول فنا ہونا ضرور ... تا تجھی آوی نظر وہ رخش نور

سب تجھی وہ نور سے روی سحاب ... تو فنا ہو دیکھی تو وہ آفتاب

یہہ نہین وہ مرگ جو تربت میں جا ... ملا جسمیں ظلمت گئی ہو نور آئی

مرد بالغ جب ہوا طفلی مری ... حیونکر آیا روز شب رحلت کرا

خاک زر ہی شکل مست کی خاک کے ... آئی شادی کی غمی غمناک کے

مصطفی بولی کہ ای اسرار رب ... دیکھ لے مردہ بشکل زندگان

مردہ ہو جیتا پہر ی زندہ شمال ... جان ہو اسکا فلک پر بی زوال

سو یہی صدیق اکبر یار غار ... ہے فلک پر جان انکا بر قرار

کہ یکہ نہیں اور موت انکا جان پایا ... جسمیہ گذری تن آلودہ خاک

عیسی مری پر انکی روح پاک کو ... نقل نہیں پہر عالم افلاک کو

نقل ہے لیکن نہین جیسا کہ عام ... نقل یکمنزل سے تا دوسری مقام

موت کہ آگے ہوا انکا نقل ... بی مری نہیں جانتی ہے اسکو عقل

مردہ و زندہ ہی صدیق امین ... صدق سے ہے وہ امام المجتہدین

اس بنا میں تھے دو ... / تا قیامت کے ...
بس محمد ہو قیامت نقد ہیں / کیونکہ ... پیش ... ہوا
زادہ ثانی ہیں محمد مصطفیٰ / بس قیامت آپ تھی وہ ... ہوا
پوچھتی انسے قیامت لوگ جب / تو محمد انکو فرماتی عجب
رب قیامت سے کی قیامت کا سوال / کیا سبب کرتے ہیں یہ غافل رجال
اس لئے بولی رسول خوش پیام / رز ہو تو اقبل ہو تو ابا کرام
جسطرح آگی اجل کے ہیں ہوا / تم مرو تا کشف ہو یہ ماجرا
بس قیامت ہر قیامت کو یہاں / دیکھنی ہر چیز کو یہ شرط جان
تو نہ جبتک وہ نہ رہ سو جیسی تجھی / خوار وہ دیا نور یا ظلمت رہی

روز عاشورہ یکی سے اہل حلب / جمع ہو انطاکیہ میں تا لشب
نالہ و نوحہ بکا کرنی لگی / کربلا کی واقعی ... مصطفیٰ
رس یزید اور ستمر ملعونکا ستم / شرح کرتی تھی بصد درد و الم
... شاعر کوئی غریب آیا وہاں / دور سے پوچھا کہ یہ کیا ہے فغان
مرگیا ہے کون کساہی عزا / نام و نعت اسکا ...
تا کہوں میں مرثیہ اوسکی لئے / رسکی نام و نعت اور اوصاف ...
ایک بی بولا توہی دیوانہ مگر / تو نہیں ... شیعہ ...

[illegible] ہم حسن [illegible] کا — [illegible]

جب سنا شاہ کو کہا میں نے یوں ہی — عکس [illegible] میں پڑا [illegible]

کب ہوا یہ واقعہ تمہارا عجب — تم کو جینا چاہیے اب مدت کی اب

اب فلک شاید کرتم ہوتی ہی — جو عمر لعل جا کر اب جائی کی

بس عزا خود پر کروای خفتگان — کیونکہ ہی یہ مرگ یہ خواب گراں

وہ شہان خود دین کے سلطان تھے — شادمانی کی حرجیو نے قیدی

اوج دولت پر گئی ہر شادمان — کدہ وز بجز جب توڑی شہدان

ملک باقی کی لی ت انتہی — تجھکو ہوتی کاش انسی آگہی

گر نہیں اگر تو روا ہی اثر — جو نہیں جز خاک پر تیری نظر

تو کہاں ذرہ کہاں ہی آفتاب — کیا سلیمان پاس چیونٹی کا حق

شرط روز بعث اول مرگ ہے — زندگی گر موت سا زو برگ ہی

جملہ عالم بیاں مگر ہو لہمیں ہوا — موت سی ڈرتی ولی ہی وہ سیاہ

چشم خاکی کر نظارے خاک پر — پردہ کو نابود تو جبی وہ نظر

چشم باطن میں اگر تجھے عزا — ذات ہستی تو سمجھ کر جا یگا

گر ول پر دیدہ تیرا روشن ہی — دیکھی تب محشر یہ عالم آنکھ سے

[illegible] حقایت اب تمام — کیونکہ فہم اسکا ہی خاصان پر حرام

[illegible]

ہیں جو جان زندہ ہیں کیسر عشق پاس ۔ ۔ ۔ ۔ ہر یک تو مردہ ہیں سکر نا قیاس

کر رحق ہیں نہ طرای فضول ۔ ۔ ۔ ۔ نفع کیا دی خلق کا ہر دو قبول

گر تو جیتا ہی [illegible] بازای فلاک ۔ ۔ ۔ ۔ حق سے بہتر مشتری تیرا کہاں

یک جنس تن تجھ سے حق لیتا ہی مول ۔ ۔ ۔ ۔ پھر عوض دیتا ہی سو نقد قبول

مول لیتا یک جنس جسم فنا ۔ ۔ ۔ ۔ خوش عوض دیتا تجہی ملک بقا

اسنے یک تھوڑا اتیرا ار تا خرید ۔ ۔ ۔ ۔ بخشتا کوثر عوض رب المجید

مول لیا ایک تیرا سو ر آہ ۔ ۔ ۔ ۔ بخشا سو سو طرح کا عزو جاہ

عاشقاں ڈور بیں ہیں سب خوبا ہمیں ۔ ۔ ۔ ۔ گر پڑی ہیں عشق کی گرداب میں

آسیا کی طور دایم بیقرار ۔ ۔ ۔ ۔ روز و شب گردان و نالاں زار زار

ابتدا گر عشق ہی ہیچ وصال ۔ ۔ ۔ ۔ انتہا گنج … ست پائی گا

تن کو پالی کر رہا تا ہکو ملکی راہ ۔ ۔ ۔ ۔ رکیہ مدام انجام پر اپنی نگاہ

اصل حد حد یہ ہی لیکن انجام ۔ ۔ ۔ ۔ کام کرمت اسیر رکیہ موقوف کا

ترک کرنا کام کا ہی کا ہی ۔ ۔ ۔ ۔ عشقیں ہی تجکو جانا ری ہیچ

عشقیں ہی ترک بہتر ناز کا ۔ ۔ ۔ ۔ نار کے دستور ہی جانباز کا

مول جا کیا رگہ ردو قبول ۔ ۔ ۔ ۔ امر و نہی و عشق سی ست بہ فضول

ہے ہر یک دو کا نکا سودا جدا ۔ ۔ ۔ ۔ مثنوی [illegible] ہی گاہ

مثنوی میری ہی و ھرتی دو کان ۔ ۔ ۔ ۔ [illegible]

اسکی آگی ہی بڑی دشوار بات — بولنا لایق نہیں ہر کسکی سات

آبستی جیتا ہی کب یوسف سی پیٹ — ر سلیمان پاس دیوون کو بٹیر

صنع یوسف سی کیا ہی پھیر پا — جل سلیمان سی نہ دیوون کو ستا

شرع کے احکام ہین زندی ابر — مردگان کو شرع عشق کب ہو خطر

جو فقیر ہی سی ہوئی ہین آشنا — مردگان سی ہی زیادہ ہین فنا

مرده یک نوبت ہوا ہے لاک بار — خون بہا ہر قتل کا ہی بیشمار

گرچہ مارا حق ان کو بارہا — لیک بخشا خون بہا اپنا رہا

قوم سے مانند ہیں حر حبس کے — بارہا ماری بڑی پیر جی اٹہی

قسم ہی یلیار جو مارا برا — قتل ہر ہو لی ہے عاشق تر ہوا

گو دہین مردا ہے بہت دیکہا ہی تو — دنیا ہم نا مرد ہیں اسلام تو ا کو

نے فقط کیا ساتہ مت رکہ دمین کہیں — نفس کے مار سی لڑتی ہیں کہیں

مردگان عشقی جنگ دا اکر — صورت تصویر ہیں دوسری سر

حال انکا شہ حسین آیا محال — آ پکڑ تو عار دسہ سی نکال

سمجہ جو یکو اکثرا حق کیا — تو سر بریان نمط ہستا رہا

سبح سار دلی سی کر [illegible] تصویر — تا کہ دل ہو وری تیرا روشن سپیر

ذوق [illegible] سینہ تو جکہا — ذائقہ دل مین ہے اسی سی بڑا

[illegible] ہر [illegible] دل سی ملی — پہر نہیں وہ ذائقہ تم جا بکہتی

رونق ہووی گلشن جانی مدام | آب حیوان ہی [illegible]

[illegible] مستی میں ہر دو ما مستتر | [illegible] میں خندہ جیون ذی [illegible]

[illegible] مجلس میں آفتاب نور بار | دمبدم ہر تا ہی ذرّہ ہی بے شمار

عشقیں [illegible] ہر آن | بانٹ ہی قربان پر تیغو کا ن

علم و حکمت عشقیں لی سوز ہی | یہاں فنا ہونی ہیں کل [illegible]

[illegible] جہانکی محنت و رنج و الم | محنت ہجوری حق سی ہی کم

ترک دنیا گرچہ ہے تلخ ای پسر | لیک دوری حقکی اس سی تلخ تر

[illegible] قہر حق ہے یہ دنیا ہی دروغ | قہر دیکہیگا کر اسمیں ہی زبون

[illegible] کام ننگ و کینہ ای ودود | قہر سی کیا نکلی عاد و ثمود

قبلۂ عارف ہی نور ذو الجلال | قبلۂ عقل مغلّط ہی خیال

قبلۂ زاہد [illegible] نعیم | سیم و زر ہی قبلۂ مرد لئیم

قبلۂ خلوت نشیناں ذو المنن | قبلۂ صورت پرستاں روی زن

[illegible] ہم سخن ظاہری محفے ہی بس | محرم عنقا ہی کیونکر مگس

[illegible] ہیں عاشق سی دیوانہ زیاد | عقل کو اسکا جنون [illegible]

[illegible]

[illegible] بلبلوں سی گر ہوا تو ہمکلام | [illegible]

[illegible] مستی ہے ہوشیار — نہ ہر فاسق ہے [illegible]

کہ ہو [illegible] یک [illegible] گدا — عشق ہر عاشق کہ ہو [illegible] تغییر کیا

عشق [illegible] ہستی [illegible] غزل — حال دنیا [illegible]

ای [illegible] ہو ہند [illegible] مال — سنگ ہو [illegible] تو ہیرا جاتی ہیں بل

دیکر نا چاہیوں کے ظلم پر — تجھکو ایسا قتل ہر ورہی ہیں مگر

[illegible] سی باہا ہل کا سبھنا جلا — اہل کہ دل کو سراسر ہے جلا

آتش نمرود ابراہیم کو ہے — روشنی دلکی بڑہائی مریم

وہ نفاق جو رکفر ز حیان — روح کو تھا صیقل و راحت جان

لیک جو جاہل بجھائی شمع دین — شمع باقی وہ جاں بیشک یقین

[illegible] لگا شمع پر مرلا کے دم — شمع پروش وہ جلی ساتوں جسم

[illegible] کہ [illegible] اوسپر دہول — مرلہب پر جیوں کیا تبت نزول

روشنی کو چاند کے سگ دیکھکر — بہونکتا [illegible] پر چاند کو کیا ہے ضرر

رزکر ظلمات سے کیا ہو خلل — بھاگتا لاحول سے دیو دغل

[illegible] خاتم پیغمبران — آنکھی وہ آداب وہ یاران کہاں

[illegible] روزہ ورحمت کہاں — تو کہاں اور تجھکو یہ دولت کہاں

[illegible] محفل کو — تا ہو خورشید کا جگ میں ظہور

[illegible] تمت شد [illegible]

تو دو عنصر [illegible]

حب ارادہ یوں کیا پروردگار — تا تجلی ذات کی ہو آشکار
صد تماشا اس ذات بے مانند کو — ذات بے مقدار کے ہو ظاہر کہو
بس بنایا یک خلیفہ فوق خلقات — تا کہ ہو آئینہ اوصاف ذات
نور محمد مرحمت اسکو کیا — ظلمت اسما صد بنایا دوسرا
نور و ظلمت بس بنایا دو صفات — ایک آدم دوسرا ابلیس جان
[illegible] محالف [illegible] — حکمت [illegible] تھا تا [illegible] ۱
دوسرا [illegible] میں تھا — صد [illegible] وہی قابیل تھا
نور [illegible] — ہو کہا [illegible] دشمن با [illegible]
فتنہ [illegible] — بعد [illegible] سی بہ فتنہ تھا
[illegible] میں [illegible] — تا کہ [illegible] کو موسی [illegible]
سا [illegible] ہی [illegible] علم — آب رود نیل تھا انکا حکم
پھر ہوا [illegible] ختم المرسلین — دشمن انکا تھا ابوجہل لعین
[illegible] حلوہ [illegible] — جا ہلاں اس رمز کو [illegible]
تو خیال [illegible] ہم میں [illegible] — مثل سوفسطائی مت ہو [illegible]
وہ صوفی ایسے عقل سے معزول تھا — حیثیت [illegible] ہو دیوانہ گدھا
ہے حقیقت حکمی حاکم خلق پر — گر نہیں باقی رہی حسن نظر

شک ہے محجوبیں اندر ستر عیب ۔ ساتھ تیری ہر زمان بیشک و ریب

نظر جو حق سا ہیں اسیر غذا ۔ وہ نہیں چشم بد اہی چشم جان

حسن جیو رنگ رنگ کو دیکھتا ۔ با یزید وقت تھا بیل او گدھا

آتش [illegible] جگتا ہے تہال ۔ آتش خال سے جلی تیرا خیال

بکار دیتے ہیں جلا عالم نود ۔ کل شی ہالک الا وجہہ

ماسوی اللہ لا الہ سوں مٹا ۔ پھر الا اللہ سی وحدت جگا

تس رہی تاب ناتر محجوب جان ۔ تس فنا کر دیکھ جان جا[illegible]

رات کو کرتا ہو میں [illegible] خوب ۔ [illegible] غرق آب

خود نہیں باقی نہ میرا کر ودر ۔ تس [illegible] بی حر

[illegible] پھر تا صبح [illegible] ۔ [illegible] کہتا [illegible] خود ہی

کیونکہ پھر خود دوست میں ہے ۔ وہ [illegible] نقل [illegible]

حسب کیا خورشید منزل شت وطی ۔ وہ [illegible] ہی قی

صبح کو یونس نمط خلق آشکار ۔ ماہی [illegible] آتی [illegible]

بیٹھ سی ماہی [illegible] ۔ صبح کو ہر یک خود دیوں ہوتا

نار دیکھی جسکو موسی نور تہی ۔ شب وہم [illegible] ہی پر خود ہی

جانگ آگی [illegible] بیناد بس ۔ جب کرتا نا چھپا دی خاک و حس

جسکم بینہ خلق جز اسباب بیں ۔ تابع اسباب خود عارف نہیں

حق تری شہ رگ سے ہی نزدیک تر — دور کیوں کر ہو تو فکرت ای پسر

جسقدر تو فکر کرتا ہے دور — اسقدر مہجور ہوتا با الغرور

فلسفی فکرت میں پڑا ہے ہلاک — کہ نہ میں ہی ہے کچھ نہیں جز باد و خاک

جسقدر یہ کثر تا ہے وہ گمراہ تر — اسقدر مقصد سے ہستی ہے برگشتہ سار

ہے اس ذہن و مہ کا وہ طور — رہ رو کو مثل شیطان راہ زن

اہل جنت ابلہاں ہیں بیشتر — فلسفیوں میں نہایت ہے خطر

ایسی علم و فضل ہے سب بوالفضول — حق سے تحیر تا کری رحمت نزول

زیرکی ہے مانع عجز و نیاز — زیرکی کو چھوڑ لی سوز و گداز

زیرکی ہی دام غفلت ای عزیز — بالہاں ... اچھی اسپی تمیز

زیرکاں تماشہ ہی مصنوعات کے — ابلہاں صنعتوں کو ذات کے

تیزی فضل و ہنر سے زیرکی در — خدمت ہیں ... جد کے ہے کارگر

دیا ... دفع بلا ہی ... — فضل حق چاہتا تو لی انگندگی

خود خدا ایجاد کیا باطل نہیں — کیا غضب ہے حلم و پند لطف و کین

مت کسی کا جرم ہے تو تحقیر کر — مت ... آخر مری اسلام پر

خیر مطلق ہی نہیں کوئی ایک چیز — شر مطلق ہے نہیں کچھ ای عزیز

ہیں ... اپنی موقع پر صواب — رحم مسکین پر ہے ... قہر عذاب

وقت پر منکسی کو جاہی مارنا ۔ قتل سے گویا کہ رکھنا ہے بجا ۔

مشورت ہر کام میں نیکو نہیں کر　　حکم شاورہم آیا ہی پیغمبر اوپر

مشورت سی کام ہوتا ہے درست　　ترک مشورہ سی بڑی تدبیر سست

عقل ہے روشن مثال یک شمع کے　　یک سی دس شمع ہوں روشن تر کہی

جمع ہو گئی اگر دس تیں عقل　　وہاں خطا اور سہو کو کمتر ہے دخل

بلکہ ہو یک شمع ایسا درمیاں　　تو اسکا نور شمع آسمان

عبرت حق کا تجھے ہے کرم　　علم کی وسعلی مل دالا

پس کی فرمای حضرت مصطفے　　ترک رہبانی و خلوت [illegible]

صحبت ایک صالح تر بہی　　راہ کا تیرا ...وہی ...رہی

ترک مت کر صالحوں کو ای ظلوم　　مصطفے فرمای صحابی جو نجوم

نجم ہے دریا و بر میں رہنما　　[illegible] کو نوح [illegible] مقصد ا

صحبت نیکاں غنیمت اجو رتب　　دو جہان کا [illegible] سے ہو عیاں

قضا کے کام [illegible] نک ہیں　　[illegible] میں اسکی [illegible] دنیا ہیں

جہان بحر قضا کا جزر و مد　　عقل کیونکر پاوی اسکو بجد

بس ہو یاروں سے تو ہرگز جدا　　تا رہیں یاران تیری عقدہ کشا

نیک یاروں سے رہا کر شاد دل　　تا کہ تجھ سے وہ رہیں تیار دل

نسل کی [illegible] ان پر انکی روبرو — تا کرین [illegible]

خوش بیان جیسے انکے [illegible] — تا کرین [illegible]

خوش کلامی مین نشان دوستی — بستگی زلفین سے [illegible]

عاشقین مین ہیئ پریشان [illegible] — آخر [illegible] مین تیری [illegible]

جمع ہر [illegible] یاران ہم — ہے تجہی شامل وہان فضل و کرم

ہین عجب کچہ [illegible] گرانمایہ گری — ہی عجب گر آنکہ والا جاگری

عشق کی [illegible] ہے جس [illegible] شرار — نہین بجز معشوق سے اسکو قرار

اسکے ہم ہجران [illegible] ہی [illegible] — سال بہر گر وصل ہے ہو جیون خیال

عزم [illegible] کا کہدہ ہے یارب عظیم — [illegible] سی انکی [illegible] کریم

۴۰

اول و آخر [illegible] — جب کہ تہی ہم [illegible]

شب کو یہ معمول تہا محمود کا — مسند مین [illegible]

ناگہان یک رات دیکہا [illegible] — در وسط [illegible] ہے [illegible]

شب [illegible] — [illegible] کرتا ہو [illegible]

وہ کہا مین [illegible] — ہون تمہاری [illegible]

بعد ازان ہر یک کا یک پوچہی [illegible] — یک کہا مین کان [illegible]

فہم کرتا ہون مین آواز سگان — جو کہین وہ اسکا [illegible]

[illegible] چشم [illegible] — [illegible]

جسکو تازگی میں دیکھوں ایکبار ... ذکر ہو دیوں میں انکا شمار
یک نی بولا ہی مری بازو میں زور ... نقش ہی بتلاؤں بال وزر کا تھور
یک کہا ہی ناک میں مری ہنر ... ہو نکت [illegible]
مثل مجنوں ہو کروں میں خاک کو ... خاک سینی [illegible]
بوا اور جاتاؤں ہے بوی مری ... ہے اگر یوسف [illegible] ارن
یکنی بولا ہی مری ہیتی ہے نا تاب ... خوش بکسند [illegible] خطاب
خوش محمد دار میں ہیکوں کمند ... جو گی [illegible] میں تا جرح [illegible]
بس کہی محمود راہی خوش سما ... بول باری ہی تری میں کیا گما
وہ کہا دار [illegible] ہی مری صفت ... مجر مرنکو بخش [illegible] نیکی سکت
[illegible] کر زحمت سی بلاؤں رنکو ... [illegible] اور [illegible] کو
[illegible] کرہی تو [illegible] ... [illegible] رکھی [illegible] بجا
[illegible] ملکی [illegible] گزر ... [illegible] مسعود کے کو [illegible]
[illegible] کیا [illegible] کہار ... وہ کہا سلطان ہم باہم پیمان
[illegible] باور کیا ... قصہ [illegible] کا عمارت پر کیا
[illegible] ڈالا کمند ... جو گی کر [illegible] ساری [illegible] بند
[illegible] پہنچا تا عقب ... لوٹ لی گی مال ہر یک بی تعب
[illegible] بیٹھا [illegible] ... منگیا کر جمع ہر یک اپنا [illegible]

بشاہ ان کا سمجھنا نام و نشان — انکسی ہر بدعتی ...

اہل دانش کا یہی ... نگاہ — کر دیا جسنے ... لا الٰہ

... اپنے ... امید — عزت ... تھا ... مثل ...

... طریقت — تحت ... عشق تھا انکا حبیب

عارف ... تھا وہ لا جرم — کہہ دیا اسنے اب کچھ نہیں ہی غم

ہیں ... را دیتا ہوں اپنی قوم کو — کیونکہ نشہ عارفی پر وگرداں ہو

... عارف ہیں امام ہر دو کون — عارفوں سی ہی بجا امید عون

... عارف ہیں امام دو جہاں — دو جہاں میں ہیں محرم عارفاں

ہیں محمد عارف ... علا — اسلئے ہیں شافع ہر دوسرا

نور انکا مرہم ... ہی — کیونکہ انکو دہر ...

ہے ... محجوب آفتاب — نا طرح ہیں ... دو جہاں

ہیں ... مقامات عباد ... — واسطی ... ہیں وہ شاہ دو جہاں

اسلئے دونکو ... کیا — حاجت ہیں سب ...

حق کہا معراج میں لولاک اسی — بس جز انکی ...

اسلئے ہی قول شاہ معتبر — کی غرض ... ہا ...

مدعی دیکھا اور لیکن باغرض — جسنے کہ اسکی غرض کا ہے غرض

منتظر حق دل ہے دل شاہ ہے ترا — ... شاہ کا

[illegible] دو چیزیں ہیں باہر۔ [illegible] الہ کی دل بیچ [illegible]

نفس ہر یک ذرے میں [illegible] کیا — [illegible] کہیں [illegible] جیون [illegible]
ان کشتہ ہائی [illegible] دی ہاتھ — کہینچ تو اپنی طرف [illegible]
جاذبو ہیں جذب ہیں [illegible] امیر — ربط [illegible] سی ہوتا ہی [illegible]
نفس غالب ہی نہایت ایجدا — مستعان کو اسکی رفتن [illegible]
مستعان کو تو ندی دشمن کے ہات — نفس کی جذب سی نی [illegible]

[illegible] نفس رکھنا نہیں صلاح — [illegible] روز [illegible] ہو تجھی حاصل فلاح
[illegible] ہیں سیہ تاب اسکی — تا [illegible] رنج [illegible] امن رہی
[illegible] عذا جس مرد کو [illegible] — اس [illegible] طیار ہیوت ہو سہی حلال
[illegible] سی سیر ہیز کر — ہمنشیں ہو [illegible] ی سیر
[illegible] چشم جو ہو وریں خبیر — سینہ فدای مردم [illegible] وست ضمیر
[illegible] جو ہی مست الخضر دیں — عقل کو کرا ہی اسکا ممتحن
ہاتری عقل وجرد کو العزیز — جنس اور نا جنس کو بیشک تمیز
[illegible] — تو نہ کر صورت طرف اسکی برت

جنبت [illegible] بی [illegible]   ہی [illegible]

جنتی جب جبش جنبش کا [illegible]   جنبیت [illegible]

جنبت بی [illegible]   ہین [illegible] ہین ہین [illegible]

جو [illegible] ہوین کیا   [illegible] اسکا [illegible]

مردگی [illegible] زندگانی   وہ مخنث وار مردا نا فلان

جب [illegible] مدا نخوی رجال   تب وہ جیتی مانڈ ہو نطفی حیتال

جب [illegible] تجہین صفات جبرئیل   نور اوس کا عرش پر میکال و قیل

جب [illegible] تجہین صفات [illegible]   سو بکو ثی رکہہ پری آخر ہر

گو [illegible] سوتی بہت کوئی خاک پر   لیک سو زندونسی نافع تر ہین ود

گو رہین سوتی ہین [illegible]   زندگان اس سی ہزار [illegible]

جسم ہے مشکوت انکا دل چراغ   عرش اسکا [illegible]

رسمی فرمائی ختم المرسلات   صورت [illegible] دل [illegible]

حق کہا ہین نہین سما افلاک مین   بل کلام عقل و [illegible]

مین سمایا ہوں دل مومنکی بیچ   [illegible] بکیفیت [illegible]

دلکی آنکہین کہول دیکہین کا نظر   عجز کے ادراک [illegible]

کیمیا رکہتا ہو گرداروی تن   دشمن جان [illegible] تیر [illegible]

عشق سے دلبر کی پی آب حیات   تا کر [illegible] جو [illegible]

حق بھی بخشے نہیں ملک جہان ‌ ‌ یک سو بخشی لیکن [illegible]

[illegible] ہے کہ [illegible] اسم حق سبحانہ تعالیٰ [illegible]

آدم اصطرلاب وصف ذات ہے ‌ ‌ ذات آدم مظہر آیات ہیں

دیکھی جو آدم میں ہے عکس خدا ‌ ‌ عکس جیوں پانی میں ہی مہتاب کا

چاہ دریا میں پڑی ہیں مردماں ‌ ‌ عکس اپنا دیکھہ اسکی [illegible] در میاں

دیکھہ جو سمجھیں ہی سو لیج عکس ذات ‌ ‌ ورنہ تو وہ شیر [illegible]

شیر وہ جو مسخرہ خر گوش تھا ‌ ‌ عکس پر اسکی [illegible] تھا

عکس پر اپنے کیا حملہ ذلیل ‌ ‌ بس گرا جا غار میں جیوں وہ شیر

تو بھی جب دشمن سی ہو تا کینہ جو ‌ ‌ ای غلط اندر از خود غلطات ہی تو

[illegible] عذر از تو ہی عار دیں عکس حق ‌ ‌ جو صفات قدس سے ہی منطبق

[illegible] تیرا عکس گناہ ‌ ‌ پس گناہ سی اپنی لی تو انتباہ

[illegible] تیری جلا دے ورد ‌ ‌ ہے ورد آئینہ تیرا تو ہی زبوں

[illegible] میں دیکھا اپنا حال ‌ ‌ بس نہ آئینی سی پیدا کر ملال

[illegible] ہی تیری نظر ‌ ‌ اصل میں ہی آخر اپنا بینش کر

[illegible] جیوں آب زلال ‌ ‌ جس میں ہیں پنہاں صفات ذوالجلال

[illegible] آب دریا جیوں بار ‌ ‌ عکس مہر و ماہ و اختر بر قرار

[illegible] مثال آئینہ ‌ ‌ عکس حق اس میں جمال آئینہ

عشق انکا عشق ہے اللہ کا ۔ وہ حقیقت ہوں کہ حبیب خدا

تو حقیقت عشق کی اللہ سے ۔ تھا محبت کو اشہادی پا گیا

وصل میں ہو آخر ہی محو حسن و خال ۔ کب ہی یا نہیں دائم یہ خیال

صورتیں ساری ہیں عکس ذات حق ۔ یہ سب دیکھ ہیں آیات حق

چشم کو تیری اگر ہے آگہی ۔ جس طرف دیکھا تو ہی جلوہ وہی

عقل جب تو غیر ہو جاتی شعور ۔ کیا تجلی دلبری جز شاہ غفور

حق منزہ ہے دوئی اور شرک سے ۔ کیا ہی محدود ما قبل نسبت اوسی

ہے جہان سب جسم حق ہی جان جان ۔ مغز ہے لیکن ہیں ہی استخوان

ہے سمجھ سے شیطان کی آدم کو نہ دیکھ ۔ ذرے خاک آدم کو ہرگز تو نہ دیکھ

ہر ذرہ خورشید کو نشت برج ۔ جو کرے مسجود ساجد [illegible]

عکس نظر آوے مگر عکس تو ہیں ۔ عکس میں حق کی [illegible]

جب معتدل ہو گئی اعتدال حق ۔ بس ہیں [illegible]

قبلہ وحدانیت ایک ہے نہ دو ۔ خاک [illegible]

مارمیت اذ رمیت [illegible] ۔ [illegible]

مدح و نعت مصطفیٰ ہے [illegible] ۔ [illegible]

تو کری ہے سب جب او رسی لگی ۔ عیب [illegible]

تو کر بکر تو درخت سیب جان ۔ کچھ [illegible]

بہت خاں کو نہ پہونچیں تو خشک دریا میں ہیں کیوں کہ کوخ
سو ہر سو رحمتی جیکی کہیں مثال کیا آری رستم سی بہتیرے [illegible]
ہے غیور و غالب وہ پروردگار عجز کو کیا دیکھی درگہہ میں بار
مینت رواور و دیکہنا دربوس سدرہ وحود صاحب بین اپنی ہی فنا
عجز کو مرحبا گر رجہی بیان سدرہ تجی عرفان اوز دانش کہت
چشم دیکو کہو لدنیہ ہی یادین ایلسے قدسیاں تہ بر دو بہت
دور اگر دیکھا تو ہے گمراہ تو بس پہاں کو تا سجدہ [illegible] دیکو
عاشق لہد تو ہے اس عالم سے باہر بدرے و مرے بین رہی مشہور
مرغ اور تا عیسے من اندر بو سایہ رسکا ہے ہیں برحا بجا
دل ہے شاید سایہ بہ بن ہی کیوں [illegible] کا در یا بیرون
[illegible] مثل آفتاب [illegible] بر تا تاج اندر جامہ خواب
[illegible] پنہاں کہوہ قاف ت بڑا سونا رہے زیر لحاف
[illegible] مختفی ہر شاں اسکو بتاوں ہی حقی
[illegible] ذات و صفات قدرت حقی وہاں نادر ہے بات
[illegible] تا بہتی ہو ہات ہاں [illegible] ادہر رکہ حلتی جہاں
[illegible] جوہتا ہے خبر آخر ہوگیا باقی ہی مد
[illegible] کہیا خبر ہے نہ میں نقاش کہ ہے مجہتر

تو زمانی کا ہے ستم ایجاد [illegible] ہیں مانند شیر
از سلاح دم دیکھی وہ بردوست لیا | کف کے باعث بیچاراہی بچی
جب گیا تو اور خندق میں گرا | [illegible] زمستاں کی [illegible]
تو بکاری راہ سکو ہے وقت مدد | تو اور شیخانی میں تری اب [illegible]
تو سپاہی نہ ہیں تیرا رفیق | دستگیری کر ہنر ہی [illegible]
وہ کبھی جبل ز ورد ہر تو کون ہی | ہے کسے میں دیکھا ہوں بھنیری گوہا
19 ایسی ہی [illegible] چند اہر ہون | ہمیں نہ تیرا آشنا نہ یار ہی حق
حق کے [illegible] سعادت سے ہی دور | کیا بچاوی تجھکو اسکا کمر و زور
خاعر معقول ہے زد و معشق | زراہ یات دزا ییان ہیں دور صبح
روسیہ کو بابزاران اشتہار | حشر میں زانو ازگا نسک و یار
رہزنان دور ظلمات ہیں با یکل | ہیں بیان عاقل و نیکی وہ خجل
ہی حقی متقی عالمی ارشاد | [illegible] فاسق [illegible]
منع گر کیسے گرہی دانا کبھی [illegible]
حیاہ کو تو جاہی دہ ایمان [illegible]
تو حقیقت کو سمجھتا [illegible]
وہ جو کہتا ہے [illegible]
ہیا جفای حق [illegible]

[illegible] کرتا [illegible] سکری [illegible] [illegible] ایک [illegible]

جب سبحان ہمہ گیری عالی مکانت [illegible] ارزی ہی جو دعا میں [illegible]

[illegible] جب انکو [illegible] ورست باقی نہ ہے دنیا کی [illegible]

[illegible] حسیات [illegible] موتو [illegible]

حسن ظاہر ہے ہنوز [illegible] دوست ‏ ‏ ‏ ‏ ہاں ہنوز [illegible] بت پرست

شہدت فانی [illegible] ہوش کا کام ‏ ‏ ‏ ‏ جام میں پی ہی ہے وہ جن ہی جام

ہے طالب [illegible] ساقی گلفام سے ‏ ‏ ‏ ‏ ہی سی ہی [illegible] سا مکے

مغز ہے معنی ولی صورت ہی پوست ‏ ‏ ‏ ‏ ترک کر صورت [illegible] دوست

صانع صورت ہی مصورت معین ‏ ‏ ‏ ‏ بس ترا معشوق [illegible] صورت نہیں

جب تلک آئی تجھی صورت [illegible] ‏ ‏ ‏ ‏ تب تلک غفلت میں ہی تو مائی بند

صورت [illegible] مندی میں [illegible] ‏ ‏ ‏ ‏ [illegible] مقید تو ہنوز تشبیہ کا

[illegible] حجت [illegible] نظر ‏ ‏ ‏ ‏ فکر میں حاصل [illegible] غیر از صور

[illegible] ‏ ‏ ‏ ‏ ذوق جیتا [illegible] سبیل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل و آرزو دانی تیری [illegible] کے [illegible] چھپا [illegible]

ہے تری ہی تیری فضای ذات میں [illegible] چو [illegible]

دیکھتا ہر کہہ کر زمینی مین تو [illegible]

ذکر حقے سایہ [illegible] بو کہ [illegible]

سو عصا سے [illegible] روشن ہی [illegible] تا بچپالی بشنگات سے [illegible]

کر اپنا کر ترا [illegible] ہو فیض حق کا عنایت کا حضور

ایسے [illegible] سود مین [illegible] مین [illegible] کہ بہبود مین

صا بحاری مین [illegible] سے ہو سکی انکا عالم کا [illegible]

صبح سے تا شام [illegible] [illegible] دست [illegible]

[illegible] حا [illegible] [illegible]

[illegible] اگر کہی [illegible] سوال [illegible] [illegible]

نوبت [illegible] تا گہا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ بروبا اسکی کفن بہ اسنے ڈال
اسنے جلدی تا [illegible] سے نکال

نزر لیا ہو لاکر اسی وزا ہیم
مجکو بہی بہنچا تیرا فضل و کرم

وہ کہا سچ ہے ولیکن الغرض
جب تلک توفیق مرا یا نہ سود

بس مرتو اقبل مرنے کی ہی
بعد مرنے کی تجہی بہنچی بہی

نہیان میں کچہ سود مرنے کی سوا
یا مں حق کا سبا جلی حصہ تیرا

ہے عنایت حقکی ہو ترف ممات
گر جکی ہیں تجربہ اسکا ثقات

ملکہ مرنا بہی آہی لی بدل رحمت
موت حزدا ول اسکے بعض حق

مرا وہ سینہ لی ہیر گئے ہی بر خیر
جا ہی وزنا بہی تاب زرا وہ بر

یا بجہی تاب [illegible] ن جا ہی
یا کہ روشن و سیہ [illegible] ل جا ہی

جہاں [illegible] ہی [illegible] گ
[illegible] ی بکی بر وری ہی [illegible]

[illegible]
رسنی ہمری [illegible] مردہ [illegible]

[illegible]
رم میں [illegible] گرو

[illegible]
[illegible] افسان [illegible]

[illegible]
[illegible] باک با [illegible]

[illegible]
جنجر [illegible] مذر آ ستیت

[illegible]
دلمیں [illegible] ل ملی منہ بر [illegible]

نهد علیمی [illegible] بشنهد و شکو • [illegible] دالوقتی بارعب الخند

بس بجی اش [illegible] امیر دواه • [illegible] کهیر کامل نیک خواه

لیک تو بیجا نه این بیر گو • [illegible] بید دشوار های بیچ بیچ

تو بحکم عقل ناقص [illegible] حرف • [illegible] بدور بیهوده حرف

چه سخن ما با [illegible] از بهر • تو ز بیرون نکه غو ملئین جا تا بی تو

بیبر که دیها [illegible] هی بهیر • پرهیز بزنگی دام هیں جا تا دیر

[illegible] صدا [illegible] کر • ترک تازی هی ضلالت ای پسر

گر [illegible] هی [illegible] • جذب هی بینا سی جو تنها گیا

وره [illegible] تیز ای [illegible] • در راه بری راه بری راهبر

چیسه [illegible] بود آسمان • [illegible] حاصل [illegible] ملکان

[illegible] جا [illegible] اسیر افلاک • [illegible] ز حاصل

عقل [illegible] شغل [illegible]

[illegible]

[illegible] یار کا [illegible] — [illegible] از جنت و [illegible] مادرم

[illegible] داد — بر حبه بعد آنکی [illegible] بد کشاد

[illegible] — تنگ تنہا ہم بہی [illegible]

[illegible] کی [illegible] — [illegible] عقد و کہیا [illegible] و المن

و [illegible] تا [illegible] عطا — [illegible] پس [illegible] عطا

جنون خطا ہین و [illegible] — و [illegible] با می [illegible]

بس تجھی لازم تر و دہی مدام — کہم [illegible]

چاہی عاشق کو اتنا جد و کد — تا کسی [illegible]

[illegible] مرغی [illegible] — تا کسی عاجب [illegible]

[illegible] — سیان ہین تو [illegible]

[illegible] — یا [illegible] کی رہ ہین اپنا [illegible]

[illegible]

سبب [illegible]

مخلصان جیب نازده وز ارکی سات

نابرانکی [illegible] خ هر کیم تا گذار

[illegible]

بنده ٔ مخلص [illegible] — [illegible] سیه [illegible]

جز خدا دیبا [illegible] — [illegible] عشق [illegible]

اسکو حاجت لا [illegible] — گاروی حاجت روا پر حاجادور

گر گروی حاجت گو ادیکی مستجاب — بیعد سبادا چیوزدی راه صواب

[illegible] تاهی [illegible] کاوه ندا — [illegible] لا نا [illegible] ایا بولسا

[illegible] — خوش ربانی سی [illegible]

[illegible] — ذوالطف الخفی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عشق کا سر تا سر جی پر
ہے جنجال عشق [illegible]

ہوا سب عورتوں کی زبان پر یہی ذکر
تھا جو عورت عشق [illegible]

کہ ہوا آزاد محنت سے [illegible]
وہ کرگیا مجنوں بھی تھا طرح بغیر

سنگ [illegible] ہو ز او جھکڑ کرتی ہے
اتنی آزادی کہ لذت کچھ نہیں

مرد یک خرچی بڑا افلاس تھا
مفلسی محتاج و بی برگ و نوا

اپنی عورت سے کہا آتی کہ ہم
کب تلک [illegible] بے خورد شکم

ہے مجھی ہشیار بس جا صید کو
تاکہ تا ایک جنید راحت سے مجھ

نرگس شہلا میں تیری اے پری
ہے سراسر فتنہ جادوگری

ہے کمان ابرو لب مژگاں نگہ تیر
زلف میں گویا کہ تہ صید گیر

اک سر [illegible] اپنا دام [illegible]
[illegible] ہوی کمائی [illegible]

[illegible] عشق [illegible] بنا [illegible]
[illegible]

[illegible] ہے   گرد [illegible]

[illegible] کہی [illegible]   [illegible]

[illegible]   [illegible]

[illegible] ہی تحفہ عظیم   [illegible]

[illegible]   [illegible] شیر و شکر

ای رہنما [illegible]   [illegible] کی جڑ [illegible]

خب تلک [illegible] کی جلا   [illegible]

تن ہمارا ہی [illegible]   [illegible] سی کر لی [illegible]

بس گذر [illegible]   [illegible] منازل [illegible]

رو سنگہہ سی [illegible] بجا   آستانی پہ خلافت کی گیا

دیکھتا کیا ہوں کہ ہی ہر بار عالم   عام و خاص [illegible] ارشاد کام

[illegible]   اہل معنی بحر معنی [illegible] غرق

ہر طرف [illegible] ہی [illegible]   [illegible] جیوں گدا

ہوئی محبوب [illegible] کی زینت   ہوئی احباب [illegible] قریب

[illegible]   [illegible]

[illegible]   [illegible]

[illegible]   [illegible]

[illegible]

عاشق تصویر اپنی آپ تھا [illegible] . [illegible]

قیس لیلیٰ بھی گری وہ عاشق بیچا . [illegible] با [illegible]

شمع روشن ہو رہا ہے یا عزیز . جلوہ اپنی ہی آپ [illegible] تمیز

راست معنی کا نہ جب پر کوئی چیز . کہاں کہوں [illegible] صغیر

یہ غم و شادی جو ظاہر ہیچ ہے . اور یہ غم و شادی بھی آگے ہیچ ہے

حسن ظاہر تجھکو اے اہل مجاز . حسن معنی سے خبر دیتا ہے راز

صورتیں ساری حبابی ہیں بر تو عزیز . تن یہ صورت کی ہیں جو حبابی [illegible]

چھوڑ حجاب کو تو چشم دل کو وا کر . دیکھ لی جا کر جمال جا [illegible]

ساتھ حجابی کی وہاں کب ہے گذر . جا نہ سی تن تن سے حجاب بیخبر

اس عرب کو دیکھ [illegible] نقب . لطف سی پوچھی کہ اے مرد عرب

کیا تیری ہی حاجت ہم کہدے کیونکر . دادرس تیرا [illegible] دادگر

وہ کہا تھا طالب دنیا میں . اب ہوا ہوں عاشق دیدار میں

[illegible] موسی [illegible] . جا کہ دیکھی آ [illegible]

[illegible] عیسی کو [illegible] . [illegible]

[illegible] . [illegible]

[illegible] . [illegible]

رسل ... بازآیا ... [illegible]

پھر تو تخت پر بیٹھا سلطان گردو ... بیٹی ...

دیکھ یہ ہستی ... / ہم اسی پہنچا ...

چونکہ حضرت اویس شہ باخبر کی / ہتی تمام ... میں ...

دیکھ یہ کیا شاہ جہان کا فیض تن / کہ دیا تا شیر ہے بسیار ابدان

ہیں ہنر سی اوستاد معروف ہے / بیگمان شاگرد بھی معروف ہے

و سوا اوستاد محو راہ حق / ہے وہی ... گردکہ اونکی ... 52

سب ہنر میں فقر ہی بہتر ہنر / کام تجکو آئے مرنے وقت پر

ایک عوی تہا کہیں کشتی دار / اوسنے کشتی بانسی پوچھا ...

تھا نشانہ عودہ ... کہ لا / عمر ہے تیری کہا آدہی فنا

ناگہاں کشتی پہ آیا تند باد / اوس ... کشتیبان ... اوستاد

تھا نشانہ ہی تیری ... نہیں / [illegible]

یہ جوان سب عمر ہے ... فنا / [illegible]

... بہتر ... / [illegible]

... دگان کو ... / [illegible]

... / [illegible]

... عقل ... آب ... / [illegible]

[illegible]

[illegible] اکھن کا بہر [illegible] دیکھی کھر

عجب [illegible] وحدت کا پیا — جو [illegible] ملکا

یہ عجب لطف اس نشہ دا ہا بکا — جو ہری سی وہ کھلا ہا پان بیا

کل عالم کو سبب عیان ای پسر — اوریکی وہ سب حسن وخوبی [illegible]

و جلوہ خوبی سی عقلی تیک تم — بلکہ کیفیت سبی ہی ازبس ہے کم

گیج تجلی تھی سو ہری اکے جوش — خاکر کو سلطان بتائی سیر پوش

وجلوہ خوبی سی عقلی تیک ذرا — دیکھتے ہے وہ عرب بی خود گمرا

جو کر دیکھی ہین اوسی بیخود ہوئی — بیخود از سنگ پر [illegible] کھری

[illegible] ہو تا [illegible] بی پانی ہوز — اوسمیں ہی باقی تجربی دلفروز

تا کہرا [illegible] میں آب — فکر کروا [illegible] بالصواب

[illegible] — فکر کر [illegible] تماشہ اومین [illegible]

[illegible] — سمجھکر تو کہا پایہ ہستی نشن جان

[illegible] ہستی [illegible] — عان ہرہ تو ہو [illegible]

[illegible] ساری [illegible] کہا [illegible] — جاکر ہم [illegible] کہا [illegible]

[illegible] — تندوہد پیوند [illegible] رنگ ہو ہو

[illegible] — مثل [illegible]

[illegible]

نقش سنگ [illegible] ۔ [illegible]

سنگ اگر [illegible] سر کہیں ہی ۔ جیسے [illegible] سنگی گر [illegible]

روس عرب کو جیو ای [illegible] ۔ تا گیا وہ شاہ [illegible]

مین حکایت مین کیا نعمان شاہ ۔ پہر بہی [illegible]

گر شکر بیکر بحی روئی بنائین ۔ زانکہ شکر کا [illegible]

3 نت کہین نو رن کو بسر لی کا ہ ۔ بت پرستہ کو نہیں جیتا [illegible]

مقصد آتش مین گلو [illegible] ۔ جہوڑت عادت اور نگی [illegible]

گر رہا صورت مین ہی قوت بت ۔ جہوڑ دی صورت کو [illegible]

گر طلب صبح کے بے جا جا [illegible] ۔ [illegible] ترک [illegible]

ترک کر صورت کو دیکہ [illegible] ۔ تا نہی [illegible] اپنی مقام

خاموش [illegible] نقل جاب ۔ [illegible]

عشق شو [illegible] ۔ [illegible]

جب [illegible] ۔ جیتا [illegible]

پہر یا [illegible] سبب [illegible] ۔ لے [illegible]

براہ وہ [illegible] دیکہو [illegible] ۔ کی [illegible] اگر [illegible]

راہ [illegible] دیکہی نہیں جا [illegible] ۔ [illegible]

[illegible]

شیخ [illegible] بعد [illegible] تو ایں علی . شرح حق ہو [illegible] تا ہر دلی

[illegible] میں ہر گز و مت [illegible] . جیسے کوئی عاشق روشن نہاد

سادہ [illegible] عاشق کا کچھ اختیار . جو نہ کر کسی دغا دینی ہی خوار

[illegible] کا ہو زمیں پر کوہ قاف . روح جبریل سیمرغ [illegible]

آدمی میں ہی چھپا خورشید ذات . آدمی ہی مظہر ذات و صفات

آدمی میں [illegible] ہی پنہاں در آفتاب . فہم کرو اللہ اعلم بالصواب

ہر کسی ہی [illegible] . تا رہی تا [illegible] سی [illegible]

تم کو بہتر ہی طریق عاشقاں . دشمن باطن سی تا پاؤ امان

جب [illegible] . [illegible] جو فرما تا ہی پیر

[illegible] . تا مبادا تا کہی [illegible] فراق

[illegible] . در [illegible] عشق کرم [illegible]

[illegible] . [illegible] رب [illegible]

[illegible] . [illegible]

[illegible] . [illegible] سینہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

شیر نے جب ... [illegible] ... کہ ... [illegible]

اوس بن کی سوزن نگاری نگاہ [illegible] در کی اوسکی جوان [illegible]

یوں اوچھپا کیا شکل تون بساتی کی ... فرنگ سے سی گرا [illegible]

جس کہا تو شیر فرمایا بکر ... اوسنی یہ چھپا کو [illegible]

دو کیا دم سے کیا آغاز ہوا ... جرم کہا وزی چھوڑ [illegible]

شیر کی دم سی رکا یکبار [illegible]

سنبر بی دم کو رہی ای شیر [illegible] باقی [illegible]

دوسری جانب سے اوستاد [illegible]

ہنک مار ا آرہ کیا اندر [illegible]

اوسنی بولا کان ہی [illegible]

کان کر گا ہوتا گا عزا کی حکم [illegible]

باز جس اوسنی لیا سوزن بکام ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دمن ہوتی ... | ہوں روشناری و فلک بی نام و ننگ

سینہ میں [illegible] سر و گوش و شکم | کون دیکھا ہو بشر اپنی چشم

[illegible] جب کہیں پیدا کیا | ہی سراسر ابھی [illegible] تر ...

[illegible] بہا ہی زخم منقش بر | تماشہ عاری ... نقش مہ گہر

وہ جدا نہ ان جو بدن سی پاک ہیں | جا بجا سورج اونکی سر پر خاک ہیں

مرگیا ہی نفس جسکا جز ہی پر | روشنکی ہی در ماں میں شمس و قمر

جب کسونے شمع دل روشن کیا | آفتاب اوسکو نہیں و بکا جلا

کیا ہی وہ تعظیم خلق الخلیل | اوسکی آگی تو ہوئی ... و ذلیل

کیا ہی وہ توحید حق ای آشنا | حقکی آگی ... نا فنا

گر تجلی ہو اوسپر انوار علا | ہستی موہوم کو اپنی جلا

ہستی حق میں تیری ہستی فنا | ہو رہی جیسا مس ... کیمیا

میں میں میں ہی تجلی جسکا انوار | سیم دوئی تیری تجلی کرتی ہی خوار

جب فنا باقی ہی یک ذرت [illegible] | کو جب ... ذات میں ہی نوصا

قیامت میں گر ہی فنا باقی ہی [illegible] | کل شی ہالک الا وجہہ

جب ہوا یک تو نہیں باقی دوئی | نا سی باقی رہیگی نا توئی

رشتہ گر [illegible] تا رہی از ہم جدا | سوئی میں ہرگز نہیں پرو یا جا سکیگا

[illegible] تاگی سی سوئی کو ارتباط | روشنی کر لایق نہیں سم الخیاط

گر تجھی وحدت کا حاصل ہی سبق — دست تیرا ہی خیال دست حق

اسکنو قدرت ہی کہ ممکن ہو محال — سرکشی کا ہی کسی پر گز محال

ہی عدم ہر چند مردی سی بتر — پر خدا کی ہات مین مجبور تر

ایک دم خالی نہین رب المجید — کل یوم ہو فی شان جدید

کمترین کام اسکا ہر روز یہ ہوا — تین لشکر تین جانب بھیجتا

ایک لشکر صلب سی ارحام کو — دوسرا [illegible] ارحام سو

تیسری کو بھیجتا سوی اجل — تا کہ جا دیکھی جزائی ہر عمل

مختلف ہین [illegible] کی طرف — بیک یک ہوتی ہین جب پہنچین بحق

ای جدا [illegible] مقام — جو [illegible] ہوتا ہی کلام

تا [illegible] حال [illegible] قدم — دیکھتی [illegible] عدم

باج [illegible] کنار — یہ خیال ہست جسکی قصد خوار

ہی عدم [illegible] تر باغ خیال — اسلئی دیتا ہی وہ دلکو ملال

ہین مگر اجسام اسی تنگ تر — اسلئی بنتا ہلال اس مین قمر

ہیہ جہان حس و صورت اسی تنگ — نسل زندانکی جو دل ہوی ہی تنگ

علت تنگی ہی ترکیب و عدد — ہی یہی ترکیب [illegible] عدد

حس سی باہر عالم توحید ہی — گر [illegible] بھیجا تو گویا عید ہی

[illegible] عقل [illegible] — [illegible] ہی قصد [illegible]

... میں تھا / دوسروں کا بھی عبرت ہوگا

حکایت ...

... میں ہیں / ہیں ہوا جیتا سو رب العالمین

جب ہوا اس تھوڑی سی بین ہوا / تو لگا سنتا سمجھتا سو خدا

جب ... میں ہی یہ دم تھا / مار نا دم اوسکی آگی ہی خطا

شیخ ... کی بیٹھا ہی شیر / روبرو اوسکی نہ جاؤ تم دلیر

سو ہزاروں شیر تھی یک تنمیں لوح / تھا سراسر یہ جہاں اونکو فتوح

لوح تھی یک شعلۂ آتش مگر / یہ جہان تھا اُنکا [illegible] مختصر

جبکہ خرس پاس خدمت میں گئی / لوح اس حرص [illegible] دیدی

جو کہ اس شیر جہان کی روبرو / بی ادب کہولی [illegible] گفتگو

شیر مثل گرگ پھاڑیگا اوسی / زور سی اپنی پچھاڑیگا اوس

تھا کسی صحرا میں یک شیر ببر / شیر گردوں اوسکی آگی گورخر

شیر ... سی جب آتا شکار / مثل مچھر چیرتا ہاتھی کو مار

اوسکی تھی خدمت میں ایک روباہ پیر / پھیرتا ایک دوسرا مثل وزیر

شیر کی فضلہ سی دونوں شاد تھی / دام ... کی خوشی آزاد تھی

ایکدن ... گیا تھا بن میں صید / بیل بکرا اور خرگوش یک سپید

گربہ سے پوچھا کہ اے حرص عجب — قسمت ان تینوں کی [illegible]

گرگ بولا ہیں یہ خاصہ طعام — دوسرے دو یاد ہیں ہم [illegible]

شیر سے سن اوسکو پیارا پر غضب — تو بھی ہے میرا شریک ان میں [illegible]

بعد از ان پوچھا تو بولا ہے لومڑی — قسمت ان تینوں کی اب کیسے پڑی

روسی بولا چاشت کا خاصہ ہے بیل — دوپہر کا بکری کی فرما [illegible]

تیسرا اخرگوش نقل شام ہے — شاہ کی خدمت سے ہمکو کام ہے

مالک مطلق خدا ہے چیرہ دست — تو ہو اپنی حد ہی سے خود پرست

مثل اوس روباہ کی تو ہو فنا — ورنہ مثل گرگ بیجا ڈر جائیگا

رب غنی ہے تو فقیر اے بے بصر — نیستی سے اپنی کر مت گذر

من کیا پیدا ہے ملک دوسرا — ملک و دولت اوسکو کیا کام آئیگا

تو فنا ہو کر ہوا باقی بذات — ملک و دولت آئیگی سب تیری ہاتھ

روبرو حق کے لگا رکھ اپنا دل — تا نہ ہوگا بدگمانی سے خجل 93

سب ہمارا سروکار و مال و قال — دیکھنا حق دو دین جیسا کہ بال

جب ہماری لقا کا ہو امتحان — سب ہمارا ٹھیک دیکھا ہوگا عیان

بادشاہ کے پاس وقت بار عام — ہے مقرر ہر کسیکو ٹھیک مقام

دست چپ میں پہلوانوں کو شرف — مشرف و اہل قلم سیدھی طرف

صوفیوں کو روبرو ہوئی قرار — کیونکہ ان کا جان ہے آئینہ دار

ذکر دل کو جو شستن کیا یہ سینہ صاف   صیقل تقوی سی ہیں آئینہ صاف
زیب مرغوب ہی محبوب کو   دیکہنی ایسی جمال خوب کو

یوسف صدیق کا ایک آشنا   بعد مدت مصر میں آکر ملا
یاد بہا یوں کا دیا طلسم و حسد   دو کہی زنجیر تہی ہم تہی اسد
ننگ شیر و نکا نہیں ہی مسند   خواہش حقیقی نہیں ہمکو گلہ
شیر کہ گردنمیں تہی زنجیر اگر   شیر گردان پر ولی تہ شیر ور
رحمت حقکی تہی وسعت گری   ل مشقت کی مٹی نیوں سر ی
خاک میں گندم کو اول بودی   خاک سے ی یہ وسای خوشی جس ل
پہر وہ گندم لیگیا آ تا ب   پہر ہوا روٹی تو قیمت میں بڑا
پہر اوسی دانتوں سے جب پہنچی گرہ   پہر بنا وہ جان و عقل ہوشمند
پہر ہوا وہ جان جب محو خدا   جای حسرت کو ہیولو نکا ہوا
بعد قصے کی کہی اے مہرباں   کیا میری خاطر کی آیا ارمغاں
دوست کو ملنے کو خالی ہاتہ جائیں   دوست کی ہم دوست ہیں کیسی لجائیں
رب کہیگا حشر میں بندوں سے آج   کیا لائی ہو تحفہ سوغات
رب کی مہمانی سے گر منکر ہوا   خاک ہی مطبخ سی حقکی کہا گیا
گر نہیں منکر تو خالی ہاتہ ہی   دوست کو جاتا ہی کیونکر دیکہنی

عشق کی ضرب [illegible] خود لگا [illegible] | [illegible]

خوف و عقبیٰ سے راحت [illegible] | عشق گر ہے [illegible]

اور سیاہی میں محو [illegible] ذوالجلال | [illegible]

آشنا یوسف سے [illegible] | [illegible]

آئینہ لایا ہوں تحفہ میں مثال | تاکہ دیکھیں اوس میں زیبِ جمال

تحفۂ دیدار حق ہی مستی | ہست حق تیرا سبق ہی نیستی

تو مٹا موجودیت کو اپنی کر | تا جمال حق ہو تجھمیں جلوہ گر

جس گھڑی جب فنا ہو جائیگا | پھر بقا حقّی بقا سے پائیگا

حق کو ہی نقصان کی اپنی خبر | وہ کمال اپنی کو ڈھونڈھی ہے کدھر

مرض ہی تجھکو تیری پندار کا | پھر تو اپنی مغرور کب کامل ہوا

ورنہ دل سے تیری سچائی ہوں | تو تکبر میں ہوگا تو زبون

ہے تکبر میں علو ابلیس کو | مرض ہے یہ تشخص میں ہی اوج تو

گرچہ اپنی کو سمجھتا ہے سلیم | مرض اوسکا ہی نہاں زیر گلیم

اس مرض کا سخت مشکل ہی علاج | جز بلطف مرشد روشن مزاج

بند آہن کو سکی کرلی جدا | بند غیبی کی نہ جانا کوئی دوا

فلسفی جو منکر حنانہ ہی | از [illegible] حسن حسی بیگانہ ہی

فلسفی جو منکر شیطان ہی | دام میں شیطان کی [illegible]

جو نہیں ہے شیطان کو دکھاتی ہی ۔ آپ خود شیطان ہیں تو دیکھ لی

جو کسی ہنستا ہی تو شیطان پر ۔ نیک اپنی کو سمجھتا ہی مگر

[illegible] میں ہی تو دلی ۔ یا وون انہیں جیسی یا [illegible] ناقلی

سب عقل آدمی پر ہے گر نثار ۔ آدمی ہے سب عقل کے خاطر تو خار

جب نہیں ہی کفار میں عقل صلاح ۔ قتل ان کا حق کیا کیسے مباح

سب تر ہیں جو ور رسے ہیں آدمی سبیل ۔ کیونکہ ہیں بیعقل و مردود و ذلیل

خلق نابالغ ہیں جرمت جدا ۔ کب ہو بالغ تابع حرص و ہوا

غیر عشق حق وگر سودای جنون ۔ کیا جو ستی ہی بکر ہی جان کند لی

ملک سے ہی مرگ تیری خیریت ۔ عشق گر ہیں پیا آ [illegible] ت

نفس کی خواہش میں جب تو ڈوب جائی ۔ سو کہاں سے جو خواہش [illegible]

آتش شہوت نہ پانی سی بجھی ۔ کیونکہ یہ آتش ہی دوزخ کی جنی

نوردین دوستو بجھا لگا یقین ۔ کفر کی آتش بجھا دی نوردین

کیا بجھا دی نار کو نور خدا ۔ نور ابراہیم کو گر سینہ [illegible]

خیر خستی شہوت زیادہ ہو گئی ۔ ملک شہوت ترک کرانی کی کمی

ترک کر کے سی ہمیشہ ہی بلند ۔ گر نہ دین ملک [illegible] خود یادی کرند

شہد سی پرہیز گر ہووا حکیم ۔ ترک کر [illegible] میں تو ہو گا مستقیم

مرض کو تو تیز ہی بڑھتا دیکھا عس ۔ پس ندی کا ڈیسی تو آتش کو بل

مال مایہ ہی اوسکی مشائخ نگر [illegible]

گنبد نور کو جیو زدی لی اہل دین ہمنشین حق [illegible]

[illegible] ہو سہی میں [illegible] رضی [illegible]

حامی دین عمر و ملک یقین ساقی کوثر [illegible]

مرتضے سی سیکہہ اخلاص عمل بشنو حق ہین پاک ای کو دو عمل

ہی کسی غزوی مین اندر کارزار ہاتہہ مین لی جنگ کا تیغ ذو الفقار

ضرب تیغ دو سر سی مار کر کردی کفار کو زیر و زبر

اور ہین تہا ایک پہلوان نامی بڑا جنگ مین اگر مقابل ہو گیا

8 سینہ شیر پہ بی اوسکو رکہا زیر سر جدا کرنیکو مانگی شہ دلیر

8 اون نی ایسی زندگی سی درگذر تہوک ڈالا اس مبارک منہ اوپر

وہ مبارک منہ کہ جسکا مہر و ماہ سجدہ کرتی ہین ہر شام و پگاہ

جیو زدی اوسکی دہی حضرت علی اوتہار ہنی دیہ دو لی

پہلوان حیران ہوا بولا عجب قتل میرا کیوں بخشی کیا سبب

سر بسر گستاخ میرا تہا عمل تم نی کیون لطف و رحمت کی عمل

سر بسر مین دشمن جانی نہ تہا تم گرای مجہہ کو پہر چہوڑی کیوں کیا

جانسی کیا چیز بہتر پای تم جو مجہی پہر جان دی [illegible] تم

ہو شجاعت مین خدا کی شیر تم [illegible]

[illegible] — کچھ کبھو جو تم نے دیکھی ہو عیاں
[illegible] — میں شہ سے عظمیٰ سی ہوں پاکدل
[illegible] — واسطی میں تجکو بخشا ہوں امان
[illegible] — نفس کہ خاطر ہیں با نام و ننگ
[illegible] گستاخی کیا — نفس امارہ ہزار ہم ہوا
بس غرض رہی قتل میں آگے ہی — کام میں حق کی نہیں شرکت بھلی
شبہۂ شہوت کہاں باقی غلام — تجکو ہی تیری غرض سے اختصاص
جو کریگا جی کو جانان پر نثار — کیوں کر ای حرص خلافت اختیار
جب فلک نے کو تو دیکھی بستر — بوجھ ہی میراث شیطان و نظر
گر نہیں فرزند تو ابلیس کا — بس تو کیوں میراث اس کی سی لیا
بس کرو نہ ہے ذکر گر ہوی فرزندان — خود جگر کیا چیز خارا ہووے خون
وہ جگر جو خون نہیں کیا سخت ہی — غافل و مردود ہی یہ بخت ہی
معصیت ایسی کیا تو ای جوان — ایک پل میں ڈھانے ڈالا آسمان
گرچہ کچھ ہے عمر تو غفلت نہ سات — کیا نہیں ظلمت میں ہی آب حیات
کرو تو آ جو تجکو فضل حق — قہر بر حق کہ ہی رحمت کو سبق
[illegible] صلح تھا — فتنۂ آخر زمان ایسی مثا
[illegible] کشف اں سول — [illegible] ہی اہل قبول

رنج سی راحت ملی ای نیکبخت　　ڈالیان کاٹی سی ہیں وو تیار درخت
بیشتر ہی نفع نقصانونسی سات　　مرگ سی حاصل ہیں شہیدونکو حیات
حق اگر بیچا تو بہر لیتا ہی مول　　جسکو کرتا رد اوسی کرتا قبول
حضرت آدم کیہو شیطان پر　　تک حقارت سی کئی ہتی یک نظر
خود پسندی اور خود بینی کی　　کام پر ابلیس ملعون کی ہنسی
وحی بہیجا رب کر ای آدم صفی　　تو نہیں جانا ہی وسرار خفی
قدرت اپنی حکمت ستا لی پر اون　　کرہ کو یک بات مین تنکا نیالون
پہاڑ سوا آدم کی پردی اکیدم　　پایمن سو ابلیس آدم کا جنم
بس کہی آدم کر ای پروردگار　　مین کیا توبہ خطا تو در گذر
تو اگر طعنہ [illegible]و ہی بجا　　ہمکو ہی نفسی ہی نفسی تو بتا
تو اگر حیا، تو ہم انسان ہیں　　ورنہیں تو سربسر شیطان ہیں
شیر حق ہوں میں نہیں سگ بحوان　　سگ صفت ہو دین جو ہیں تن پروران
-393 شیر دنیا ڈہونڈتا ہی گامستکار　　شیر مولا کا ہی مولا پر نثار
مرگ میں جب دیکہتا ہی سو حیات　　مثل پروانیکی جلنا شمع سات
نقش حق کا حق کی فرمانی سی توڑ　　خفگی خاطر خفگی آئینہ کو بہوڑ
گر جب یہ نکتہ پایا آشکار　　توڑ کر زنار پہنکا ایک بار
بس کہ ... تو ... تہا جفا　　... میں ... ہی سمجھا ...

میں ہوں ذرہ تم ہو یک خورشید نور   میں فدا ہوں چاند پر حـ
میں فدا اس بحر رحمت کا ہوا   جسکی تم سا گوہر روشـ
تھی بجا اس یک ابھی وہ خویش و تبار   شمع پروین گر پڑا پر
حکم کے تلوار سے اس شاہ کی   خلق اتنی قتل ہوئی
حلم کی تلوار ہی تیغ سی تیز   بلکہ ہو لشکر سے اگلی

مثنوی یک چند ہی مہلت پذیر   صبر سے آخر بہر ہوتا ہے
شیر صافی ہی لہو میں متصل   نور باقی ہی یہی دنیا
دین کو آفت ہی شہوت اور ہوا   ور نہیں تو شیر و شکر سـ
بس تجھی لازم ہی ہر دم احتیاط   تا نیاوی شیر جوں سی
نفس کے خواہش میں یک دانی بدل   صدر جنت سے گئی آدم
مثل شیطان تھی ملک ادسی پری   بھاگتی آدم سے تھی حس
درد کی طوفان سی تھا دل چور چور   تا ان کی خاطر بھی آنکھ
گرچہ تھی یک بال سی کمتر خطا   لیک تھا وہ بال دیدہ میں
جب تھی آدم دیدۂ نور قدیم   بال دیدہ میں ہی یک کوہ
عشوہ سے گر کئی ہوتی ہے کام   نا ہوا ہوتا پشیمانی سے
عشق تھی جب عقل سو تم ہی ہم   مرد ہونا کام میں ثابت

دوست حق کا آشنا یک لی شفیق — عجب کیا اپنا تو ہووے رفیق

درد دل اپنا تبا اوس یار کو — کام ہرگز تو نہ رکہ اغیار سوں

درد دل کا آئینہ ہے وہی یار — منہ پر اپنی کی تو ہرگز دم نہ مار

خواب بیداری ہے دانائی کی سات — جاگتا ہے احمق سینی جیو کہات

جب زمستاں نہیں ہواکو وہاں دہوم — بلبلاں سب بہول جاتی ہیں رسوم

لی گل وگلزار بلبل ہے خموش — غیبت خورشید خواب دیدہ پوش

آفتاب معرفت مہتار نہیں — مشرق اوسکا غیر عقل و جاں نہیں

خاص دی خورشید علم معنوی — روز و شب یکساں ہی اوسکی روشنی

مثل آئینہ کی دی دل کو جلا — مطلع خورشید خود ہو جائیگا

حس ظاہر کی سوا ہیں پانچ حس — سیہ مثال زر ہیں وہ مانند مس

حس ظاہر کی غذا ظلمات ہی — حس جاں کو آفتاب ذات ہی

ای میری حسکی جلا دلکی حبیب — حس جاں کو توکیا یعنی نصیب

حبیب سی اپنی ید بیضا بتا — مثل موسی تا ہووے آنکہوں کو جلا

آفتاب معرفت تیری صفات — آفتاب چرخ ہی یک وصف ذات

تو کبہو خورشید ہی دریا کبہو — تو کبہو ہی قاف ہے عنقا کبہو

چون نہیں دیوی تو اپنی ذات سی — کیا تجہی نسبت ہی [illegible]

تجسی ای ہی نقش سا نہ اہتی مصور — ہی [illegible] تا ہو حد خرد [illegible]

تجلی ہی [illegible] ہی مشیئہ تا موحد خیرہ ہوش

ہی مشیہ یہ کبھی توحید عیان پیر موحد کو صورت میں رہنا ناں

پہر کبھی صورت کری اپنی فنا واسطی تنزیہ ذات کبریا

حالت مستی میں تکبر او الحسن حضرس بولی کبھی رطب الیدن

اسقدر ہوتی ہوی نقش و نگار سینہ تیرا سا رہ رہی آئینہ دار

حسن ظاہر کو ہی مذہب اعتزال قائل رویت ہی کب ستی مثال

حسن ظاہر شاہد کو کر دیکھتا دیکھتا اللہ کو ہیں اور گدا

پس ہیں آدم کو ہوتا کیا وقار یا وہ حسن مشترک کا راز دار

نا مصور یا مصور بولتا ہی غلط جب تک تو صورتیں رہا

نا مصور یا مصور وہ کہی جو رہی ہو سو خارج پوست کی

دل کا آئینہ اگر تیرا ہی پاک نقش ہا دیکھیگا غیر از آب و خاک

نقش کو دیکھیگا پہر نقاش کو فرش دولت اور پہر فراش کو

یار کا جب دلیت کرتا ہی خیال ہی خلیل اللہ سا اوسکا مثال

کیا کہوں کیسا ہی وہ نازک بدن صورت اوسکی بت ہی یعنی بت شکن

شکر حق کا جب ہوا وہ جلوہ گر جان کو آیا جمال اپنا نظر

خاک اوسکی راہ کا ہے دلفریب ہی محال اب خاک سی صبر و شکیب

خاک سی اوسکے جگر پر داغ ہی خاک میں وہ سرمۂ ما زاغ ہی

خاک میں انسیر ہے ای ہوشیار　　خاک اوسپر جو نہیں اوس سے ہو خوار

ہی جبیں وہ دوست رکہتا ہی جمال　　نوجوان کیونکر قبولی پیر زال

ڈہونڈہتی ہر چند اپنی جنس کو　　بد بدونسی نیک ملتا نیک سو

نیک گر دیتا ہی بدکو مہتری　　اوسکے وہ کرتا ہی جانو سنجری

آئینہ میں ایک بال اگر ٹیڑہا ہوا　　ہو گیا پردہ تجلی خورشید کا

گر تمامی تن ترا ٹیڑہا ہنی　　حال تیرا پہول تب کیا ہنی

چہوڑ دی اپنی کجی ہو راست بار　　راستان تجہکو کرینگی سرفراز

جو ہوا نار راستان کا ہمنشیں　　دو جہان پر ہی اوسی عزت نشین

مسر او پر اعتبار کی سنمٹ ہو　　چہوڑ ندی روباہ بازی شیر ہو

مال جب فانی ہی اسکو خاک جان　　ابخیران کا اوسی باقی بچہان

مال تیرا اگر عدو ٹہک کر لیا　　تو سمجہ رہزن کو رہزن لیگیا

فانی ہی ساری جہانمیں ہر ستل　　تخم جو بویا اوسیکا پای پہل

خار گر بویا تو گل نا پایگا　　بکلا تو کانٹون میں پڑ پچتایگا

پہول ہی بایا تو کانٹا ہو ڈسی　　یار تیرا مار ہو تجہکو ڈسی

دفتر صوفی نہیں حرف سیاہ　　روشن اوسکا ہلکا دل جیون جگاہ

مایۂ دانشوران نقش قلم　　مایۂ صوفی ہی اسرار قدم

آرسی میں دیکہتا جو کچہ کہ تو　　اسکو دیکہی پیر ہر اینٹ ہو

[illegible] دیکھن دل انکو سی　　شی کو دیکھیا ہین عدم مین دو بہی

[illegible] حیوانی ہی ہر یک کا جدا　　ذات واحد روح انسانی ہوا

آدمی آخر ہین حیوانی صفت　　دلین رکھتی ہین چھپا کر شیطنت

خونکی پیاسی وہ نسل تمام　　گرچہ کرتے ظاہرا تجکو سلام

کم سی ایسونکی تو پرہیز کر　　کر سلام علیک سون [illegible] ونکی مذ

جو کہا دیکا فریب ابلیس کا　　دشمنون کی بانوا صبح سی دغا

حال اسکا سربسر ہوگا زبون　　مثل اس خر کی کہ تہا سرنگون

ایک صوفی جانیا والا راہ کا　　صوفیون کا شب کہین مہمان ہوا

میہمانی سے وہ کہا ای پیشوا　　آب و دانہ کا دو مرکب کو دلا

وہ کہا لاحول یہ کیا بات ہی　　بس خدمت سب کسیکی سات ہی

جو کیا مرکب کی خاطر وہ خطاب　　رات بہر لاحول تہا اوسکا جواب

بہوکہ سے لاچار ہو بیچارہ خر　　ٹہوکرین کہانی لگا وقت سفر

جب غذا سی اوسکو پہنچا کچہ نہو　　رات بہر تسبیح تہی ذکر و سجود

شب بہر تو آپ کر اپنا شکار　　داو بیگانونکا مت کہا زینہار

عمر کہ جاگہ گہر اپنا مت بنا　　کام اپنا کر نہ کر اغیار کا

کیونکہ ہی اغیار سے تیرا بدن　　جسکو اتنی درد سی کرتا جتن

بیکانہ ہی تن کہ بندہ نفس   جو ہے جانکو ہی تیری کشمکش

وہ منافق پرورش تن کی کیا   جان کو بیچا کی گلخن میں رکھا

ہا زبان پر اوسکے جاری حقکا نام   جان ہے آلودۂ کفر و حرام

یا کیون سے پاکی پاکان شرف   ہی پلید آخر پلیدونکی طرف

تا انا الحق نور دل منصور کا   دہ انا فرعون کا بے زور تھا

جسکی سینہ پر جاں ہی خندان و شاد   خلق گر نا خوش رہیں کچھ ہیں فساد

چاند کو دیکھی سے کتا بہو نکتا   چاند کو اس بہو کنی سے کیا گیا

مصطفے شق القمر کرتا ہیں ست   بیہودہ بکتا ہے کبیدی بولہب

یہ بدن ڈیرا ہی تیری روح کو   پا کر او کشتی ہتی جیسا نوح کو

نفس کے کتی کو جیتا چھوڑ مت   دشمن جان ہی تیرا وہ سگ صفت

گر نہیں کتا تو مت جا اُس ز پہ   چھوڑ دی دنیا کا سارا کر و فر

دو سہ روز پر بیشتر رویا ہی تو   بیٹھ جا یکچند اودہر اپنی رو دہ

ابر کے رونی سے ہی سرسبز باغ   شمع کی رونی سی ہی روشن چراغ

نوحہ گر کرتا ہی باتیں سوزناک   پھر کہاں سوز دل و دامان چاک

صرف ہیں تقلید اوسکے گفتگو   درد ہے وہ جو طبع او [illegible] ہو

ہے محقق [illegible] تقلیدی ہے اور   فرق ہے اوس میں جان اور [illegible]

کا فر و مومن [illegible] کہتی و لی   فرق آن میں ہی [illegible]

مست ہی تھا در حمد الست گدا — جان و دل سی مستی کہتا خدا
گر کہ از اسباب کی کرتا تمیز — آنکھ میں اوسکی نہ رہتی کوئی چیز

[illegible]

بیل تھا باندھا ہوا دہقان کی گھر — باگ اوسکو کھا کی بیٹھا نہان تر
رات کو دہقان اسی بالش دیا — باگ رہنی دلیں یوں کہنی لگا
مجکو اس تاریک میں سمجھا ہی بیل — آفتاب اوسکو نظر آتا سہیل
روز گر ہوتا تو روشن سربسر — پہاڑ کر دہقان مرا ہوتا جگر
حق تجہی کہتا ہی ای مغرور کور — نام سی میری گیا جبل کوہ طور
کوہ کیا افلاک ہو رافت گر — خون ہو بہتا مثل زہرہ پھوٹ کر
تو سناتا باپ سی میرا صفت — اس لی غافل ہی اتنا بی ادب
گر تو بی تقلید و رافت ہو نگا — ما تہ اسی سی تو بہی دہو ہیگا

ایک صوفی خانقہ میں آن کر — راہ سی باندھا گدھا آخور پر
صوفیان رہتی وہاں تہی بینوا — بیچ ڈالی اس مسافر کا گدھا
مشتاق ہیں صوفی نزار و تن دو چار — باقیان سب اونکی ہو دین فضوح
مخمصے میں جب ہوا کوئی پایمال — اسکو تب مردار ہوتا ہے حلال
لا طعام و نقل سب کھانے لگی — مطرب آیا صوفیان حلقہ کی

لی طنبورا ناچنی گانی لگا — خر گیا ہی خر گیا ہی [illegible]
صوفیان سب اوسکی ہم آواز ہتی — یہ بہی اونکی ساتہ تہا تقلید کیا
حرص مین کہانیکی غافل تہا فقیر — کچہ نہین سمجہا کہ یہ کیا ہی نفیر
جب گذر گئی شب ہوا آخر سماع — ہر کسی اپنی رہ لیا بول الوداع
وہ مسافر بہی فجر ہوتی اوٹہ کر — خانقہ سی اوٹہ کیا عزم سفر
کاڑہ کر اسباب خادم کو کہا — لا گدہی پر جلد تر پالان لگا
وہ کہا سائین گدہی کو گدہا — رات خود تم بولتی تہی خر گیا
الغرض خادم سی اوسکو جب [illegible] — دہول دہپڑ سے ہوئی دونون نڈہال
یہ طمع پردہ ہے گوش وچشم کا — کاڑہ اپنی دلسی تو حرص وہوا
مرد کو آخر طمع گونگا کری — با طمع کب چشم ودل روشن رہی
خفگی رحمت سی کہ جسی حرمان ہے — ہے گدا اگرچہ کہ وہ سلطان ہے
جو لقای حق سی برخوردار ہے — پاس اوسکی یہ جہان مردار ہے
جس طرف دوڑ لگا راحت کی کر آس — اوس طرف آفت ہی تیری آس پاس
کوی طرف بی محنت وآفت نہین — خلوت حقکی سوا راحت نہین
کوی گوشہ بی دد و بی دام نہین — خلوت حقکی سوا آرام نہین
ذات مین حقکی ہی پیدا جو قرار — حق رسی ایمان مذ [illegible]
تو زمینی اصل تیرا لامکان — چند یہ [illegible]

[illegible] جہات — شش دری میں شش در وہی بات بات

ہے کیا دوستی تیری [illegible] — جب خیال ہو ہو تجکو رہنما

[illegible] فرزند و زن — راہ کی تیری ہیں بیشک راہ زن

[illegible] سی تو ہیں ساری خیال — ورنہ تو آخر کو ہوگا پائمال

[illegible] آہی اجل بلا — حق دوا ہر مرض کی پیدا کیا

[illegible] سی غافل ہی طبیب — جب تلک حق ہیں کیا تیری نصیب

پھر ہی خالق کے چشم ہوش پر — سر بسر محجوب ہی نفع و ضرر

جو خدا چاہی تو ہر [illegible] — کیا جمال و کیا کمال و کیا زیان

پھر رہا جاری سی تکبیر کا ثبات — ہے بجز حکم خدا آوری نہ [illegible]

ہر دم ای طالب خدا پر رکھ نظر — چشم بسمل کی ہے جیسی جان پر

ای خدای پاک بی انباز و یار — دستگیری کر گناہان در گذار

[illegible] کریم و بی نیاز — فضل تیرا ہی ہمارا کارساز

تجہ سوا ہم جا نہیں کس پاس کریم — ذات سی تیری ہی سب امید و بیم

[illegible] دعا کی دستگاہ — بس اجابت سی ہمارا ہو پناہ

[illegible] تو کر اوسکو بدل — حکم میں تیری ہی سارا عقد و حل

[illegible] تو ہی پیدا کیا — اوسکو ہر ہر جو [illegible] نسبت دیا

پر گیا [illegible] اس نسبت سے یار — عشق میں ابھی [illegible]

دی مجھے ہے اپنی الفت کی شراب — مست ہے اپنی [illegible]

مستعان ہے بندہ بیکس یا معین — عشق دی تیرا [illegible]

اے اسیر عشق یار مہ جبین — وہ جو ہے معشوق ہے صورت [illegible]

اور اگر صورت تو ہے باقی ہے کیا — ہے اگر کامل تو ہی اوسکا پتا

خاک سے کیا دل لگا یا اے سلیم — ڈھونڈ لے خار صحن جوہر جو ہے قدیم

دیکھتا ظاہر جو ہے نقش و نگار — ہے سراسر پردہ ہے پردہ [illegible]

ہے طمع سر بسر اور جا بیجا — خال و خط کا کچھ اثر پایا نہ تھا

ہے خیال دل خیال جاودان — ساقی آب حیات اوسکی لباں

خود ہی ساقی ہے وہی جام و شراب — جب کریگا تو طلسم اپنا خراب

ہے وہ بیچونکی وہی تیرا قیاس — کب سمجھتا اوسکو اے حق ناشناس

صورت فانی تیرا اصل اصول — تو ہے معنی سمجھنا ہے الفضول

وہ ہے معنی جو کو رد کر کے — رد کر صورت ہے عاشق ترک کر

کور کر قسمت خیال غم فزا — قسمت چشم ہے خیالات [illegible]

گر تو بینا ہے حقیقت کر درست — چھوڑ کر جز کو ہے بالان [illegible]

جز اگر ہے تو ہے یقین بالان ملی — حجاب گر ہے تو بہتر [illegible]

از لطف [illegible] ہوئیگا   ہیچ میں تو پاویں کیا کیا کہیگا

ہیچ نکہہ پا پا فلا ہمت گنج   کیا سبب لینا ہمیں ہی سر پہ رنج

کام ہی وہ بخت کا تو کام کر   حکم نادر پر نہیں ای دل جبر

کام کر نا گنج کو مانع نہیں   گنج قسمت ہی تو پاویگا یقیں

قید اپنی کر تردد میں نکر   پیر کیا تو خوب تہا یاد ہ دگر

رس تردد کو رسول با وفاق   منع کر بولی کرہی اسمیں نفاق

آشنا نہی جو سو آسودہ دل   لذت فانی میں پا ہو پایا سحن

صحبت روسکی صحبت شیطان کہی   جو تجہی فانی طرف مائل کری

پہوڑ دی شیطان کو اذکر حق   ترک کر فانی بقا دی پی سبق

صبح صادق صبح کاذب سی جدا   رنگ مسی کو غیر رنگ جام جان

ہفت رنگی چہوڑ دی یکرنگ ہو   معرفت کو حق کی تیز آہنگ ہو

رنگ تیرا اور ہی ہو جائیگا   سنگ کی بدلی جواہر پائیگا

کارگہہ حق کا عدم آباد ہی   جس عدم سی خلق کی ایجاد کی

~~کارگہہ حق کا عدم آباد ہی~~   ~~جس عدم سی~~

کارگہہ یعنی عدم کا سیر کر   صنعت و صانع کو باہم کر نظر

جب خودی میں اپنی تہا خود غرض   کارگہہ سی کور تہا اور خود پرست

[illegible] میں [illegible]   تا ہم آدمی حکم تقدیر الہ

ر د قضا کرتی ہتی یا بانگ بلند / دمبدم سر چیون پر اوسکی آتش حسد

ر ہ گیا خون پر کلیم اللہ آ / فصل کی اوسکی دہن اوسکو سبز

فس کو مارا تو ہیر بڑا ہی یار / دشمن جان ہی پر [illegible]

ن اوسی دن مارتا اوسکی لی / نیر نر قصد [illegible]

ر مریضات ہوں طبیو نکی عارد / یار کہی اطفال بغض اضداد سو

خود وہی دشمن ہیں اپنی جانکی / راہزن ہیں جان اور ایمانکی

مصطفی سی تنگ تہا بو جہل کو / تہا حسد سی سراسر اُن کا عدو

بو الحکم تہا سو کیا یا بو جہل / حاسد ونکو سیج ہی ملتا ہی ہیل

٦

ہب و [illegible] ہبیجا خدا / تا حسد ہو آشکارا خلق کا

یہ وہاں قایم ہی [illegible] / تا قیامت امتحان کرتی رہیں

پ امام حی و قائم دہ وہاں / خواہ خود نسل عمر ہو یا علی

مہدی ہادی وہی ری راہ رو / باطن و ظاہر ہیں ہیبتا [illegible]

شمع ہی وہ عقل اوسی جبرئیل ہے / اوسی کم درسرا وہی قندیل ہے

تیسرا مشکات ہی قندیل کا / نور کو ہیں اسطرح ترتیب ہے

سات سو پردی ہیں حقکی نور کو / نور کی پردی ہیں یہہ سب ہیچ تو

ہیچ پر پردی کی تا نور امام / صف بصف ہر قوم کا ہی پر مقام

قوم آخر ضعف کی رہتی ضعیف ہو — دیکھ نہیں سکتی ہیں اگلی نور کو
وہ ضعیف اول ہی تک اپنی نظر — نہیں جلا سکتی ہیں اگلی نور پر
دل نہیں تو ان کو کیا معلوم ہے — دل سمجھتا ہے ہر ان محروم ہے
ہمیں ہم ڈالتا ہے جزوی تن ضعف — نسبت اس دل کی جو ہے بامروت
پھر سخن چھپتا بہت شرح و مثال — پھر بھی ہے حرف ناسمجھی جہال
پاؤں ... ہے تیز ہی بیٹھی — عقل کی دسترس ہی مسافر ...
آدمی ہی بات سے اپنی بہانہ — جان کی درگاہ کا پردہ ...
جب اونشاد دیتا ہے وہ پردہ سخن — سر سخن اوسکی ہم پر ...
غافل اپنی سی ہیں پھر قوم ایسی — اسلیے کرتے ہیں عیب ہمد ...
نور حق ہے اصل قوت انسان کا — قوت حیوانی نہیں اوسکو سزا
ایک علت سی ہوا اسمیں خراب — روز و شب کہاتا ہے چارہ ...
جسطرح کوئی مرض سے کہاتا ہے گل — خود سمجھتا ہے غذا اوسکو بدل
قوت اصلی کو گیا وہ بھول کر — مرض کی چارہ سی ... ہے نظر
صورت انسان مثل کاس ہے — اسکی معنی سی نظر حس ہے
خلق کو عز و شرف سی عاریت — اسکو عز و شرف ہی ماہیت
واسطے عزت کی خواری کینچی — خوش رہی خوار میں عزت کہ لی
کیوں نہیں ہوتی ہیں مجلس کامیاب — ہو نہیں اس عزت میں روشن آفتاب

لمعہ ۱

مشرق خورشید ہے برج سماء ہے ہمارا آفتاب اس سے جدا
مشرق اشکال نسبت اجسام ہے ذات کو اوسکی نہ مبدء [illegible]
وسکی ہم ذرات و اس ماندگان جھڑی سایہ ہی اندر دو جہان
بس مجھی ہی شمس کے ملنے کی آس مشرقوں سی پھرتا ہو اوسکی سپاس
شمس ہوں اس سبب سی ہی مطلع پھر اسکی سی ہیں سبھی منقطع
گر نہ ذرات بار ہیں مایوس تھا شمس کے جانب سی تم جانو بجا
یہ نگر یا ور لہ سی لی آفتاب نا رہی ماہی بجز دریائی آب
ور ہوا مایوس مایوسی رہی جا نیو ہی شمس کے صنعت گوی
صنعت صانع ہیں ہرگز جدا ہست عین ہست کیوں ہستی لیا
پائی اس پر جو دیسی عالم وجود کیا براق اسپ و کیا خر ای ودود
سلک نابینا گدا ہی لی خبر اصل پر اپنی نہیں رکھتا نظر
اصل سی جسکو نہیں ہی آگہی دمبدم پاتا ہی یک منزل نئی
وہ بنا ہی شور آب ناب سی ہو گیا ہی گو وہ شور آب سی
آب کہتا ہی کر شید ہی ہاتھ لی تا تجھی حاصل ہو جیسی آگہی
ہی مراد اس جا ہی سید ہی ہاتھ سی نیک و بد کی اصل سی واقف ہی
عقلمند ہی شمس وسکی ہم اسیر ورنہ اس اندہی کو ہم آتے بعیر
باز وہ بہتر جو پھر سلطان کو پائی باز اندھا ہی جو منزل پھر لجائی

[illegible]

پر ویرانی میں جغد کیا — راہ کو گم کر کے ویرانہ لیا

چغد سب کہنے لگے کر ازدحام — باز آیا تا کہ جیسے ہی مقام

حرمت عظمی سے گئو یکی مثال — گہر کر اوسکا بتایا تنگ حال

باز بولا کب ہون لایق جغد کے — جاؤن سو ایسی خرابی تمکو دیا

مین سنین رہتا جلان جاتا ہوں نیق — حضرت سلطان عالیشان کتیں

یہ خراب آبادی تمکو سزا — ہمکو [illegible] کا

جغد بولی باز ہی بس حیلہ گر — جا بتاہی ملکسی جیس جای گہر

مرغ اولی جنس کب ہوتا ہے کا — مت سنو اوعقل رکہتے ہو بجا

ہے اسی اسباب کا سوداری جام — ڈراسای لاف سی [illegible]

پہر کہا بازی ای گروہی لی بصر — تم اگر تو رو دیکی میرا ایک ہیر

شاہ جغدستان کری یکسر خراب — جہل سی ابہی ارو ست گہر خراب

باز ہون حیران ہی مجہسی ہما — جغد کیا واقف ہو میری راہ کا

ایکدم جغدو لتسی ہوں دمسازیں — تا کردن جغدون کو یکسر بازیں

آمو مجہسی تو ہو جاتی ہو باز — شاہ تم سب کو کر لیگا سرفراز

بلبل میرا ہی غذای ارچہی — حق گوا میرا برغم مدعی

بیٹہ جنس شہنشاہ غیور — بر ہی مجہ مین نور کا اسکی ظہور

جنسیت میری نہیں از روی ذات   آب جنسی خاک ہی [illegible]
مین نہین ہم جنس اپنی شاہ کا   پر ہوا ہون واسطے [illegible] فنا
مین ہوا فانی تو بس باقی ہی شاہ   مین ہوا اوسکا فدائی خاک راہ
جان و دل سی سب غبار راہ شاہ   پاؤن سب گھوڑے کی اوسکی ہون فدا
خاک پا اوسکا تو ہو جاوی اگر   فخر سے وزان تجکو کرینگی تاج سر
خاک اوسکی رہ کی میرا ہی جان   خاک بر ہی اوسکی پا بوسکی نشان
مست رہ لیو سطی تو خاک ہو   جان فدا ہی صاحب لولاک پر
ہی محبت اوہ رسول اللہ جان   عاصیانکو ہی شفاعت جو نشان
آئینہ عشاق اوس ہی ہو بہو   قصہ صورت کر حقیقت کی [illegible]

تہا اسو اوستاد وقت گرد رکاب   علم کی آہن مین کامل یک بیک
بحث اور تکرار مین ماہر تہا وہ   وقت کا اپنی یگانہ ہی تہا وہ
بس بہتی اوستاد کی صنعت بڑی   روبرو [illegible] ہمیشہ اپنی ہر گھڑی
تہی او اوستاد کو یک کنیز   سیم تن شیرین سخن [illegible] تمیز
قامت اوسکا جون الف سرو سہی   سرو پر [illegible] دو [illegible]
نرگس اوسکی فتنہ آفاق تہی   دلبری مین ہر دو ابرو [illegible]
زلف اوسکی دام دانشمند کی   لب نہین کوثر کی تہی [illegible]

...ضعف چشمۂ آب حیات — ...ات شیرینی سی تھی رشک نبات

...ی مسرا باعزت خورد و پری — جا بسی اوسکی حجال کبک دری

...تھا بن شاگرد اوسکو دیکھکر — ہو گیا یکسا رنگ [illegible]

...ل جا بسا ہی کشامان تا ورق — عشق کا اوسکی لگا پڑھنی سبق

...کہا اوستاد معدوم از نگاہ جان — ہوگیا خاطر اوس [illegible] ملال

اوسکو ہمیشہ کہا ای سروقد — اپنی عاشق سی نہ [illegible]

لیکن دل اوسکا [illegible] — [illegible]

وصل سی تھا اوسکو [illegible] — [illegible]

آج کی شب [illegible] — وصل کی [illegible]

[illegible] حکم میری اوسکی پاس — [illegible]

الغرض تھا اوسکی کی امید وار — عاشق [illegible] انتظار

تین شب گذری اوسی امید کی — نیں وعدہ [illegible]

بارہویں تھی شب [illegible] — آج کی شب وصل [illegible]

[illegible] دلنواز — شمع سا دلبر [illegible]

رات بھی آنکھوں کو اپنی تیز کر — راہ سی اوسکی [illegible]

[illegible] آتا خیال — جلوہ گر تھا [illegible] جمال

[illegible] گذر — ساتھ [illegible]

ایک بیک پردے سے ہو گی رو برو
وہ نہیں سمجھا کہ خود ہی تھا گرو

فیض بھی استاد کا شامل ہوا
ذرہ جا خورشید سے واصل ہوا

دیکھ کر صورت کو معنی کر قبول
وہ مجاز اپنا گیا یکبار بھول

نقش ہے پنہاں ہے نقاش ازل
نقش ہر فانی تو شکل ہی ہے حل

گرچہ یہ جاں ہے بدن سے متصل
کچھ بھی ہے اور نہیں شباہت نا شکل

نور یہ بھی ہے جڑی ماتھے میں
بھی نقطہ میں پنہاں نور دل

ہے خوشی اور میں غم اندر جگر
مثل گاہی شمع اندر مغز سر

اور علاقو میں ہاں تک بات
عقل ہو ہی جینا جون کے موت

ہم میں بھی ہے نور معرفت
جاں میں وہ نور تھا مریم صفت

جاں جان کی جان جب شامل ہوا
جان بھی پیر یک جہان شامل کیا

اس جہان جسمی ہی ایک دوسرا جہان
حشر ہے کرتا ہی محشر کو عیان

اس قیامت کا یہ اس ہوں
مختصر اس شرح میں عاجز ہیں ہم

تھا کہیں ندی پہ ایک تشنہ دہاں
تھی اسی دیوار حائل درمیاں

نیچے ہی دیوار پانی کا حجاب
وہ بیکاری تھا بچارا آب آب

تا کہ ہوں ایک اینٹ اور بھی دیوار سے
کاڑ کر پھینکا سو پانی میں گیا

کانپ پیئی جب اور سنگ پا تک گئی
اینٹ کی ہی پھینکتا تھا بی جب

تب اوسی پانی سی پیرن آیا نزا   اینٹ پینگاں سی تجہی کہا یہی بہلا
خود کہا دو فایدہ مخکو [illegible] ای   ایک ہی تسکین اک آور ز سی
دوسرا جو اینٹ گمتی ہی ادہر   متصل ہوتا ہورت پانی سی ادہر
جب تلک دیوار ہی تن کی بلند   تب تلک پانی سی تو نا بہرہ مند
جب تلک پایا نہیں اس سی نجات   تب تلک نہیں پا سکا آب حیات
ہستی دیوار ہی قرب [illegible]   منفصل اس سی ہوا کا عین وصال
اینٹ کم ہونی کو سجدہ [illegible] سبب   باعث قربت کرہ سجدہ قرب
[illegible] تیرہی تن کا اینی توڑ گہر   حرف [illegible] توڑ ہی عشق [illegible]
بیشتر اوسکی جو ہیری آہی   [illegible] کا [illegible] ہی سری [illegible]
جاجکی ایام کچہ بوپا نہیں   [illegible] ہی [illegible] ہوپا نہیں
[illegible] وہاں اس راہ رو بیوقت ہی   بیت [illegible] سخت ہی
جب تلک جان کا روشن چراغ   روغن عرفات [illegible] تازہ دماغ
[illegible] فردا کہ فردا جا [illegible]   تا بخاری [illegible]
نیند [illegible] کہ تن سخت [illegible]   توڑ [illegible]
[illegible] سب مال اپنا صرف کر   بخل سی اپنا رتن کی [illegible]
ترک شہوتہا و لذت سی [illegible]   [illegible] شہوت میں [illegible]
ترک شہوت نیک اس محکم کہی   جاہ غفلت سی نکلنی واسطی

تو ہی یوسف ہے چھپا ہی مثل غار — صبر دوری ہی تحکم تو دگار
جز گر غاری سے باہر آئیگا — ورنہیں تو غار میں رہ جائیگا
شکر حق کا ہی جو یہ دوری ملی — اسکی بینی میں نکر تو کاہلی
حسب ہوا باہر تو یہ عیش آبد — دولت دیدار حق سی ہی عدد
یہ جہان فانی جو دیکھی ہی عیان — عالم باقی ہی آنکھوں سی نہان
خاک و رنگ ہی ہوا پر جو سوار — خاک کا سوجھی تجھی سب کاروبار
[illegible] ہوا آوے ہی [illegible] تجکو بعید — باد میں یہ آنکھ تیری ہی نہیں
[illegible] حس کیھو رہا ہی [illegible] — ہی بجز ادراک کی کچھو رہا بیکار
[illegible] مس [illegible] ادراک تو حق — باد مرکوب ہی منظور حق
کب [illegible] علوم کیھو [illegible] — جا ہی ادراک کر جان شاہ راہ
[illegible] سو جھی وہ [illegible] — خود بجز آثار یا گفتار کی [illegible]
[illegible] حق سی ہی یہی — یعنی نور علی نور یہی
[illegible] کیھو کہ دکھلادی ادب — نا دب کچھو لپسند آتا ہی کب
[illegible] کیھنے نہ ہی خاک [illegible] — نور حق ہی جاتا افلاک پہ
یہ ہوا محسوس عالم ہی جب — نور حق دریاد حس مثل سراب
[illegible] سی ہی تگدر بھور گران — باوجود آنکھوں میں اسکی ہی نہان
نور حق جو پاک تر ہی لمس ودود — کیوں نظر آدی تجلی اوسکا نمود

همیشه پنهان هی قلم هی خط گذار | سب هی پیدا کو نا پیدا سو [illegible]
تیر روڑتی هی ولی پنهان کمان | جان هی پیدا و پنهان جان جان
تیر کو مت توڑ هی وه تیر شاد | تیر پری شاه کی هر دم نگاه
[illegible] میت از دست حق کہا | جز و کل پر هی تسلط شاه کا
هم شکار [illegible] سی ثانی کہاں | کوی جو گان هم هین جو کانی کہاں
هر طرف سے [illegible] | گوش ازل ما جز [illegible]
پختگی کی [illegible] سون دور هو | تن تو ویران کر جان معمور هو
تو هوا خالی تو حق باقی رہا | جب [illegible] بنده وه سلطان هوا
آگ مین [illegible] | [illegible]
آدمی جب نور خالق سی بنا | نور [illegible]
تا [illegible] دریا کا هین [illegible] اگر | [illegible] هین [illegible]
[illegible] | [illegible] باقی سی جدا
پهر کہا پانی جاکب [illegible] | [illegible] کیون [illegible]
[illegible] آلوده اگر پنهان رهی | شرم [illegible] رهی
گرچه [illegible] آگی [illegible] | [illegible] کب [illegible] هین [illegible] پنهان
شاه جب شکر سی شیرین تر هوا | [illegible] شکر [illegible] مرتا هی روزا

تھی صفت ذوالنون مصری ذوفنون　　ناگہاں پیدا ہوا رونق فنون

جاہلوں کا گرم جب دیکھی دکان　　کیوں نہ ہو نیکی کشادہ حاسدان

تنگ ہسی جہلا کی دیوانی سبھی　　عامیوں کی شیخی [illegible] ہی

جب قلم ہو ہات میں مکار کے　　کیوں نہ ہو منصف [illegible] دار کے

جب کمینوں کو فلک دولت دیا　　کیوں نہ رہ جاہنگی مفلس انبیا

یوسف مصری پہ بہائیوں کا حسد　　جو رہین کیا کچھ کیا تھا حد و کد

ہے حسد یہ گرگ باطن میں نہان　　گرگ ہو آخر آتشینگی حاسدان

ہو حریصان شکم مردار خوار　　خوک کر پیدا کریگا کردگار

ہے [illegible] بیہودہ [illegible]　　اور شرابی کا رہی گندہ دہن

آدمی کا ہی یہ صحرا نشان　　آدمی ہی تو اوسی رکھنا ہی سنبھال

ہی [illegible] اسمیں خوک و بہیڑیا　　نیک و بد اطوار ہی [illegible] کے

جو بری خصلت ہی عادت ذات میں　　شکل ہی [illegible] حشر کریں

دل سی ہی [illegible] راہ ایک　　بد بدی کو ہی جزا نیکی کو نیک

سب گناہ خاص علام الغیوب　　جانتی ہیں ہر کسیکا حال خوب

جنکو حقی رازکی تمیز ہی　　سب مخلوقات کا کیا چیز ہی

جنکو حاصل سیر ہی افلاک پر　　اونکو مشکل کب ہی چلنا خاک پر

[illegible] پیسی کی لی ئی　　صفت ذوالنون میں جیل کرگی

ماری سخت اونکو دیکہکر — کونہیں محبت سے رہو تم دور تر ہا

دب بولی کہ ہم ہیں دوستان — ور سلی پرسش کی چل آئی یہان

تمہارا حال ہی ایعبد گاہ — کیا سبب زندانمین ناحق ہو تباہ

ہو تیک وریا می عقل و ذو فنون — ہی فقط بہتان تم پر یہ جنون

ی محبان ہم تمہاری راست باز — دو وجہ ر ہیں ہم کو ہی تم سی نیاز

ین ہیں دلسوز اور غمخوار ہم — رنج و محنت میں شریک [illegible] ہم

ستی سنکر کی لی کنکری پتہر — خوف سی بہاگی سبہ ستی چہوڑ کر

ب ہاکی رنجش [illegible] — دیکہیو [illegible]

وستی سی دوست رکہتا ہی گر ان — محنت و رنج و جفای دوستان

وستی زر رنج کی آتش مثال — زر خالص آگ میں ہو بیزوال

ی سنت لقمان صاحب معرفت — تہا دل اونکا روشن آئینہ صفت

وجود عزت و فخر و کمال — تہا ہرا [illegible] مثال

ز احکایت ایسی کہی ہی بندگی — ساتہ اس عزت کی سر افگندگی

خص کی بندگی کمینی میں تمیز — جانتا اپنی کو وہ جی ہی عزیز

خص کی فرمان بری میں چون غلام — خواجگی کا اونکو [illegible] ہی مدام

نگسار [illegible] — عہد کرتی نخوت و کبر و غرور

دیکھتا آتش میں جنت کا سماں   مسیح خلیل اللہ کری ہی [illegible]

خوش کہا استاد اور شاگرد کو   ہیں فدائی غیب کیا استاد [illegible]

نخوت و پندار سی کر افتخار   رب کو بوجہا بڑا [illegible]

تو بگڑ کتنی سی کم ہی اے خبیث   کافر نعمت سقر ہی [illegible]

حق دیا عزت تو کرنا عاجزی   شکر میں حاصل ہی فزون [illegible]

حق دیا تھا قیس کو عقل رسا   جان ہدہد کا اسی منقار تھا

جسم کف دل اسکا جو ہر [illegible]   عقل کے آنکہوں میں اسکی تہا عیاں

جسم ظاہر میں ہیں اپنی خاک سی   دیدۂ حسی علیحدہ ہیں عقل کے

کافر ان دیکہی محمد کو بشر   کیونکر دیکہیں شق وہ شق القمر

عقل کو باطن سی ہووی آگہی   جسم [illegible]

عقل سی ہی حسن ظاہر کو حلاوت   جز نبی سی [illegible]

ایک جوڑا کہ نیک شوریدہ حال   بولتا تہا اے خدای ذوالجلال

تو کہاں ہیں جا کری تیری کرون   صاف کر نعلین لا آگی دہر دون

شانہ کر سر کو جو ان جیب غسل دی   لا کہو نکا دو د تیری ساتھی

اور وہ ہو کر بہی کرون خدمت مدام   تجہہ میں قربان مری ہی تمام

[illegible] بیہودہ بکتا تھا سنتا ن — دیکھ بیرحمی اوسکو پوچھی ای فلان

[illegible] کہ بکتا ہی تیرا سبحا ماجرا — وہ کہا حسنی مجھی پیدا کیا

مجھ [illegible] پیدا کی زمین و آسمان — جس سی ہی موجود سب کون و مکان

سن [illegible] کفر بکتی ہی بیہودہ سر — ہو گیا کافر مسلمانی بسر

پاک ان چیزوں سی ہی پروردگار — کفر کیوں بیہودہ بکتا ہی گنوار

وہ پریشان ہو کہ بولا [illegible] — کردی [illegible] جاکو بری در [illegible]

بند کر دی زبان یکبار گی — جان اور دل کو [illegible]

بیابان [illegible] سر [illegible] ڈال خاک — راہ جنگل کی لیا [illegible]

وحی تب موسی پہ آتری بالغرور — تم کی بندی کو [illegible]

تم ملانی کو رسولی آئی بیابان — یا جدا کرنی [illegible]

ہیں دیا ہوں ہر کسی یک اصطلاح — ہی جدا ہر یک کو آب [illegible] و صلاح

مجھکو حاجت کچھ نہیں انکی [illegible] — پاک ہوں [illegible] تسبیح کی

نا زبان ہیں دیکھتا [illegible] قال کو — دیکھتا ہوں جان کو اور حال کو

کب تلک کرتا رہی باتیں بنا — سوز دل چاہتا ہوں سوز دل لی آ

کب تلک الفاظ تمکین و مجاز — عشق گر ہی تو کہان سوز و گداز

عشق ہی تو جان میں آتش لگا — سر بسر فکر و عبارت کو جلا

موسیا آداب [illegible] جدی — سوختہ جان و روان ہیں جدی

گر خطا عاشق کیا خاطی نہو — گر ہوا پر خون شہید اسکو نہو
خون شہیدونکو ہی پانی سی بہلا — سو صوابونسی ہی بہتر یہ خطا
عاشقونسی ہو سکی کیونکر رفو — تا مرام حب گریبان چاک ہو
گر تجھی ہی دلمیں دردکی تلاش — دردکی نشترسی دلکو دی خراش
عشق کا ہی دین دنیاسی جدا — عاشقان کو مذہب و ملت خدا
اسکی آگی یہ بیان دشوار ہی — عقل اوسکی فہم میں لاچار ہی
آرسی میں نقش جو تو دیکھتا — نقش ہے تیرا نہیں مرآت کا
گرچہ بی مائل سی بہ دور ہی — پر تو اسکا بقدر ساز ہی
بے تو رہائی کا نی ناچیز ہی — گوش کر نکتہ اگر تمیز ہی
کیا تیری تسبیح و کیا ذکر و سپاس — گر ہی تسبیح جو یاں پر قیاس
حق اوسی رحمت سی کرتا ہی قبول — جون نماز مستحاضہ ای فضول
ہی نماز اوسکی نجاست میں بھری — ذکر میں جو یاں کہے جیون تشبیہی
معنی سبحان اگر تو جانتا — حال اپنی ذکر کا پہچانتا
بولتا یارب مرا ذکر و سجود — تا سزا ہی جسطرح مرا وجود

حق رکھا راحت کو محنت میں نہان — بی مشقت عیش ہاتہ آوی کہان
مرد گر زندان محنت میں رہا — ہی یقین وہ عیش و عشرت کی سزا

[illegible] منی سی گر ہو وی قرین   ہی جزا و اسکی محنت کے یقین

جسکو حاصل ہی جہان میں مال و زر   وہ کیا ہی محنت و کسب و ہنر

قسمت جیسی ہی علم و معرفت   قسمت خز نیست ہنر تو خز صفت

جسم تجھکو خر پہ ہی ای نابکار   دیکھتا ہی جب تو اوسکو زیر بار

خر تجھی مردم سکھاتا ہی خری   سیکھا خر سی تو مگر تن پروری

رحم کر جیسی اوپر خر پہ نکر   نفس پہ عتاب نکر تو عقل پر

آبرو حمال کو ہی بار کی   مانگی اجرت کہیں نہ در جابر کی

جب کہ اپنا سب ہیں عیش کے   بس تو بار محنت اپنی سر پہ لی

گنج بیچتا ہی تو لی اپنی پہ رنج   خود بغیر از رنج کب ہاتھ آئی گنج

حفت الجنت بمکروہاتنا   حفت النیران من شہواتنا

ہی نتیجہ رنج تقوی کا نعیم   ثمرہ شہوات ہے نار جحیم

کیوں ملی در بغیر از درد دل   درد بین دلکو جلا دلبر سی مل

ماہ کو حصہ نہیں جز رات کی   ماہ رو کیوں تجھکو بی محنت ملی

مصطفی بولی اگر ہو موں عیاں   دشمنی کا نفس کے شرح و بیان

پہلوانوں کا جگر ہوتا ہی خون   زندگانی ان پہ ہو گئی بس زبون

سب سے اچھی عاقلوں کی دشمنی   دوستی سے جاہلوں کی ہی بھلی

بچہ کو جب سانپ جا تہا نگل   کوئی جرأت روسکو چھوڑا باپ ہل

بچہ گے فریاد کرنی سن جوان   ہو گیا [illegible] مہربان

درد گر ہی تو دوا خود پائیگا   جس طرف [illegible] پانی جائیگا

پائی رحمت کو گر زحمت قبول   رحمت حق تماری تجہپر نزول

تشنگی آ بجی [illegible] ای تشنہ لب   ہر طرح پانی تجہی پہنچای رب

پنبۂ وسواس کانوں سی نکال   کوشش کر آواز فضل ذو الجلال

پاک کر آنکہوں سی اپنی عیب کو   کر تماشا لالہ زار غیب کو   72

گر تجہی جسم تماشا ناز ہی   جلوہ گر [illegible] ہی

صبح کو حالی کی نہیں طاقت اگر   عجز اپنا چارہ کر یہ عرض کر

گریہ و زاری ہی سرمایہ قوی   رحمت کلی ہی نیک دایہ قوی

جب طفلک روتا نہیں طفل صغیر   دایہ و مادر نہیں دیتی ہی شیر

[illegible]   [illegible]

عقل جزوی بھی تیری ہی راہ زن   [illegible] ہی چند بہی [illegible] شکن

چھوڑ دی [illegible] سیند [illegible] مرد ذلیل   عاجزی کو بیچ بہتر ہی دلیل

زور گر نہیں ہی تو زاری کو چھوڑ   کو [illegible] زاہ [illegible] منہ نموڑ

اس جوان سی بچہ جب پایا نجات   ہو گیا ممنون [illegible] خدمت [illegible]

سید گہ اوسکی لگا کرنی مدام   جان و دل سی ہو گیا اوسکا غلام

جکہوں وہ مرد ماندہ سو بہا	رنگ یہ بہی روشنی عکس اس کیا
جکہیوں کا ہو گیا از بس کہ دہوم	کہ نکتہ پر پر کی کرتی تہی ہجوم
جو مہابت ہور یہ تیہر لی جڑا	جکہیوں پیر زور سی مار ا وٹہا
جکہیاں از گبہتیں لگا جا مرد پر	ہو گیا موتی کا جکنا چور سر
جو احمق دوستی ہی رنجگی	دشمنی احمق کہ عین دوستی
بہیڑیا یوسف پہ کب ہو مہربان	ہی مگر تا اسکو کہا وی نا کہان
مرد کاذب فوڑ تا سو گند کو	اعتماد اس پر نکر سو گند سو
جبکی لی سو گند ہی پیماں شکن	گر کہا سو گند ہی خود کار دفن
قول اوفوا بالعقود اسکو نہ بول	و احفظوا ایمانکم سی لب نہ کہول
دیکہی آئینہ کو اپنی صاف کر	تا تجہی ہر خوب و زشت آوی نظر
چشم دل روشن ہو گر ای عزیز	عود لکڑی سی ہو تجہکو تمیز
چشم باطن ہی اگر روشن نہیں	گنج کو تو بوجہ پنہان ہی کہیں
گر مروت ساتہ سب کے اختیار	خوب ہووی کیا پیادہ کیا سوار
گرچہ خود دشمن ہی کر احسان تو	ہو گیا ہے دوست احسان سی عدو
جو مروا بنی مروت کینہ کم ہوا	سب تیرا احسان اسی مرہم ہوا
دشمن سو دوستی از را بجن	راہ رکہہ ہر ایک سی تا یاد رہی اس
دشمنی حق کے چہتا ہی اگر	دوستی سی اولیا کے مت گذر

حضور میں دو مکھیوں دوڑتی — بس ہوا تنہا تو ہر معتبر ہی

ع سنی دیکھا ایک ایسی ما عجب — تھیں تن جورونکی جیسی نا کہان

یک شہا رو ہمیں فقیہ اور ایک شریف — تیسرا صوفی تھا اونکا ہمردیف

ہمیں لایا باغبان ایسی نفاق — تھیں آن تینو نمیں دیکھا اتفاق

ہا کہ صوفی کو اونسی کر جدا — ساتھ ان دو ہمنشیں کی مل خلوت کیا

بس کہا تو ہے فقیہ نامدار — دوسرا ہے سید عالی تبار

ان دو ہمصوفی سے ہم خوار وخسیس — تا تمہاری ساتھ ہو وی مل جلیس

ہوسا ایک کہا وہ باغبان — ہو گئی صوفی سے فارغ دو شتان

پر او شتابی ہات میں یک چوب سخت — جا کی صوفی کو کہا ای خود پرست

پہلو میں جوری کی سکہا یہی جنید — یا تیری پیر طریقت بایزید

خوب مارا اوسکو تنہا دیکھ کر — نیم کشتہ کرکی چھوڑا اوس نے سر

ب کہا یاروں سی صوفی نگار — ای رفیقان اب رہو تم ہوشیار

سکو تم اغیار جانی ہو بہلا — آخرش دشمن سی دشمن تر تنہا

ب جو کچھ پایا سو تم بہی پاؤ گے — آخرش اس فعل پر پچتاؤ گے

ہدہ پیر آنکی جا نہ رور کر — کیا طرف مسجد کی ہیجا جان کر

بس کہا تو ای فقیہ تیز بین — مرد ہی عالم فضل تیرا یقین

مستحق کو دیتی وہ وجوہی فقط — کون جانتا اسکی باطن کس نمط
مومنین ہیں مستحق فساد — عقل یا نقل سے یہ اتنا اعتقاد
ایک کہتے ہیں عباس حق نبی — زور سے کہلاتی ہیں آل نبی
پھر کہا ہے یا عباس پر رسول — حال اوسکا نہ اولاد رسول
جو کرے خود ہی تباہی نسل [illegible] — پھر لگا یا کون سے ایسے بدگمان
الغرض ہر طور سے دل اوسکا پھیر — دو دو میں اپنی لیا عالم کو گھیر
[illegible] اوسکی [illegible] — جس کہا مسجد کو ستاک [illegible]
تجھکو رہی جو کسی سے [illegible] دیا — تو مگر میراث سے محروم ہی لیا
شیر کے بچوں کو شیروں کا دول — تجھکو پھر [illegible] لیا [illegible] ہی بول
مار کر دو کو کیا زخمی بلبلہ — شاہ وہ گرپا [illegible] ستمرو [illegible]
ایسی بیدادی کیا ہر دو شفق — میرث کی آل نبی پر [illegible] بھی
وہ شریف عالم سے گزر کر گیا — مجھکو میں [illegible] احمق [illegible] کیا
جب شریف ولایت [illegible] دم تھا — تجھکو اس [illegible] بخت [illegible] کم تھا
جب [illegible] سمجھا کام کر — پھر تباہی سیج [illegible] دم میں سر
کر چکا بیجا کام اسکا جب تمام — بس کہا عالم کو ہی تنک حرام
[illegible] جلال — [illegible] اشکا [illegible]
[illegible] — [illegible] اسکا [illegible]

اسنی بہی آخر وہی پایا ثمر   ہو گیا تا روشن و دانا مرد ہنر

وہ کہا حق ہی یہی میری سزا   جب ہوا میں اپنی پہلو سی جدا

جب حضوری او لیاسی دور ہی   فی الحقیقت حق سی وہ مہجور ہی

رسلی مردان دانا روز و شب   صحبت دانا دلان کرنی طلب

جب کہیں جاتی سفر کو بایزید   صحبت و جو کرتے بزرگوں کی مزید

راہ میں دیکہی کہیں ایک پیر مرد   اسکو پائی اہل دل ہوشمند مرد

ذات میں تہا ... کی مردونکا کمال   تہا نہیت درویش اور صاحب عیال

روبرو اوسکی ادب سی بیٹہ کر   پوچہتی تہی حال اوسکا سربسر

بس کہی اوسکو کہ ای روشن ضمیر   ہی مجہی کعبی کو جانا ناگزیر

وہ کہی تم پاس کیا ہی زاد رہ   وہ کہی دو سو درم اندر گرہ

بس کہا اطراف میری سات بار   کر طواف صبح سی بہلا کیجو شمار

ہی یہاں خدمت مری حمد خدا   تا نجانون تم خدا مجہسی جدا

رنج دنیا مایۂ راحت ہی جان   رنج میں دنیا کہ دولت ہی نہان

ای برادر کلبۂ تاریک و سرد   صبر کرنا اوس میں باسختی و درد

چشمۂ حیوان و جام عیش ہی   پادشاہی ہے قسمت درویش کی

دیکہہ لے مخفی خزانہ ہی بہار   ہے بہانہ آخر خزان لانا ہے کار

درد و غم میں ہی [illegible] ساز ۔ تاکہ لیوی [illegible] میں عمر دراز

مشورت ہر کام میں ہی پر ضرور ۔ تا رہی آخر پشیمانی سی دور

نفس چاہتا ہی کہ تا ویران کری ۔ خلق کو گمراہ و سرگردان کری

نفس کو زن جان زن سی ہی بتر ۔ کیونکہ زن جز نفس تیرا اکمل شر

نفس سی گر مشورت چاہی کری ۔ جو کہیگا وہ خلاف اسکا تو لی

ہی لقای حق سی آنکھوں کو جلا ۔ حق کہاں ہمراز ہر احمق ہوا

نفع سی دنیا کے اپنی بہاگ جا ۔ زہر پی گر آب حیوان دی جلا

جو سر ریا تجھکو تو دشنام دی ۔ عال ہی نیا مفاسد [illegible]

اپنی کو چھوڑ آفت کر مقام ۔ چھوڑ دی ناموس ہو رسوای عام

امتحان میں عقل دور اندیش کا ۔ کر چکا آگی رہو نکالا ڈولا

اگر پائی خاک مادر و ناسترر ۔ بی خبر ہم سی خدا سی باخبر

ہر خلاف اسکی سبو کسی ہم خبیر ۔ حق سی غافل باوجود اتنی نذیر

کور دل با روشنی چشم سر ۔ کب سمجھتا درد مسکینان کا اثر

ہے یہ دنیا مفلسان انسی بزمل ۔ کیا خریداری کری یک مشت گل

مشتری تمہیں بس ہی خداوند کریم ۔ کیا تجہی دیویگا یہ ہستہ لئیم

یا رب ہیں بخشش نہیں حد [illegible] ۔ لطف سی اپنی تو اپنا فضل کر

نفس کے آفت سے دے ہی ہمکو بچا — مگر اسکا ہی بڑی آفت بلا

رہیں تو اس بلا سے ہمکو دور — کون کر سکتا ہی ایسے رب الغفور

سہل دنیا کا ہی سارا رنج و تاب — آخرت کا بی نہایت ہی عذاب

باب بخشان ہیں جو کرتے ہیں جہاد — قہر سے تن کو رکھی ہیں نامراد

رنج سے عقبی کی نا ہوں رستگار — کر لے رنج عبادت اختیار

جو ہوا سیدرد سو رہزن ہوا — کیونکہ بی دردی ہی مایہ کفر کا

جسکہ بی دردی سے تھا فرعونیت — سر بسر بولا انا رب خودیت

یہ انا فرعون کا لعنت ہوا — وہ انا منصور کا رحمت ہوا

یہ انا بر وقت کہنا ہی صواب — وہ انا بی وقت کہنا ہی عذاب

اس لئے ہر صبح کے ہنگام کا — تیغ سے واجب ہی کرنا سر جدا

نفس کو یعنی تو اپنی قتل کر — جسمیں حاصل ہی نیکی کا ثمر

جب کیا تو ڈہونک بچہو کے جدا — مارنے سے پیر تو وہ ایمن ہوا

سانپ سے جب رہبر کے دامن گرا — مارلی اسکی تو پہر ہرگز بچا ہی

کوئی نہ مارا نفس کو جز پیر کے — پیر کے دامن کو جلدی ہاتھ لی

پیر کو پایا تو ہی توفیق حق — جذب حقّی ہی میسر یہ سمت

غم نہیں گر دیر تو حق سے ملا — دیر ملتا خوب ملتا ہی خدا

دیر سے کرتا ہی رحمت کردگار — تجربہ سے کشف قول ہی رب انجام کار

گر بجھی دستور ہے اے بوالہوس — ننگ و عار کا ہی عذر مختار بس

کیا بجھی در کار کرنا اجتہاد — گر نہیں تقدیر میں نیکی مراد

ہیچ کہنا ہے تو ہی اسکا ایک مثال — ہم نہیں نقصان فضل ذو الجلال

گر لکھا نقاش نقش خوب و زشت — صورت مسجد بنا یا کنشت

ہر دو استادی پہ اوسکی ہیں گواہ — اسکو ہی ہر فن میں کامل دستگاہ

گر نہیں زشتی پہ اسکی دسترس — اسکی استادی میں ہی نقصان بس

جب خدا حکمت میں ایسی طاق ہی — مومن و کافر وہ خود خلاق ہی

بندگی میں حقکی ہر دو ہیں سہیم — نیک او نہیں فرق ہی [illegible]

ہی مسلمان وسی خدمت میں دوتا — گر ہی [illegible]

جب کہا حق ہم پہ انسان نام — [illegible]

ہم اگر افلاس میں یا مایہ دار — ہیں اسی درگاہ کے دریوزہ خوار

گر جہاں شخصی ہیں جو پایہ ور — جا کری رو رعاں بسیاری ہی ضرور

جب چراغ امتحان روشن ہوا — سو ہزاران عاشقان [illegible]

ابدل اس ماہرمن ہیں ایسا کرقرار — جو کری تجھکو ملاسی بر نگار

عشوہ و غمزہ بیان مثل زن — ست قبول ایزدی وہ مکر و فن

کاملان گر کا بیان دیویں تجھی — ہیں وہ بہتر گر گمان کے مدح سی

ورزش میں تن کی تو کسب کمال		آخر کار تنگ دین کا ہی [illegible]

سب گزرا آخری میں کام آئی		مغفرت کا گنج دی یا تجھکو [illegible]

ن کہا دنیا کا سب کسب و ہنر		بازیٔ اطفال ہے [illegible]

سب خالی نفس جیسا ہی تیرا		نفس کے خواہش میں [illegible]

ہے حدیث اندر کہ خال المومنین		سو رہی تھی قصر میں یک شب کہیں

ناگہاں کسی اوٹھایا اُن کو آ		جاگیو وقت نماز آیا کہہ کے

جب اوٹھی دیکھی تو ہی کوئی نیک وہاں		منہ کو پردے میں کیا جیسا نہاں

اسکو پوچھا کون تم کیا نام ہے		وہ کہا ابلیس نافرجام ہے

بس کہی مجھ سو حق یا کیا سبب		تم جیسا مطلب ترا سچ بول اب

یہہ تر آواز صوت بانگ صبح		بانگ مرغاں ہیں ولیکن مرغ گیر

راہ زن ہے سب کسیکا مشتری		مکر یہہ تیرا ہوگا سرسری

راہ زن ہو سب کسیکا راہ پر		مکر یہہ تیرا ہوگا مختصر

گرچہ آسی عذر لایا بیشمار		پر نہیں مانی ایسی نا صدار

بس کہا لاچار ہوکر وہ لعین		اس لئے [illegible] یا ہو تحقیق

فوت ہو جاتے اگر تمسی نماز		آہ کرتے تم بصد سوز و گداز

وہ تمہارا آہ و نالہ فکر سی		خوب بہتا ہو وسو نماز [illegible]

جب سنی یہ بات وہ ان سچ کہا ۔ تو اسی انداز [illegible] وہ تھا

رہی مکڑی ہی مگس قید شکار ۔ کہ اسی ای کتی کر وارد مراد

نقل ہے یک شخص دیکھا چور کو ۔ [illegible] پیچھی دوڑتا تھا [illegible] ۱۲

بات سنتے چھوٹن کیا ادہر   بھاگ نکلا چور قابو پا ادہر

تو صفت میں مورت پایا ہی خلیل   وصل میں کیا کام آتی ہی دلیل

بس کہا اسکو کری بیہودہ خیال   ہم حقیقت پای تو پایا نشاں

در صفات حسب ذات بین جا ہین دو چوب   کب صفات تھی نظر میں انکی جوب

طاعت عام ہے گناہ خواصگان   وصل عام ہی حجاب کاملان

راستان سوگند سی بیزار ہیں   ریکی جھوٹی قسم ہول دو چار ہیں

عہد و پیمان توڑنا ہی احمقی   بیوفا ہے گر ہووی متقی

راستی سی جھوٹ کو ہووی فروغ   راست نہ خطر بیرا ہی دروغ

جھوٹ مشنتی راست کے امید پر   زہر کھاوین گر ملاوی نوشکر

قہر کے ہے راست را تو مین نہان   تا کرورا تون کو سب تم امتحان

[illegible] دین کو باطل جہان   دام دل چکلی لی ہین باطلان

[illegible] حق ہی احمقی   [illegible] کہا دین جہہ باطل ہی ستقی

[illegible] آسمان زر [illegible]   حق رکہا کیا کیا ہی اسمین کاروبار

یک نظر تو جب کر اسکی طرف — سعد و نحس سبھی ہی گیا کیا [illegible]

حقیقتاں گرم و سرد و رنج و درد — ہیں ہماتن بہتری ای نیک مرد

بھوک و پیاس و نقص مال و [illegible] — سب ہماری امتحان کرنیکا فن

سب ہمارا امتحان کا ہی سبق — تا جدا نا مرد سی ہو مرد حق

خوش وہی پایا جو اپنی عیب کو — آپ کو [illegible] جانا مو بمو

فکر میں جو کچھ کہ آدمی ہی فنا — فکر و اندیشہ سی باہر ہی خدا

اسقدر گستاخ ہی تو کہا سبب — جب سمجھنا کمترین کیسا ہی رب

احمقاں تعظیم مسجد کی کریں — اہل دل کی دشمنی دل میں دھریں

مسجد [illegible] ہی قلب اولیا — سجدہ گاہ جمال اس میں ہی خدا

جب تلک دل مرد حق کا نہیں دکھا — حق کسی فرقی کو رسوا نہیں کیا

دل نگہہ رکھتا ہی واجب مو بمو — حضرت صاحب دلانکی روبرو

جسم ظاہر جان ہی بیشک نہاں — آستین تن حکمت ہی مانند جان

جان سی ہی عقل ہی پوشیدہ تر — جب ہلا تن [illegible] آتا ہی نظر

لیک عقل ہرگز نہ پائی جایگی — ہی نہاں تر عقل سی روح [illegible]

ہے جہان محدود بی حد ہی خدا — کل شی [illegible] الا وجہہ

ہیں ہمہ فنا ہی بجز [illegible] ذات کا — [illegible] شمع جیسی [illegible]

جان ہماہا جان حیوان سی زیادہ — [illegible] کر [illegible]

بس زیادہ ہم سی ہی جان ملک　　کیونکہ ہے تو ہی میں [illegible] مشترک

جان اہل دل ملک سین ہی بڑا　　اس لئی آدم کو وہ سجدہ کیا

بس بڑی تو مرتبہ کو جان کر　　رکھ خدا کی شکر سی سجدہ میں سر

گر نہو حاجت زمین سی [illegible] کو　　ہم زمین پیدا اگر تا حق کبھو

بس تو اَی محتاج حاجت کر طلب　　تا کری حق تجھ پہ فضل [illegible]

گرچہ ہی تو ذرہ صورت کو نہ چیز　　ہر نشان کا ہی سی مہر [illegible]

دور رسی ہی تو بھا اپنا قدم　　حیث ما کنتم فولوا وجوہکم

جب گدا کیچڑ میں بیٹھتا ہی کہیں　　اوٹھتی جا طرف ہی رہتا نہیں

نیت وہاں کرتا ہی رہنیکی تلاش　　جاتا ہی ہم نہیں جاہی معاش

عقل تیری عقل سی جز کے ہی کم　　اس لی دنیا سی دل باندھا ہم

تجھکو اس کیچڑ میں سوتا دیکھ ہے　　سب یہاں رہنی کے قال و قیل ہے

بولنا رخصت [illegible] رب حجبی　　لطف اپنا عاجزوں پر حق کری

دیکھ اپنا کر روز و فسق شب　　روز جیسی مصطفی شب بولہب

روز عبد اللہ تیرا نام ہی　　شب نعوذ باللہ مست جام ہی

صورت انسان باطن سی پلید　　مشکل آدم حضرت دیو مرید

[illegible] سی ہو کر ماہ و سال　　کہا ہی کب [illegible] نعرہ [illegible] جلال

[illegible] ہی کہ سمجھ ہنا تا ہی خوب　　اہل دل سی پوچھ تو اپنی عیوب

بندۂ حق کا کیا کر عیب کم — شاہ کر چہ ہی سسی خدام ہم
آدمی ہی بادشاہ بحر و بر — بحر و بر آدمی کا ہی گذر
رہین تو شاہ بشہ کا ہو غلام — شاہ بخشیگا تجھی سب احترام
ظاہرا گر شکلکم ہووی البشر — دل ہی یا یوحی الیہ دیدہ ور
قالب خاک کے زمین پر ہی پڑا — روح اسکا سیر کرتا چرخ کا
سمجھیو تو بیکار ہرگز مت بچھیان — آنکھ سوتی دل مرا بیدار جان
چشم ہیں بیدار نیری دل بخواب — دل اگر سوتا تو کب ہو فتح باب

ای ضیاء الحق حسام الدین آ — تیری دفتر سی دی برگ و نوا
کہول دی گنجینۂ اسرار کو — گوہر اسرار کر ایثار تو
قوت عقلی تجھی قوت ہی یار — اس رگ و پی سی نہین وہ پدید
ہم چراغ شمس جو روشن ہوا — تیل اور تاگی سی نہین پایا لیا
قوت جبریل مطبخ سی نہین — تھا ہی فیض رب العالمین
ہیں تری وصاف اوصاف جمیل — نقش کہا [illegible] بجا دی جوں خلیل
تا ہو آتش تجھ پہ اور برد و سلام — ہون [illegible] کا تیری کلام
سر سلطان بول مت ہر کسی سات — تکیو سی گہر بچا کر بیہ نبات
بیہ ہے سبز اکھنا اسپی سر جلال — [illegible]

خاک کو بہی علت ہے اگر دگار … تا کہ پانی پی اُگاوے برگ و بار

ہر غذا اگر ہے غذا اخس ہی حب … اکل و ماکول ہیں [illegible] سب

ہیہ جہان سب آکل و ماکول ہی … وہ جہان سب مقبل و مقبول ہی

ہیہ جہان سب فانی و برباد ہی … وہ جہان سب باقی و آباد ہی

پس وہی دانا جو پی آبحیات … تا ابد باقی رہے دولت کے رات

بیت [illegible] بہی سی کوئی لا اگر … ہی جہان [illegible] [illegible] کہو دف

وہ کہی یہہ بات [illegible] ہی غلط … حاکی [illegible] رت میں ہی ما کا فقط

جب نہیں دیکہا ہی یہہ عالم حسین … [illegible] [illegible] ہی حکایت تو یقین

وہی ہی الیس آخرت کے حال سی … [illegible] منکر جب سنا ابدال سی

و لیا اطفال حق ہیں ای پدر … [illegible] [illegible] سب باخبر

یہہ ایک لکڑی سی [illegible] در بدر … [illegible] [illegible] [illegible]

بیت اکی تو نکو اری [illegible] … [illegible] ایسی بات [illegible]

[illegible] [illegible] مثال … [illegible] [illegible] سو [illegible] حال

وہ سبی ہر [illegible] [illegible] … دیکہہ یک مدت میں خالی ہو بہار

[illegible] [illegible] [illegible] … بند گے سب [illegible] تو یہہ عوض

[illegible] [illegible] [illegible] … وہ ہنر [illegible] [illegible] سو

[illegible] [illegible] [illegible] … [illegible] [illegible] [illegible]

درد میں اسکی دل اپنا دی جلا — تو بقا حق کی بقا سیتی پائیگا

درد ہی دولت بڑی اے دوستاں — نا ٹکا رو رب کو با اشک رواں

نا لگے بی درد سی افسردگی — درد سی نا ہی کوہی دل بردگی

حق دیا فرعون کو سو ملک و مال — تا کیا وہ دعوی فخر و جلال

عمر بہر [illegible] کچہ درد سر — تا نہ رو یا رب کے پاس وہ بے خبر

[illegible] حزیں [illegible] — ای خدای مستغاث ای معین

[illegible] — تجہ سے نا [illegible] دی حق [illegible]

نا [illegible] — فضل سی حق کی نہیں کتا [illegible]

[illegible] — لطف [illegible]

[illegible] — [illegible] رحمت بی [illegible]

ہیں [illegible] سنگ [illegible] — [illegible] پاس بہی یہ جام میں

[illegible] — [illegible] نصرت کیوں ملی

دولت ایسی [illegible] ملیگی [illegible] — [illegible] مفتاح الفرج

[illegible] تو بی [illegible] کم — [illegible] ثابت قدم

ہر طرف [illegible] تجہی — [illegible] ملاتی [illegible] تجہی

[illegible] ہیں ہم [illegible] یار سفین — ہم رہینگی تجہکو اس رہ میں [illegible]

ہم مددگاری کریں تیری بجاں — پر نہ بہول اس مکر یاری [illegible]

[illegible] دگار رہے تیری نابار ہیں … بہیڑیئے سی مگر بس خونخوار ہیں

[illegible] کہ جیسی ڈہنگ [illegible] … وہ مزہ آخر کریگا [illegible] کو خوار

[illegible] بگلی ہی صفیر دل فگار … جیون شکاری بولتا وقت شکار

خوہم سے انطقن کہی حضرت رسول … ہر قدم کو دام بوجہ ای بو الفضول

[illegible] قدم ایسا جو نابینا رکہی … تا کہ اسکی دام آفت سی بچی

[illegible] حق دوست تیرا ساتہ ہی … ما سوی اللہ سب جہان آفات ہی

بیوفائی ہے وفا با عمل کے ساتہ … تجہ پہ حق حق کا ہے باقی زمات

بعد حق حق ہے حق ماباپ کا … کیونکہ تو ماباپ سی پیدا ہوا

جب کہا ہے حق ہزاران صعاب … تب ہوی ماباپ تجہ مہربان

پس حق حق حق سی ماں کی معتبر … گر نہیں اس حق کو تو جہاتو ہی خر

جو کہ ما پیدا کیا بہ درد کو … بہول مت زنہار اس معبود کو

تو بخودی بیر [illegible] ہو رہا … حق کو بہولا سر بسر ای بیوفا

شرم نا آئی جو تو مخلوق پاس … سر جہکاتا اور کرتا ہے سپاس

[illegible] جہکا وہ اس پاس اسکا شکر کر … چہوڑ یا جان و تن و عقل و نظر

[illegible] مکان و لامکان میں تیری سات … کیا مرا کیا ہے تو پایا سب حیات

ذرہ ذرہ حکم میں اسکی زبون … ما طلقان کان الیہ راجعون

جب [illegible] جلالکے سی تیلاجی سر … عاقلان ہوتے ہیں ساری کور وکر

نہ ڈر دریا ہو یا گموج و کف — حق کہا قرآن میں تجکو لاتخف
ترا عقبی ہی حقکی راہ کا — خوش وہی جو ہی خدا درگاہ کا
دسی حقکی تو لی اپنا سبق — دوست کم رکہتا ہی خوش باتونکو
سی را حق رہ نہ اسکی غرض سی — بجز حق کے سب ہی خالی برج لی
اسی خوش ہو غم میں ہی حق کا لقا — راہ میں حقکی ہی ہستی ارتقا
نج ہی یک گنج دولت ای مہمان — مسکن اسکو کب سمجھی کو دکان
دماں جب بہیل نہ استی ہیں پام — ہو وڈرتی ہیں جیون حران لی بلگام
ی حران لو راہ ہر کو ہی غار — منتظر ہیں دشمنان کری بیکار
یب سی بہہ یکی تیران ہیں رواں — معت میں جاتی حرانی رائگان
المم اصل ہے اصل دل انصاف ار — کچہ نہیں حاصل ہے دنیا میں ثمر
ال عجب لم خانہ آباد ہی — دل اگر ہو ہشیار ہی تو شاد ہی
سبز دل ار دل عجب ہے لالہ زار — دیکہ حق کیا کیا دیا اسمیں بہار
ہو نگیار حق تو ست جا دیہ کو — گر کے کہیری میں وطن احمق ہنجو
مصطفی کا قول سن ای جان من — عقل نکاہی کور کہیڑ نیکا وطن
ہو کیا یک روز کہیڑی میں مقام — یک مہینی تک رہیکی عقل خام
ر رہی دہقانیو نمین اریک ماہ — عقل اسکی عمر بہر ہوویگی تباہ
ایدہ تجکو سفر میں ہی زیاد — پایئ ہیں یوسف سفر سی سب مراد

گر کوئی معشوق شیریں لب بلا ساتھ اوسکا خار بن گلشن ہوا

ہیں بہت حال مسکیں خار کش تا رہیں سب وصل میں دل کرکے خوش

کوئی صد دار اپنی کا رنج کا لیا خار کش اوسکی محبت میں تھا

شام تک جلتا ہے آتش میں لہار تا جو شب آوے تو پاوے وصل یار

تا حرارت مستی ہیں وصل کچھ [illegible] تا رہیں تک [illegible]

عشق ہے جنکو کر ان مردوں [illegible] فی الحقیقہ [illegible]

بس [illegible] جو کرے [illegible]

عشق اس زندگی کا تو [illegible] [illegible]

عشق تیرا [illegible] [illegible]

بس [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

صورت اپنی تو [illegible] [illegible]

پھر تو جس صورت کو تو ڈالے سر [illegible] ہی لیا خبر [illegible]

جو گیا راہ خدا میں سید [illegible] [illegible] راہ تک رو [illegible]

مصطفی جو جسم انکا جان تھا انکو رحمٰن علم القرآن تھا

اہل تن ملک سر میں علم بالقلم واسطے تجھکو ضروری ہی محتشم

مرد [illegible] دل کا ہو گر خاک پا فرق بر شاہ ہونگی رہنی سی ہیلا

خسروان خاک سے کیتا پا ٹیگا / حرف یک آواز نقاری کا سنو

سو ہزاران امتحان آجائیگی / گر کوئی طالب حق ہوں کہی

گر نہیں سہجیا ہنسی ہے عامیان / مختلکان ہیو نیگی پسکا امتحان

امتحان مرد کا نا کوئی کو گری / ہر محنت جنگ میں رستم ہی

[illegible] صبحگاہ / اگر چہ سیاہی شب ہی با حال تباہ

[illegible] / صور اسرافیل سے بہی لی خبر

[illegible] / تو سیاہی دوزخ دوغ ہی بیفروغ

[illegible] / تو خشک رہزنان ہی گہہ کہا

[illegible] / دور راہو دی طلق گری طبق

[illegible] / حق اسی کیا کیا ارمت سے ہیرا

[illegible] / ارشد ب حق بپا ہی شمشیر ماہر

[illegible] بیا / سیون عشق مستان خط سر تولتا

شکلمنیت [illegible] / وحد میں جیسا گری کوئی باجز

ہے سرا [illegible] تو ای کہو ار / اسطرح سے جھوٹ اسی گٹ مار

راہ خالی [illegible] دلی / مرگ میں مہبود دست کر جان نہی

تجبلو نا سورن کے پیہ ما رغرور / جا ٹیگا پہر فریبی ہو جایی دور

گر می حق رو سیا کو ہی سزا / طور بہی شرمی ہی جا سب کا روعا

ہے غرض اسی کہ خلق آوین بکام — کچ بنائی تیہ تیری ساری حرام

خوب تہا گر عیب اپنا بولتا — کوئی طبیب آخر تجہی دیتا دوا

گر نہیں بولا تو باری ہو خموش — کب تلک باقی دغا بازیکو جوش

مثال مثل بار زہر آلودہی — ہے قبول حق نا محمود ہی

دیکہہ تک احوال فرعون دغل — حال وگشت کیا دیا آخر کو بیل

اے شغال وہی جال وہی ہنر — تو گمان اپنی یہ طاؤس سی نکر

کیونکہ طاؤس ان کرین گر امتحان — خوار ہو وہی عزت رہیگا درمیان

اے سگ پر حرص گرگون سی بتر — پوستین شیر وہلی مت پہن اپنی پر

کیون نہ پہنچا نیکی تجہکو زیر کان — صورت شیران پر رکہا ون نگاہ

کم تو کچہ فرعون سی مت جان تو — سیک تو فرعون کی سامان ہے

ہیزم فرعون جب تجہکو ملی — آگ سے تیری بہی یکبارہ جلی

تو اگر چالاک یا کامل ہوا — جو ہوا طالب سو آخر پا گیا

دیکہہ طلب مین حق کی دایم جستجو — ہے طلب جو خود نما بیہودہ کہو

کچہ نہیں اپنی کو سمجہا آدمی — سب سی اکیلا تہا سو پایا بہر کمی

دیکہو مسکین بیکا یارا یگان — خواجگی کہو یا ہوا جیون بندگان

عالم افسردہ سی جیسا پتہر — اسکی جنبش کب تجہی آتی نظر

دیکہہ حشر جب ہووی عیان — دیکہہ لی تب جنبش جسم جہان

ذرہ ذرہ حامل علم سر بسر　　ظاہر و باطن بھی دیتی ہے خبر

راستی مردی ہے زندگی کا شرف　　راستی گویا ہیں نہالِ زندگی کا [illegible]

دیکھتی ہیں جو درستی بگوش　　ساتھ ہے تم نامور کی ہم خروش

حسن کی ہے جب آرایہ قدمی　　بس جڑ گیا اسکو جو دی غیب کی

مرہمِ گذر رہنمائے نفس و لی　　نے فسردہ با عمل ہی [illegible]

یاد ہی گر تو قدرت فرعون کو　　غم سے شاہ جسکی ہاری آخر

بس ملیگا رود فرعون کی بھی　　سو بسی وہ سمندر کی موج میں

مات کر رو سکو پڑا ہیں مات سی　　در بستی بست کر جو آس پردہ بھی

نر کر راحت کی رہتی ہے یہ رنج　　نا بھی ہے تب آری گا راحت کا گنج

وقت محنت کے تو کہتا ہی خدا　　سا بھی محنت تو ہیں عاقل ہوا

ہیں بہت بیدار جو ہیں خفتہ دل　　دیکھ کیا سکتی ہیں چشمِ آب و گل

جب کہ دل بیدار ہی گر جسم سو　　سوتی تم بھی ہیں کشادہ ہو نظر

جب تو اہل دل ہیں بیدار بیٹھے　　دل ہے جب کر غفلت سے ہشیار بیٹھے

دل اگر جاگا تو خوش تو خواب کر　　کہ بلا ہستی ہو دل کی تجھکو نظر

سو رہی تو غم نہیں ہے جاگنا　　دل بسی دیدار تو بیٹھی ہو جان فدا

دل کی بیداری کی تعریف ہی یہاں　　ہو نہ آخر گر ہو نہ لا کہیں [illegible]

ہے سے وہ فرعون ہستی میں تیری　　ہیں تو سپاہ و حشم تجھمیں [illegible]

ہیں مشاہل جہان میں چند تمام رسم یہ ہم گو یا ہیں سیری سیم خام

سخت پکڑیں جب تلک ہم خام ہیں سختگیری کی سبب ناکام ہیں

پختگی ہی باعث آزادگی تو اگر چاہتا ہی پختگی

عاجزی کی تو کر اپنا ناز کر خوش نہیں ہی کبر سی خدا ای بی بصر

بندگی اور عجز و مسکینی سوا کچھ نہیں [illegible]

روز و شب ہیں عاشقاں زار و نزار خواری و ذلت [illegible]

عاشق جمع خدا با قر ہوا عاشق مصنوع [illegible] ہو

ہے وہی معشوق جو کہ ذات ہو ابتدا [illegible] انتہا تک [illegible] ہو

کیمیای حال [illegible] دست ہے گر [illegible] مست ہو

صوفیات محکوم ہیں اوقات کے صافیاں ہیں [illegible]

صافیاں ہیں غرق حق ذو الجلال ہیں نہیں وہ تابع اوقات حال

خود ہی عزت کو ہی بھول جا عشق اور معشوق سے [illegible] مدعا

تو نکر ضعف و حقیری پہ نظر دیکھ اپنی ہمت اے روشن بصر

تو ہی جس عالمین کی جست و جو گر ملا مانی تو ہے [illegible]

خشکی لب ہے دلیل اضطراب ہے تلاش آخر تجھی [illegible] آب

ہے ہمت گاری بڑی ہی سودمند [illegible] تا قید و بند

ہے بلند ہمتی ہی [illegible] ہے [illegible] دولت و درجات کی

گر نہیں اسباب تو بھی کر طلب — عشق کر جینا نہیں اسباب رب
جسکو دیکھیگا طلب گار ای پسر — یار اسکا بلکہ اسکا ہو نفر
طالبوں کی ساتھ طالب ہوئیگا — ... ساتھ غالب ہوئیگا

محمد سبھی دردو کہ ... مرد — با نگتا تھا سو دعا با سوز و درد
ای خداوند کریم و کارساز — سب کہیں محتاج ہوں کر سرفراز
فضل کو تیری نہیں کچھ انتہا — دولت بی رنج کر مجھکو عطا
تو کیا جیدا سبھی کا اہل بدل — کسکے طاقت ہیں ای ذو المنن
اہل و مال و رہوت آسودہ خوار — فضل کا دایم تیری امیدوار
حق دوست و ای وہ کو نشت گری — تجہ سوا لی دست دنیا ہو کہاری
سنکہ ہی سیست دنیا طفل صغیر — مادر و دایہ اسی پہنچاوی شیر
بس ملا اسکو فضل کردگار — دولت بی رنج و مال بیشمار
فضل حق کو سبب درکار ہی — بی سبب دنیا اوسکو کیا بار ہی

ذکر حق کرتے ہیں گرچہ اور حجر — آدمی ہی منکر اس بیچ بیچ
آدمی ہی آدمی کی حال سے — بیخبر ہیں ... کیا واقف رہی
مسلمان سی خاص کچھ اذکار ہیں — جو بیاں اس ذکر سے ...

[illegible] گمراہ [illegible] کی خبر نہیں یک ذرے سے ہو بہو

[illegible] صاحب [illegible] دل جنہوں کا ہی محل امتحان

وہم کو ہر گاں کو [illegible] بس گمان ہوتی یقین [illegible]

وہم نہیں سی کم [illegible] ای مردکار جسکو یک ذرہ نہو ہوی اعتبار

عقل جزوی کی بلا میں ہم وزن اصلی ظلمات ہی [illegible] اسکا وطن

عقل سب بہا ہی سعادت اسقدر صورتوں میں ہی نمایاں جسقدر

یا گز چوڑی زمین پر رہی آدمی [illegible] وہم اسکو [illegible]

گر دو گز چوڑی ہو رہ دیوار پر وہم سی گرتی [illegible] ہی اس میں خطر

کانپ کر گرتا ہی ملکہ وہم سی [illegible]

خلق کا سجدہ دل فرعون کو وہم میں غلطان کیا تھا ہو بہو

اسقدر [illegible] وہم میں غلطان و سیر خود بیں [illegible]

قال سے بیمار کر دیتا ہی سست وہم سے [illegible] ہی وہ تندرست

تن ہی مثل جامہ تن کو بہول جا جامہ پوش ہی اور ہی اسکا پتا

ہے سوا اس تن کی دوسرا ایک تن خوار بیں جو [illegible]

ہے حقیقت وہ غلط [illegible] خوف [illegible] گر بدن سے جائی جان

سہل ہی جیسا کی ہمکو زندگی عارفوں کو موت بہی آسان ہی

جنکو [illegible] داری کا جسنا [illegible] کسب میں [illegible] اسکو ذوق ہے

دراصل جس کام کے جسکو بنایا　　اسکو اسکی کام کی رغبت دلایا

ربقدر اسین کام کے انجام کار رہا　　دیکھنا آخر ہو گا شرمسار

مصطفے فرمای دل ہی پر مثال　　ہے تہ مین ہو باد کے جو پا بجال

ہر طرف اڑتا پھری جو در بدر　　یا مثال دیگ جوشان آگ پر

ہر زمان یک روز ہی اسکا خیال　　پس ہو ایسی نوای شوریده حال

جب قضا کا تجھ پہ ہوتا کر و فر　　غار سی سکتا نہین کرنی حذر

دیکھ دیکھا دام مین حاذر گری　　دام مین پڑتا ہی دانی کی لئی

جند تقدیر قضا جو ہی نہان　　کوئی نہین دیکھا بجز روشن دلان

دل اسی اپنی دور کر حرص و ہوا　　تا ہو راضی رہ سو دار القضا

دیکھ سب مرغان اسیر دام ہین　　دام مین دانی بدل ناکام ہین

مچھلیا دریا کی دیکھو سب شمار　　ہو گئین جاری بد از حلق کے شکار

طمع سے قاضیان رشوت قبول　　عاقبت کو ڈالتی ہین سر پہ دھول

بیشتر پردہ نشین ناموس کی　　شوی فرج گلو رسوا ہوی

بلکہ ہی ہاروت و ماروت پر شتاب　　ہو رہی دنیا مین غفلت سے خراب

بایزید یکدن عبادت مین مگر　　پای کچھ خاطر پہ سستی کا اثر

وہی دل پر کاہلی وقت نماز　　دیکھا کم لذت کا کچھ راز و نیاز

[illegible] پانی بیشتر [illegible]

[illegible] پی کیسا [illegible] — مر ان کو [illegible] اور [illegible]

[illegible] تھا پھر ادنی ہر [illegible] — تھا ہوئی وہشت [illegible] قطب العارفین

[illegible] سلیح تن کو پائمال — حقی بخت انکو وہ فخر و جلال

[illegible] ان کی رکہا تن کو [illegible] — ہو سیادا مرگ سی فانی بدن

[illegible] ہی دنیا کہی حضرت رسول — خواب بر تکیہ نکر ایی بو الفضول

[illegible] بیتی سر کو تہی کاٹی اگر — [illegible] تری ری ما فی ہی [illegible]

[illegible] دیکھی گزشتہ جا کی بت — جب اٹھا تو ہات ہی ہی تنگی سات

[illegible] حاصل در حوار کی سقفا بن تن — نقص نہیں تیرا سلامت ہی بدن

[illegible] ہسیا رجب [illegible] پائیگا — ہر شی گو شی اپنی سلامت پائیگا

[illegible] ان تخت بیتہہ بین بھی کی رب — جذب اجزا وہ کیا اسکی سبب

[illegible] ہرس جا سیل پہر فرصت دیا — جذب اجزا سی ہوں اسکا ہبا

[illegible] کس [illegible] سے تیری جسم کو — جوڑ ہر ہر جزو فرمایا رفو

[illegible] سی [illegible] سوئی سینی بدل — جوڑ کا بھی کچھ نہیں پیدا خلل

[illegible] تو انکھیں کہول [illegible] حکمت کو پا — حشر بھی اسطرح سی ہوگا ترا

[illegible] زیکو توڑ لیگا اگر — پھر بنا سکتا ہی او سکو وہ گر

[illegible]

[illegible] / [illegible]

[illegible] ہیں [illegible] / رحمت [illegible]

[illegible] یقین / عشق [illegible]

عاملانِ عشق کے خود ہیں رستگار / عاصیان کو ہیں [illegible] پار

ہے شفاعت میں بھی کوشش بجا / [illegible] گر یاد ہیں [illegible] عاصیاں

رہ [illegible] وہی اہلِ محتشم / [illegible] جماعت میں ہو ثابت قدم

جو فنا فی اللہ ہو اور شد ہی در / گر [illegible] یاد کر خود ہو

جو ہیں فانی وہ گرچہ ہیں سپید / رہبری کی اس قوم سے رکھ امید

کر طلب [illegible] ہے رہ اشکبار / عشق میں حق کے ہو دایم سوگوار

حرص کر دی چھوڑ تن پروری ہیں کر / تاکہ ہو وہی عقل تجھکو [illegible]

عقل کر حس ہر حواس بد اسیر / عقل ہے سالار تیری تو امیر

بس ہوا صد شکون خیر اعمل / صبر سے مقصود کا ہی تیرا آئی [illegible]

حق کا نادر کچھ عجب ہیں کاروبار / عین غم شادی کری پروردگار

حق تجھی لی باغ جب دی ہی ثمر / بس تجھی گر باغ تا ہو صبر کر

روشنی دی ہی تجھی گر بے چراغ / شمع کی خاطر ہیں تو داغ داغ

حال بعضی اولیا کا گوش کر / جو کہ ہیں راہی [illegible] کر

[illegible]

[illegible] ہر دم میں کہہ پکی

[illegible] قضا [illegible]

[illegible] سجود — کفر ہے کرنا طلب [illegible] فرد

[illegible] ہی رو برو — ہے قضا سے ہی نہیں شکوہ کبھو

غم اگر آیا تو سمجھا دی حاجتی — آ بجھواں آگ کو سمجھا ہنتی

حسن [illegible] آئیں دمی دلبر قرار — غم میں نین اپنی کو ارل سو گور

نیر کی ہی [illegible] — حال تیرا کیا ہے او نعت کر ہمی

[illegible] کیا ہے اسکا کار و بار — حکم میں [illegible] آئی چرخ زرنگار

چاند سورج اور تارے سب — حکم میں اسکی پھریں شام و سحر

زندگی اور مرگ اسکی [illegible] گراں — شادی و غم اسکی [illegible] براں

امر تا [illegible] بجز [illegible] رضا — لب ہنو کی تبسم [illegible]

تبسم کی پھول ای روشن نفس — مرتبہ تیرا ہی اس سے ہی [illegible]

[illegible] روشن [illegible] — ہے تجھی [illegible]

[illegible] رکھے شرح ظاہر کر تمام — تا کریں معلوم اسکو خاص و عام

حسن کہا درویش بازی استعدو — طالبان رکھنی [illegible] عالم سے [illegible]

حکم میں جسکے جہاں ہے سب اسیر ذرہ ذرہ اسکی ہیں خورشید پر
نا جہاں ہو ایک بات لی حق قضا نا آگی ایک گینج لی اسکی رضا
جب قضای حق کیا بندہ قبول یا دین اسکی گیا اپنی کو بھول
بس رضای حق سے خورسندی لیا بندگی طی کر خداوندی لیا
جس ہستی سے اپنی کر فراغ عشق کا حق کی کیا روشن چراغ

تھی وفوقی واقف سر قدم عاشق حق صاحب فضل و کرم
سب جسی ہیں آب تھا اسکی محل عاشقاں کا جان انسی شاد دل
ایک منزل میں ارتی دو مقام کام آن کا تھا سفر کرنا مدام
گر رہو ایتی زور در تاب جابی پر الفت اس منزلکی دی مجہکو ضرر
روز کرتے سیر شب کرتی نماز حق سی ہردم انکو تھا راز و نیاز
خلق تھی ہی انسی انز فیضیاب پاس حق کے دعوت انکی مستجاب
اسقدر شفقت تھے انکو خلق پر مہربان فرزند پر جیسا پدر
جب کہی فرمای ہمکو ای رفیق با سبی زیادہ ہوں میں تم پر شفیق
کیونکہ تم اجزا ہو میری سر بسر میں ہوں کل کل سے نہیں ہی بہرہ تام
جز جدا کل سے ہوا بیکار ہے عضو جو تن سے کٹا مردار ہی
تن سے جب تک نہیں ملا بار دگر مر چکا ہی جان سے وہ بیخبر

یک جہت ہیں گر کسی اعتبار   عضو کا بھی جد ہیں ہی بیغرار
سمجھتا ای عزیز یہ جزو کل   جزو مثل بو و کل مانند گل
یہ عجب کل ہے کہ ہو گر جزو دور   کلیت میں اسکی ہین ہرگز فتور
قطع وجہ مثل اسکا نہیں کہنی میں آئی   پیر مثال آسان تجھی سمجھانی
ہی دقوق العرض سخن دین   صاحب تقوی امام العارفین
ساتہ اس تقوی کے وہ فخر امام   طالب خاصان حق رہنی مدام
مقصد انکا اس سفر سی تہا یہی   خاص کوئی بندہ ملی شاید کبہی
راہ چلتی اور کہتی ای خدا   بندگان خاص سی مجکو ملا
خضر سی یوں آ ناگہا ایسے در راہ   عشق کا تیری عجب ہی یا لیگاد
مہر سری ہی تجھی میں تیری یاس   مہر شبرسی ہی تجھی ملنی کے آس
عرض کرنے وہ کہ ای دانای راز   تو دیا دل کو مری ذوق نیاز
گرچہ ہون دریامیں ڈوبا تا بسر   طمع ہی قطرہ ہی پہر دیکی اور یہ
حرص تیری عشق میں ہی افتخار   عجز میں تیری ہو ہیبتک نثار دعا
ہی دریغا یہ عجب کچھ راز ہی   خضر سی موسی کو گر کہ سازی ہی
بی نہایت ہی خدا کی بارگاہ   ہو ازل سے تا ابد شہور ہی یہی راہ
حسن کی پایان ہی ہی انکا ای ندیم   دیکھ مشتاقی سی کیا بولی کلیم
ساتہ اس پیغمبری اور شانکی   خضر سی چاہی رموز عرفان کی

[illegible] پہنچین تک پہنچون یقین — تا رہون سلطان دوران سی قرین

[illegible] ہا اُڑتا ہون پر و بال سی — [illegible] ہا گیا ہزاران سال سی

[illegible] نقین اللہ کے چلتا ہون راہ — راہ سی غفلت خدا سی انتباہ

[illegible] ہ دو منزل خواہ کوتہ یا دراز — دل بجانی جو ہی مست دلنواز

[illegible] دراز و کوتہی ایک طور ہی — راہ چلنا روح کا کچہ اور ہی

[illegible] سفر نطقی [illegible] — یہ سفر پاؤن سی کچہ تیرا انتہا

[illegible] یہ جان پہنچون [illegible] — جان سی سپکیا ہمارا جسم سیر

[illegible] — مین کیا مغرب سی تا مشرق سفر

87 [illegible] — تا لسر مین پار کے دیکہون صفات

[illegible] — درج یک ذری مین نور آفتاب

[illegible] جہان دریا کے [illegible] اوپر — شام کے ہر دیک مین پایا گذر

[illegible] ت مشعل دور سی دیکہا [illegible] — روشنی ہر یک کی فوق آسمان

[illegible] قل حیران ہو رہی سمجھا خوب — موج حیرت مین گیا یکبار ڈوب

[illegible] ن یہ مشعل ہین مثل آفتاب — خلق کو روشن ہی [illegible] حجاب

[illegible] ت جو پایا چراغ مردہ تہی — بی خبر یہ تو سی ایسی شمع کی

[illegible] نشم بندی تہی عجب انکہیان اوپر — حکم بیہدی من جنت کی سبب

پھر ہوئی اک ساعت یک مشعل نمود   روشن اسکی نور سے چرخ کبود

ساعت مشعل پھر ہوئی اس ایک کے   چشم میری سخت حیران ہو رہی

فضل کا یا وصل کا اسکی بیان   کر نہیں سکتی ہماری یہہ زبان

وہ کہ یا معدود بھی ہوا تجابی   راز اسکا سا بہا دانش شہ پای

اب کہو یہہ راز کیونکر بولنا   کہ جلی آگ ہی لا اُٹھی شنا

پھر گیا آگ کر باری دیکھی   نا نشان حق سے پہر کہا ہو سکے

بیخود ہوئی ہوش تھا میں دوڑا   دوڑ لی سی دل ہو دانہ گا پڑا

بعد یک ساعت کے پھر پایا شعور   پھر ہوا تعجیل سی ہو [illegible]

پھر گرا ہی ہوش پھر پایا جبر   دوڑ لی سی سخت شد لی [illegible]

ساعت مشعل دیکھی پھر سو سات مرد   نور اُسکا تھا سپہر [illegible]

نور سے اُنکی جحل تھا آفتاب   نور کا اس نور سے [illegible]

نا بذ یکایک مرد ہو یکایک درخت   دل ہوا یہہ دیکھہ حیرت [illegible]

سخت مشا دالی سی پر ایک جہاڑ کے   آنکھہ میری دیکھہ سی تھک رہی

شاخ ہر ہر جہاڑ کی پتون میں کم   بات بھی میوون میں پنہان بالقلم

جہاڑ کے ہر شاخ لعل و گوہر شکی   جا چکی تھی بلکہ سدرہ ہی سی پری

بیخ ان جہاڑون کی تا قعر زمین   گاو ماہی سے گذر گئی تھی یقین

شاخ [illegible] بیخ تھی سبز تر   عقل ان اشکال سے زیر و زبر

میوہ جو بیگانہ تھا تہا بزور ؛ / متصل مشہر کئی اچھلتی بیٹ گور

ہے عجب تر تہاکہ ان جہاڑون اوپر / سو ہزاروں خلق کرتی تہی گذر

آرزو میں جیاو کئی دیتی تہی جان / جابجا کمل سی کرتی سائبان ،

یہ ہمیشہ سایہ [illegible] ن کی دیکھتے / اپنی آنکھوں پر تو تیغ تہو کہینچی

قرص حق سی [illegible] ون نہ گویا مہر تہا / جو نہ دیکہی چاندکو دیکہی سہا

و [illegible] سی [illegible] ہوئی بہرہ یاب / چشم انکی پر نہ دیکہی آفتاب

[illegible] کی سو سبب جہڑتی تہی خلق / بہوک سی گر ایک پر تک خشک حلق

یہ نہ میوون سی رہی [illegible] / سحر حق گویا تہا انکی آنکہہ پر

ہے [illegible] جدا [illegible] سی [illegible] / آرد تم ہم ماس جلد ای غافلان

[illegible] سی تہا [illegible] / دستارم یا لیت قومی یعلمون

حقسی [illegible] تہا [illegible] / ہم کئی ہیں انکی سینائی کو سد

[illegible] کرتی [illegible] خطاب / جا ڈاڑن جہاڑ دنسی ہو تم کا سیا

بو [illegible] سب [illegible] یہ مسکین گدا / از قضاء الله دیوانہ ہوا ؛

تو تہا وہ مرد ہو حیران تب / خلق کو یہ کیا ہی گمراہی عجب

رہنما حیران کہ کیون یہ منکران / رحمت حق سی لیا جیتی کران

کاٹ ڈرنسی [illegible] کو عجب / ہی تعجب میں پڑا تہا [illegible]

[illegible] دلسخت / پہر ہرا انکی جہاڑ [illegible]

[illegible] ایک سوتے دمبدم ‏ دیکھتی تھی میری حیرت سی قدم
پیچھی [illegible] جیسا ذات گئی پڑھنی نماز ‏ کھینچکر نکلی جماعت صف دراز
[illegible] جیسا انسی ہوئی جیون امام ‏ دوسری پیچھی رہی اندر قیام
وہ قیام [illegible] رکوع و وہ سجود ‏ کر دیا دل پر مری حیرت نمود
[illegible] جیسا روکو نہ کشتی ناکہ ‏ ہی نماز انکی عجب ترتیب پر
پیر ہی وہ سات جیسا ران ساتھ مرد ‏ بیٹھے گئی قعدے میں آکر فرد فرد
میں گیا نزدیک اور بولا سلام ‏ وہ جواب اوسکا دئی با احترام
کہا [illegible] دقوقی مغز اصحاب دین ‏ رحمت حق ہو تجھی ہر دم قرین
میں کہا مجھکو نہیں دیکھا کبھی ‏ نام سی کس طرح پائی آگہی
وہ کہی یہ بات تو ہی جانتا ‏ جو دل حق کا اسی مخفی ہو گیا
نام کسکا گر نہیں جانا ولی ‏ ہی وہ استغراق میں بھی جانتی
ایک پل میں ساتھ ان حضرات کی ‏ ہو رہا میں بھی مراقب پاس کی
بھی اسی ساعت ہوا سا عشق سی دور ‏ پیر ہوتا ہی جو ان عشقکی حضور
غیب سی چیز تا نو پہ مطلق [illegible] ‏ جوت نہیں جب تک ہم پیچوں ہر
کو رہا ملنی کہ نہیں انکی خبر ‏ کو رسی بہتر بھی کرتا حذر
ہی امامت کو رکھ مشہور امام ‏ گرچہ ہو قاری [illegible] حافظ یا فقیہ
[illegible] نہیں بیٹھے ‏ ہی امامت [illegible]

چاہیے ہے پرہیز نہ کدورات کا
سو تو اوندھی سی ہی ہو ہو بگ

گو رہا پر کر نجاست ظاہری
گو رہا من کو ہی سب دلمیں بھری

سیہ نجاست ظاہری پانی سی جاتی
وہ نجاوے گی بجز آنسو بہانے

جسم گر ہی تو نہ رکہہ رولی سی باز
تا ہو تجہپر در رحمت فراز

جو نجس کافر کو فرمایا خدا
وہ نہیں ہی اسکی تن پر ظاہرا

ہی نجاست اوسکی دلمیں ہی اجین
جو ملوث کر لیا اخلاق و دین

احمقاں تصویر پر و سنگ و چوبسی
دل لگا معبود بوجہتی ہیں وہی

اصل میں معبود حق یک ہیں ہیں
رسل کی کیشان بجز یک کیش نید

روشنی مہتاب کی کوئی میں پائی
گر ہمان ہیو دہ کوئی کو سراے

مدح حق حقکی روا نہیں غیر کی
آفرین مت کر بتان و غیر کی

بس د فوقی کو کی سب مل امام
قوم پیچھی ہو گئی اونکی قیام

جب کی آغاز تکبیر نماز
ہو گئی قربان شمشیر نیاز

معنی تکبیر ہی یہ ای فلان
حقکی آگی ہم ہوئی قربان بجان

وقت ذبح الله اکبر بولتی
نفس کو بہی ذبح البتہ کیجی

مثل اسماعیل تن جان چون خلیل
چاہئی جان تن کو یون کر دی سبیل

نفس تہا جو طالب حرص و ہوا
ساتہہ بسم الله کی بسمل ہوا

ہو رہی جو حقکی بندی صف باندہ کر
واسطے دینے جواب اپنا مگر

[illegible]   حشر میں جیسے کھڑی ہو خلق حضور

[illegible] پھر فرمان ہوتا ہے اعلان   کیا مری خاطر تو لایا ارمغان

[illegible] عمر میں آخر کیا   فوت قوت صرف تو کس پر کیا

چشم و گوش [illegible] رکھا کس کام میں   کیوں رکھا ہوش و حواس آرام میں

میں نے تجھے دنیا میں بس مہلت دیا   تو خریدی آخرت کے کیا کیا

ایسی ہیں ہیبتیں جہاں کی ہولناک   سو ہزاروں آتی ہیں از درگاہ پاک

جب کرے قومہ سے بمحنت رجوع   شرم سے گھٹنوں پہ وہ لایا رکوع

بس ہوا فرمان کہ اپنا سر اٹھا   دے جواب حق کو تو فرمان کا

سر کو گھٹنوں سے اٹھا کر وہ خجل   گر پڑا سجدہ میں ہو شرمندہ دل

پھر اٹھایا سر ہوا پھر سرنگوں   سر کو سجدہ میں رکھا ہو کر زبوں

پھر حضور حق سے یوں آیا خطاب   سر اٹھا سجدے سے حق کا دے جواب

پھر ہوا اوس پر عتاب کبریا   سر اٹھا کر دے جواب کردگار

ماری ہے طاقت کھڑی رہنے کی جب   بیٹھ ہیبت سے گیا قعدہ میں تب

حق کہا میں نعمتیں تجھکو دیا   شکر اس نعمت کا کہہ تو کیا کیا

منہ پھرا سیدھی طرف کرتا سلام   انبیا کے عجز سے وہ مرد خام

[illegible] ہمن شفاعت کیجیے   یا نفسی میری سخت مشکل میں رہی

انبیا کہتے کہ رب ہمارا [illegible]   کہہ دیا تو وقت ہماری کا [illegible]

مرغ لی ہنگام ہی قوّت ہی دلیا
[illegible]

پیر کی دہنی ہاتھ بیٹھ کر وہ غریب
التجا کرتا ہی با حضور قریب

وی کہیں ہم سی مدد ہرگز نہو
دی جواب اپنا خدا کو آپ تو

جب ہوا ہر دو طرف سی نا امید
سخت مضطر ہو کی لرزا مثل بید

ہاتھ اپنی کر طرف حق کی بلند
بس دعا کرتا ہی مرد مستمند

ای خداوند کریم و ای الہ
اول و آخر مجھی تیری پناہ

سیہ رحمت رہتا تری وقت نماز
پیش میں جب ہو قیامت جانگداز

تھی نماز اندر دو قوی با خضوع
ہیچ ساحل کے بعد عجز و خشوع

ناگہاں دریا میں تند را ایک حباب
جو طرف طوفان تھا آشوب ساز

تھی شب تاریک و ار و تند باد
تھا تلاطم موج کا حد سی زیاد

خوف تھا مرنیکا اور گرداب سخت
اہل کشتی کا جگر ہو لخت لخت

سخت ماتم سی لگی سر پیٹنی
کافر و ملحد سبھی مخلص بنی

نذر لی حق سی کی زاریکی سات
تا کہ اس طوفان سی پاویں نجات

سچ کہی پیغمبر و نکی پیشوا
مصطفی ہو اُن پہ صلوات خدا

عاقبت میں جو کریں جاہلاں
روز اول جانتی ہیں عاقلاں

سن دو قوی وہ فغان اور وہ خروش
مہر سی از بسکہ دل میں کھایا جوش

بس کہی یا رب تو اپنا فضل کر
اپنی رحمت سی کر اونپر یک نظر

ہے حکیم و داتا کریم و بردبار   دستگیری کر گنہہا درگذر

رائیگاں بخشا تو جان و چشم و گوش   لطف سی اپنی دیا پہر عقل و ہوش

نعمتیں تجکو دیا بی انتہا   ہم کئے ہر چند کفران اور خطا

تو دیا بیشک دعا کی حکم بس   پس قبول اسکو تو ای فریاد رس

اشک کے سیلاب آنکہوں سے بہا   بی خدا سے مانگتی تہی یہ دعا

یہ دعا سنکے وہاں خود ہی صدا   جو خدا ہی حسب سب باقی جو دیا

ہی خدا باقی جبتک ہی ہی ضیا   مانگتا تہا جو ہی مسلک ...

بندگان حقی رحیم و سازگار   جو کی جو ہوتی ہی ...

ڈہونڈہ لی اس قوم کو ای مبتلا   تا ... تجہی ...

بندگی حقی نہیں تجکو اگر   تو لگ ہی دعوی ستا ہی ہر

حقمیں تو جبتک نہیں عامل ہوا   ... ہی مسطور ...

حق کہا میری نظر ہی دل اور پر   پس تجہی دل چاہئی ای بی بصر

تجکو ہی دعوی کہ میں رکہتا ہوں دل   دل قرار عرش ہی ہیں ری بخل

لاف تیرا تجکو کرتا ہی خراب   چہوڑ دی تو لاف یا حسن المآب

جو ادا ایسا ہی تجہی ایمر دراہ   حسب حال و جاہ کرتا ہی تباہ

... ضرورت کی تہ مال   تا نہو تو حرص کا مغلوب حال

... دل میں کہ تو کرتا غرور   التجا خیر دنیا کا کیا ضرور

دل نور سیں مصفیٰ کو ہینی جانتا   اہل دل کو اسی تو ماننا
نور روز ریکھتا کہ یہ دل ہی وہ دل   عشق میں جو ہی خدا کی مشتعل
دل ہنودی عز وہ دریای نور   دل نظرگاہ خدا ہیرا اس پہ کہو
جب کئی دل سی دعا وہ مرد خاص   اس بلا سی پائی وہ کشتی خلاص
پائی کشتی لطف سی انکی امان   سعی اپنی اہل کشتی کو گمان
حاصل مقصد کو آیا تک جہاز   اس جماعت کی ادہر ہو کر نماز
سینت کی پیچھی دقوقی کے نہان   یوں کئی ایمنی میں وہ مرد ابیان
اس عامیں ہم بحکم اضطراب   ظاہر و باطن کی نیں ہیں ارتکاب
ہم ہیں تبلیغ امام ذو الفصول   یہ دعا ما لگا ہی یا جان ملول
وہ فضولی کر بحکم اقتباس   کام میں حق کی کیا ہی اعتراض
غیب ہو گیا ر انکی آنکھ سی   وہ جوان مردان وہاں سے ٹل گئی
ستر حیرت میں آن رر گو ملکا اتر   پھر دقوقی کو نہیں آیا نظر
سالہا انکی نیں ہو وقتی رہی   ریتک سی حسرتکی مشتہ دہو رہی
جا صکاں حق رہیگی کب روا   حکم میں حق کی تصرف عز کا
مرد حق نو رول ای صاحب نظر   ساتھ حق کی کب کری ذکر بشر

غار میں جب تیت یوسف کو گرای   یوں خدا حق فرشتی [illegible] بہای

...پادشاہی پاؤ گی — سیہ مقابعہا یوں کا یہ جتلاؤ گی

...ی یوسف پہ پیغام خلیل — غار رہتا گلزار جیوں باغ جلیل

...ت ایسا ہی وہ ناتنگ است — مومنوں کی جانکو رکھتا ہی مست

...ین ان کو ہرگز انقباض — حق کی نا امر و نہی پر اعتراض

...رکیا خوارج شیں روز ازل — وہ نہیں آتا ہی طاعت میں خلل

...اعت کا اٹھانا ہی ملال — بی فتور و بیگمان و بیزوال

...لم و مظلوم وہ کیا جانتا — جو ہوا شہوت میں پامال ہوا

...شمنی کہتی کو ہی مسلمین سی — روز و شب مسلمین پہ یک حملہ کری

...سرم ہی شیروں لومڑی لومیں — صد ہمسایہ کو ڈرتے ہیں کہیں

...افر و فاسق کری ظلم و ستم — کیونکہ وہ رکھتی ہیں کتوں کا جنم

...ظلم ہی مستور انکی جان میں — اسکو وہ لاتی ہیں خود میدانمیں

...خاص وقت شہوت اور غصہ کی دو — ظلم کو کرتی ہیں ظاہر سو بسو

...گرچہ علم حق اسی کرتا نہاں — حد سی جب گذرا تو خود ہوتا عیاں

...مقتضا ہی دو اوری حق کچہ مگر — عمر و بکر و زید سی ہوتی ہی سر

...زندگی زندہ ہوا — حق کا ہر کوئی تو ہو بندہ ہوا

نفس کو تو مار عالم زندہ کر — عقل کا اپنی تو اسکو بندہ کر
نفس ظالم عقل ہے اسکی اسیر — مار ما ہے نفس کو ہی ناگزیر
تا کہ ہووی عقل کو حقّی فتوح — روزی ہیں پنج یعنی قوت روح
نفس ہے اصل بدی کی اسکو مار — روزی ہیں پنج وقت خوشگوار
دیکھ لی قرآں میں اسکی سبب — عزت درویش و ذل بولہب
کر صفت آ اسکا عقل سے ہر گز ہو — بندگی سے حق کی ہو تا کام جو
[illegible] معقولات میں ہی [illegible] — [illegible] سوار عقل ہے عقل صفی
عقل تیری عقل کی ہی [illegible] جاں — عقل تیری پوست ہی اسکی بیجاں
وہ سیاہی وہ سپید سی ہی دور — جان و دل پر نور کا اوسکو ظہور
قیمت ہمیاں ہی [illegible] سبب — زر سوا ہمیاں کو عزت ہی کب
جسطرح تن کی قدر ہی جان سی — قدر جاں ہی پر توی جاناں سی
نفس از در ہی تیرا پر مکر و فن — سر اسکو جیوں زمرد دیدہ کن
مدعی نفس ہی از بس فصیح — ہی ہزاراں حجت اسکو ناصحیح
نفس کو تسبیح مصحف ہات میں — خنجر و شمشیر مخفی ذات میں
شہد کو ٹہک آی لیکن شاہ کو — نیں ٹھگا سکتا ہے آگاہ کو
کرد صو حید [illegible] لا حوض پر — مکر سی اسمیں ڈبای تا بسر
کیونکہ وہ گہر میں تو گہر سی بیوطن — گہتی اپنی [illegible]

مرد مفلس و تہی کا کیا جانی عوام　　جز ذلیل آگاہ باقی والسلام

[illegible]

احمقو سنو بتا کر ای مرد فصیح　　کیونکہ ایسی بات نکالی اب مسیح
صحبت احمق بلای جان ہے　　احمقی کا مرض بے درمان ہی
احمقی قہر خدا ہی ای امیر　　بات آگے قہر خدا ایسی ناگزیر
یاد آیا قصۂ اہل سبا　　احمقی سی جو بری او بیرو
دور بین ایسی کہ دیکھیں بال کو　　پر سمجھ آئی نہیں انکی تم کو
تیز گوش از بس وا لیکن سخت کر　　کان میں آئی نصیحت کی اثر
مال میں مغرور قارون کی مثال　　لیکن ... میں ایک درہ ل
مرد دنیا کا ہی مفلس الفقیر　　ہاتھ میں اسکی نہیں درہم کی بیر
وہ برہنہ جیوں کہ آیا جائیگا　　لیکے سب چھوڑونگی دنیا سی مرا
مال کو جب چھوڑ جاتا ہی ضرور　　خاک سی کم سمجھ اسی لی شعور
جو مگر سودا کیا اسکا　　ساتھ وہ توشہ ہی تیری زاد کا
گور میں رکھو نگی جیسی ہی بنقال　　وہ کریں اسکو جتن مانند مال
جو تیری کچھ جمع فرو دیں زار زار　　ہیر دی تو ہیں ہر ین مثل بہار
... تیری وسیہی　　جب ملک الموت ہی تجھکو مالکی

پھر بھی صورت ہی ان آشنا ملکی   جنکو علم و عقل دنیکی ہیں
سو ہزاراں جا ہتی فضل و ہنر   لیکن اپنی جالسی ہیں بیخبر
مول ہر ہر چیز کا پہچانتا   احمق ہی آپ کو ناجانتا
جان سب علمو ںکا اپنی بوجھ ہی   گر نہیں بوجھ علمہا سب بوجھ ہی
دلمیں ہی یک مرض لولی انبیا   حق شناسی کو دہی مانع بڑا
خوب بھی اُسکی سبب ہوتا ہی بد   کب غذا بیمار کو کرتی مدد
آشنای عقل عاقلاں سی اگر   جا ملی ہر دم رہنگی دوست تر
آشنای نفس بد فعلی بات   ہو تو ہر دم ہوین افزون بد صفات
دوستی مانی اگر جہلا ہی تو   دوستی کر عاقلاں کی عقل سو
ہی دوا ہر مرض کی پیر کی بات   وو طبیباں جان کو بخشیں حیات
جا ں سی ہوا ں طبیبوں نہہ علاج   تا کری تجھکو دوای شادکام
ای لبا دولت آزادی اگہار   پر نہیں پہچانتی بیدو نشان
ہیں سب معشوق عاشق سی قریب   پھر نہ بوجھی عاشقاں کی نصیب
پیر غلط انداز ہی سوء القضا   خود ہماری بد نصیبی کا جزا
تو قدر کی کام میں مت ہو فضول   ہیں گدہی کو لایق اُسکی کان طول
دل تیرا محکوم ہی قدرتکی سات   جیوں قلم مجبور ہی کاتب کی ہات
نہ حد سی پیرا اُدہر جاتا قلم   کیا تجھی معلوم ہو سر قدم

جس کو سمجھتی تھی عصا / تھا حقیقت میں عصا یک اژدہا
جب نہیں جانی نیک کو تھا سپید / کیا تجھی معلوم ستر دام کید
جب کہیں صیاد دانہ ڈالتا / ظاہرا دانا ہی باطن میں دغا
پایا تو دام میں جا کر پھنسا / حرص میں دنیا کے دیں اپنا [illegible]
پھر کیا تو بہ تو کر آزاد حق / تجھکو نعمت دی کہ باشد شکر حق
بس جہاں دانہ ہو کر اس سے حذر / تا نہ باندھی دام تیری بال و پر
شکر ہے نعمت سے بہتر سود مند / [illegible] نعمت [illegible]
شکر جان نعمت و نعمت ہے پوست / شکر سے تو پائیگا دیدار دوست
شکر آگاہی ہی نعمت غافلی / شکر سے کر صید نعمت ای ولی
انبیا بولی کہ مایوسی ہی بد / احمقاں خفگی میں [illegible] و [illegible]
بعد مایوسی بہت امید ہی / رحمت کی تاریکی میں خورشید ہی
دائما ہیں ہم جوان و خندہ شاد / گرچہ ہی تن مایہ نقص و فساد
پیر دراز و کرتی ہی جسم کو / جاں کو پیری کچھ نہیں خود پوچھ تو
تین سو نو سال اصحاب کہف / غار میں تھی جسم نیں دیکھی تلف
جب نہ تھی روز و شب ما ماہ و سال / کب رہی سیری و پیری با ملال
جب عدم کے باغ میں ہی بیخودی / ہم رہینگی غرق لطف ایزدی
ہو نصیحت ناصحان کی نہیں سنا / بس تیری ہمراہ قال [illegible] رہا

تو نیئمی سے [illegible] انکا حق   مانۓ طعیون کیا بیٹا [illegible]

خصلت بد ہیں شیطان کو ہی گد   تو کیا نیکی تو وہ کرتا ہیں بد

نفس تیرا ہی لئیم و بدسرشت   ہی شیطان سے [illegible] سخت زشت

گر کریان مساتہ نیکی اری ندیم   ایک کو دی سات [illegible] بدلہ کریم

گر شیطان پر کیا قہر و عتاب   وہ تری بندی بنیشگی با وفا

آدمی ہر کام کرسکتا ولی   مخص وہ پیدا ہی طاعت کی لئی

13 بس عبادت میں نہیں مشغول گر   جای طاعت سرکشو نکو ہی سقر

جای دنیا معبد مرد کریم   جای دوزخ معبد مرد لئیم

الغرض بدکار شیطان ہی مدام   تا رہیں نہ ال سی وہ تیری غلام

ست پرستی جو ہو نکو کب ہو رہی آپ   انکو بس بلی ہی کرلی ناس پاس

کاسہ لیسو سی نہ نیکا دیگ لیس   کا فرو نکو ہی خدا دیوی گنیس

عاشقان ہیں حرص اس تکی رش   عاشقو نکو موت ہی آب حیات

عاشقان ماری عدم ہیں ہیں قدم   جیون عدم بکر نک ساری یکقلم

ذرہ ذرہ کر تجہی کیسی ہوا   سر کش لیش نا ہو جز فضل خدا

جب ہوا ابلیس تو تدبیر سی   نیک بخت با شیگات پیر سی

تو خودی ہو لی تو کرنا یاد حق   تو ہو بندہ ناکری آزاد حق

تو ہوا بندہ تو آتش نا جلائی   رو رہی تو ہو با بہشت برگز ہائی

عاشقون خوش ہین انکا حال بھی — نام انکا ناس[illegible]ال ہی
عاشقونکا ہی طرف انکا یکی — جسطرف دیکھو تو حکم اونکا چلی
گر تجھی بوالکرم آتش مین جل — گر پڑ اوسمین کچھ نہین تجھکو خلل

قافلہ یک خشک سالی مین عرب — تھیچ وادی مین تھی حیران تشنہ لب
ناگہان فریاد رس کونین کی — مصطفی اس جای پہ پیدا ہوئے
اتفاقا ایک حبشی کر ہی غلام — اونٹ لی گذرا ادہر سی تیز گام
مشک پانی تہا سو اسکی پاس لی — قافلہ پر جب پیاسہ آ ر دکی
آدمی تا اونٹ سیر ہوئے سب — لی لئی تہی مشک ویسی تہی آب
مشک تہی پر ویش موج فضل رب — بحر رحمت سی روان اسکی سبب
تو ہوا غافل سبب سی تا گر — رس لی باندہا سبب سی ہی نظر
جب سبب دیکہا مسبب کو بہول — ہی سبب کو حکم حق رسال و رسول
وہ سیہ دیکہا ہوا و پرسی شتاب — مشک کے پردیسی جاری موج آب
دیکھکر یہ معجزہ حیران ہوا — جان و دل سی طالب ایمان ہوا
عاشقانہ اس مبارک پاؤن پہ — گر پڑا پایا سعادت کا ثمر
مصطفی دست مبارک اپنا لی — منہ پہ اس حبشی کی رحمت سی ملی
وہ سیہ زنگی ہوا اسطرح خوش آب — مشک سی کافور شب سی آفتاب

۷

رنگ بدلا گرچہ کئیں جان چاک　　پاک تھا تن سی کہ تن تھا آب و خاک
درد ہو تو ہو دوا حق سی عطا　　بی نوایوں کو خدا بخشی نوا
تشنگی پیدا کر ای اہل طلب　　ہر طرح پانی تجھی پہنچای رب
طفل جب نازک گلو پیدا ہوا　　اسکی خاطر دودھ پستانین بھرا

روز ایک زن کافروں کی قوم سی　　طفل دو مہینے کا اپنی گود لی
آئی آس و دیکھ [illegible]　　امتحان کو آئی پیغمبر کی پاس
٦ طفل دو ماہ کا [illegible] یاں [illegible]　　السلام علیک بولا یا رسول
پس کہی اوسکو کہ تیرا نام کیا　　وہ کہا عبد العزیز ای مصطفی
نام میرا [illegible] عبد العزیز　　یہ کہیں بی عبد عزی بی تمیز
آئی جنت سی خوشبو اس وقت پر　　مغز اس دو کا ہوا خوشبو مگر
جسکا ہو [illegible] ہمیشہ [illegible]　　جا مدد نامی رہی اسکی گواہ
جسکا حافظ ہی خدای ذو المنن　　مرغ آ ماہی کریں اسکو حفن
جو قضا پہنچی ہی تیری ہاتھ سی　　حق بچا نا تجکو بیچ آفات سی
جرأت و دانش خدا سی کر طلب　　سیکھ کتاب و قال سی حاصل ہو کب
ہر کسیکو کب ہی قدرت سازوار　　عجز بہتر تجکو ای پرہیزگار
عاجزی پہنچا رگی بہتر تجھی　　نفس کی آفت سی تا نج رہی

ہو نہ سکو جو ... تم — جو تجھی شیطان سکھانا دمبدم
آسمانوں پہ نشیں کی ہی ... — گل شکر نا ہو گوارا تو سکو کبھو

[illegible]

آدمی کو حصہ بایی اختیار — بس ہنر جبری تو اری نیکو شعار
دہ سکو کر مذہبی آدم کیا — کام میں اسکی اسی قدرت دیا
سو وہ سرمایہ تجھی قدرت ہی جان — وقت قدرت کی نگہ رکھ اے جوان
بندگی میں صرف کر اپنی عمر — حق دیا قدرت تو حق کا شکر
جب سیاست تجھی کرنی لگی — تو بچا تا سر کو اپنی مال دی
تن کھٹا کر جان اسکا عوض — یک عمل تیرا نہو گا بیعوض
مومنوں کو بندگی ہی خوشگوار — کافروں اسکو سمجھتی زہر مار
گر نہ تھی امید کچھ بہبود کی — رنج و طاقت کیوں قبول اسکو ہی
اور بیا اس راز کی ہیں واقفان — رسالی کرتی ریاضت العقلان
سا نکھان اپنی بقاکی ورسلی — دریا نس کو ریاست میں رکھی
گر ہو ضعف اپنا نہ دیکھی وہ کرام — کیوں کی راحت کو اپنی پر حرام
بیہوش دنیا خدا کا کام ہی — یا وہی جو فیض اسکا عام ہی
کیسے ... سبزیں دیکھنا کہیں — جو نہیں آخر کو کیا ... بستیر

تن موا نیار ریاضت میں اگر   زندۂ جاوید ہو جان تا بہ حشر
یوں کہی مرسی ہی دنیا جای مرگ   آخرت کا جلد کری ساز و برگ
سیہ جہان فانی نہیں جای معاش   آخرت باقی ہی کر اسکی تلاش
جسم با اموال ضایع ہو اگر   سود اس میں جان کا ہی بیشتر
بس ریاضت کو بجان کری قبول   تن کو رکہہ خدمت میں تا ہو جان حصول
حسب دیا حق سیہ ریاضت شکر کر   بوج عشق کی ہی عبادت سر بسر

یوں کہی حمزہ کہ میں جیتا جوان   موت سمجہا تہا فنای جاودان
مصطلح ہوئی موت کی رغبت اری   رزدہا کی منہ میں کیوں جا کر مری
لیکن رب نور محمد کی طفیل   عالم فانی کو میں بوجہا ہوں کھیل
سکہ سیہ دنیا ہی فانی ہی خراب   موت میں حاصل ہی مجہکو فتح باب
جب حواس آدمی فانی ہو وری   تب نظر آتی ہیں فوجیں شاہ کی
خیمہ در خیمہ طناب اندر طناب   لشکر نور خدا ہی بیحساب
موت کو جو کوی سمجہتا تہلکہ   حال اسکا موت سی ہو وری تباہ
موت سی جسکی نظر میں فتح باب   ہی اسی مرنی طرف رغبت شتاب
موت ہر یک کی اسکی طور ہو   دوست کو ہی دوست دشمن کو عدو
ترک سی آئینہ عرش رنگی لیا   آئینہ کا ہی عجب رنگی لیا

ہر زمیں غیب ہے کہ معنی ذات　　نقش کیمیا آتش تیں ہوا دی نجات

خلق سب یکسان نہیں ہیں باز دیں　　نیک یک خوش یک غم و آزار میں

خلق سی ہیں گرچہ مرتی انبیا حق　　نیک بعضی غم میں بعضی شادمان

انبیا کو تنگ تھا بس یہ جہان　　لامکان میں انبیا ہیں خسروان

اہل دنیا کا بس ہے اسکو وقار　　ظاہر اُسکا خوب باطن سخت خوار

ظاہرا خوشتر و لیکن تنگ ہے　　خندہ اسکا گریہ عزت ننگ ہے

تن اگرچہ موت سی کہاتا ہی پیچ　　جان کو ہر دم نکلنی پر بسیج

حاملہ کو درد زہ سی تاب ہی　　طفل کو شادی ہی فتح باب ہے

ایک دوسری کی علم سی بیشتر　　لی خبر ہو دین و ل صاحب نظر

حال تیرا تو نہیں بیجا نتا　　تجھ سی بہتر صاحب دل جانتا

تن سی تھی غفلت ہوا جب روح تن　　اسکو ست روشن ہوا عالم بدن

جب زمین نکلی فلک کی جو سی　　پیر تجھی سایہ رہتا باقی ہی

سب گرانی اور کسل ہے تنکی سات　　تن گیا پر جان ہی روشن صفات

تن سی جب باہر ہوا جان بشر　　علتیں ساری گئیں اس سی گذر

پھر تو وہ اثر تا ہی مثل آفتاب　　مقصد اعلیٰ طرف ہر لی حجاب

جان سی ہی عقل با ادراک تر　　روح کب اسکو ہو منظور نظر

عقل میں کرتا دلی تاثیر جان　　عقل کرتی اس سی تدبیر عیان

تمت

ماہیات معروضہ ہیں مشکل | حق سکھایا اونکوں ہی حسن حصول
ثابت جسمی انکی ہی ممکن پر محال | نحس اونکی پاس سب چیزوں کی خیال
کیا خبر ہی تجھکو انکی حال سی | کیا سمجھتا انکوں ہی امثال کی .
کاملان جاہلی ان اسرار کو | حال انکا کاملوں سی پوچھ تو
کیوں ماہیات اسرار نہان | ہیں نظر میں کاملونکی خود عیاں
لیک ماہیات اوصاف کمال | کوئی نہ جانا غیر آثار و مثال
عقل کب پہنچت وہاں کی جانتا | بس مثال اسکا اسی علوا بتا
گرچہ ماہیات ذوق اور جماع | غیر ماہیات علواای متاع
لیک ان کوں کو بتانا ہے نظر | عاقلاں کی پاس ہے بس ناگزیر
ماہیت حق کا اور حقائق ذات کا | آدمی کے فہم سی نین ہی جدا
محرم سی حق کی جب ذات و صفات | نیں ہی مخفی دوسری ہر کوں بات

جب ہوا اسناد فنا باقی ہی حق | نفی اور اثبات کا ہی یہ سبق
ماریت اور رمیت حق کہا | نفی اور اثبات کو ثابت کیا
یعنی جب تو تیر مارا تو نہتا | کیوں کہ یہ قوت تجھی حق سی ملا .
تو فنا موجود تہا سو آپ رب | تو نہتا باقی مگر حق کی سبب .

[illegible] ہیں جگر [illegible] — [illegible] ہی مدہوش [illegible]

ذات سے انکی فنا باقی بحق — وصف اسکا [illegible] بحق

شمع جیسا محو ہیں آفتاب — نیست ہی ہے ہستی کی [illegible]

نیست اس [illegible] کر نا کی کو [illegible] — نیست میں مدہوش ہے [illegible] لای

روشنی [illegible] ذات ہی — انکی شمعی کو بقا اثبات ہی

گر ہو [illegible] شہد میں سرکا ملا — ایک قطرا اسمیں فانی ہو گیا

جا کہیں سی کچھ نہیں محسوس ہے — ایک قطرا ہی سرس گر تول لیو

یہ قیاس ناقصان ہی ای امیر — اسی بہتر کچھ نہیں دوسری نظیر

آنکہ [illegible] کو نکی رہیں آخر پر — عقل ہے تو آخرت میں قرار

سو نکی دنکی ہی تو مرا ہی — تا تو ہو زندہ بعیش [illegible]

عاشقاں تو دمبدم دیتی ہیں جان — انکو مرنا ہی حیات جاودان

ان کو دو سو جان بخشا ہی خدا — وہ دو سو ہر دم ہیں کرتے ہیں فدا

ایک کو ہیر دس عوض دیتی بہا — سن نبی سی عشرہ امثالہا

تا جراں مردونکی تو مت سن حدیث — عشق کو کب جانتی ہیں وہ خبیث

تا جوان مردونکی تو ہمراہ بجا — گر کیا تو عاقبت کا بچیتائیگا

وقت محنت کی تجہی دیوینگی چھوڑ — لاف کے باتوں سے انکی دل [illegible]

[illegible] شیطان ہے وہ باہم [illegible] — ہر دو تیری سخت بد اندیش ہیں

[illegible] وطن بھی [illegible] سی بھائیگی ۔ خوب ہی جو واقف [illegible]
رنج غربت [illegible] نہیں کھیا اگر ۔ شہد سے خوش [illegible]

[illegible]

جبکہ جیسی دیگ میں دیتی ہیں جوش ۔ وہ رچیلتی اور کرتی ہے خروش
مارتی کفگیر کد بانو اُسی ۔ تا کہ ما چیلی وہ آتش میں گئی
یہ گلا نا کچھ عداوت سے نہیں ۔ بلکہ تا دی ذائقہ کھانے کی مست
بلکہ ہو محبوب طبع و قوت جان ۔ ذلت و خواری نہیں ہے امتحان
باغ اک مدت تلک سرسبز تھا ۔ تھا عرض آتش کا جو پانی پیا
۲ اس لئے سابق ہی رحمت قہر پر ۔ تا کہ نقد زندگی پا دی بشر
ہی تقاضا نا زحق ہی قہر کا ۔ تا کری ایثار وہ نقد بقا
جب کیا نقد وجود اپنا نثار ۔ پیر بقا ہی دائمی دی کردگار
قہر کے آگے سر اپنا کر فدا ۔ مثل اسمٰعیل حق اپنا کٹا
یہ کشش وہ نہیں جو تو مری ۔ بلکہ مرنی زور کشتی سے بچی
لیک مقصود ازل تسلیم جان ۔ ہی خدا کو سونپ دے ای [illegible]
ہستی حیوان ہے مرگ نبات ۔ سچ کہی ہیں مثنوی یا [illegible]
زندگی ہوگی ملی بعد از ممات ۔ راست ہوگی ان کی [illegible] حیات

جب تو محنت سے دل اپنا خون کیا — تحقیق کیا [illegible] ملی کر دیا
خوب فرمایا حکیم غزنوی — عاقلوں کو یہ مثال معنوی
گر نہ سمجھیں کیا عجب اہل ضلال — معنی قرآن سے غیر از قیل و قال
نور سے خورشید کے ای باشعور — غیر گرمی کیا سمجھے چشم کور
ظاہرا قرآن نہ دیکھ ای اہل دل — دیو آدم کو نہ جانے غیر گل
ظاہر قرآن ہے تن کی مثال — باطن اوسکا مثل جان [illegible]
دیکھنا باطن کا مشکل کام ہے — باطن اسکا سیر حق آشام ہے
مرد کو سو سال تک جانے و ہم — حال باطن کا کوئی [illegible]
آدمی ہی جوں عصای موسوی — [illegible]
ظاہرا یک چوب لیکن [illegible] — [illegible]
دور سے دیکھے تو یک جز سیاہ — [illegible]
گر دراوسکی چشم کو دیویں جلا — آدمی [illegible]

ای شقی طعنہ نکر قرآن پر — مثل کتی [illegible]
میں نے لیا قرآن سے اسکا مغز جان — آگے کتو کے دیا ڈال استخوان
استخوان لایق ہے دنیا دار کو — طالب حق ڈھونڈتا اسرار کو
مار تا فردو فیرہ تا حشر — ای گروہ جاہلان بی بصر

نہیں ہین وہ بشر جو تو جان بجای — یاکہ اسکی خود سے ایمان کا بجا
جہل سے کہتی تھی افسانہ مجہی — کافری سی جیسی تم غفلت کی
خود تمہیں افسانہ ہوگی یا نہیں — جا بڑی دوزخ کی تم در کا نہیں
ہیں کلام حق ہوں قایم حق کی ساتھ — فوت جان جان تو یا فوت نکات
نور ہوں خورشید ذات پاک کا — پہر نہیں خورشید سی ہرگز جدا
ہیں ہوں وہ [illegible] — عاشقوں کو موت سے کیسوں نجات

سب تو کرتا ہی [illegible] — تاکہ تجہیر مارتا شیطان ست
[illegible] — جبکو درویشی ملا وہ کی راہی
[illegible] — خوار ہوگا اور پشیمان با غرور
[illegible] — جیوڑ دین کو گمرہی میں بہاگتا
[illegible] — دنیکی رستی طرف [illegible] کل جاونگا
معبود [illegible] مرتد ہی حق — پہر بہی ہوتا ہی وہ ندر میں قلق
پہر تو کرتا [illegible] — خوف سے مرنیکی ہوکر بیقرار
پہر بہی شیطان کہتا مار سے — کیوں ہوا بیباک تیغ فقر سی
پہر تو گھبرا کر بیکرتا ہی گریز — بہول بیکس دین و دانش کو تمیز
سب لہا اس بانگ کاہی تو اسیر — [illegible] شیطان کا فرمان پذیر

[illegible] قدر حیلان حق کو ۔ کر دیا عاجز او بار حق کو

قدسی مایوس ہیں ایسا اونکا عیب ۔ گو رہیں جیسا ہی جان کا قرب

ہیبت اس ہو کی گروں رہی ۔ ہیبت بانگ عذابی کہوں رہی

لیکن اس ہیبت سی تو ہی بیخبر ۔ تجہ پہ ہی دیوی دل کا کر و فر

باز سی ڈرتا رہی کنک عجیب ۔ کہہ نو کب ہی یہ ہت نصیب

باز کہی کو نہیں کرتا شکار ۔ بلکہ مکڑی ہی شکار [illegible] لی ہی مار

دیو مکڑی تو ہی کہی سی بتر ۔ کردن اوسکا ہی تجہ منحصر

بانگ دیران استقبا بری ایر ۔ بانگ رحمن او نیا کہ دستگیر

دلمیں تیری مہر حق کہ ہی اگر ۔ مہرباں تجہ پر خدا ہی ای بسر

دو طرف سی مہر شفقت چاہی ۔ سقف تکیہ تہ سی تالی کی

ہے فلک گردون زمیں پر آسیا ۔ [illegible]

ہیہ زمیں بہی اسکی کہ بالو ہی ۔ زلزلہ [illegible] حکیم حسنی

حق دیا ہی مرد و زن میں اتحاد ۔ تو ہی باقی [illegible] فساد

چار عناصر ہیں عنا صر بستہ یا ۔ مرگ و بیماری ہی انکی بالکت

یا دن جب انکی کہیلیں از ہمدگر ۔ مرغ ہر عنصر گیا پرواز کر

[illegible] ہزار ہیسی تجہی جنت ملی ۔ جنت الجنة سی یہہ مقصود لی

[illegible]ب حق چلتا نہیں بالا و زیر ۔ قرب حق ہے ترک ہستی ای دلیر

[illegible]

لشکر اسلام ... طعنہ — سنہ میں کفار کے بکری کی نفر

[illegible] — وہ کیا کرتا تھی فریاد و نفیر

[illegible] صفا — دیکھ کر ... مصطفیٰ

[illegible] — تھا ہر ایک عصی سے طعنہ مارتا

[illegible] — زیر لب کرتے تھے طعنے ہر بات بات

... طاقت ... — کیونکہ تھی زنجیر میں سر تا قدم

... حلقی تھی راہ — تیز تیز حضرت طرف کرتا نگاہ

بس رسول ... معلوم کر — ... [illegible]

تم کو ہیں ہنگامہ ذات الست — منہ میں دیکھا ... [illegible]

جبتک ... کی کرتا تھا — تا کروں ... [illegible]

سب جہاں ... ہی اور عجب — کیوں رکھوں ... [illegible]

ہیں صعوبت ... کی کرتا ... — ... تم کو ... [illegible]

[illegible] شکل ہیولی کی تم — [illegible] جلنیکو تم

بیشتر ہیں مومنان ذوفنون — اہل جنت [illegible] ہمت میں زبون

یہ نہیں ہے بات نقص عقل سے — [illegible] دین اور کیش کی

[illegible] سے دل کر احتیاط — دین کی جتنی سراسر احتیاط

مومنوں کی خلعے کہو اسطے — کافروں کو چھوڑنا واجب کہی

ہیں بچاتا سکو دو نوں بات سے — آتش دوزخ سی اور [illegible] سے

ناگتی ہو تم جہنم میں سترف — [illegible] کہیے جنت کے [illegible]

یہ تمہارا دیکھکر حال عجیب — ہیں جتنا ای [illegible]

ہر مقلد کا یہی احوال ہی — راہ میں [illegible] ڈال ہے

کھینچ لیجاتی ہیں اسکو حق طرف — [illegible] مطلق [illegible]

فیہ ہو ہر ایک بطوق ابتلا — رہ جاتی ہیں طفیل [illegible]

جیسے گر اس راہ میں ای نیکنام — دل سی ان حصرات نکلا تو ہو غلام

ہر مطلب حق پہ اُمید وہ بہیم — راہ سے تقلید کا [illegible]

وہ محبت جو کہ ہے تقلیدی — پاک ہو جو علت واغراض سے

جو غرض پایا غرض جب ہو طلب — اپنی جانب کھینچتا ہی اسکو رب

[illegible] ملک طلب ہے یار کے — پھر بالی کم ہو [illegible]

[illegible] عالم رہی — میل معشوقان ہے مخفی خلق سے

تجھکو ای مشتاق بس ہے آرزو / خوب ہی گر [illegible]

دوست ہی وہ جو ہی ای کردگار / میں ہوں بندہ تو [illegible]

[illegible]

باغ سے مچھر سلیماں پاس جا / یوں ہوا کی ظلم سے نالش کیا

ہیں تمہاری عدل سے ای بادشاہ / مرغ سے ماہی فلک اندر پناہ

ہم ہوا کی ہاتھ سے ساری غریب / سیر سی گلزار کی ہیں بی نصیب

اسکو یوں فرمای شاہ باشعور / خصم بھی تیرا ہیاں آنا ضرور

مدعی تنہا اگر دعوی کرے / بی حضور خصم فیصل نا کرے

بس کہی بادصبا کو ای صبا / مدعی کا دی جواب اب جلد آ

باد بھی سنتی ہی آیا تیز سیر / دیکھ اسے مچھر لیا راہ گریز

بس کہا جب باد آوی روبرو / زندگی باقی نہیں میری کبھو

ہم بھو اب ہی تیرا ماجرا / جب خدا آیا تو بندہ لا ہوا

وصل گر چہ ہی بقا اندر بقا / سیر ہی اول بقا اندر فنا

روبرو حق کی فنا ہی کائنات / پھر بقا اندر فنا نادر ہی بات

فہم اس گرداب میں حیران رہا / جب قلم آیا میاں [illegible]

کر دیا آدم کو فضل حق فضول / اس فضولی میں [illegible]

جاہلی سے وہ کیا مشکل شکار / شعر کو [illegible]

عزت اگر وہ جانتا — کب شکار اپنا اسی بھیجا تھا

ظالم وہ جو ظلم اپنی پہ گیا — ظلم اسکا عدل پر سبقت لیا

جیسی آپ سکا علم کو ارشاد ہی — ظلم اسکا عدل کو ارشاد ہی

جان نامحرم نہ دیکھیں دوست کو — غیر رس جانکی جو چھوڑی پوست کو

ای سرافیل قیامت گاہ عشق — ہی تو عشق عشق ای دلخواہ عشق

روپین خلعت جو دیگا تو مجھی — مانگتا ہوں یہ کہ بس مالی مری

حال میرا گرچہ بہتر جانتا — یہ قبول اتنا تو میرا مدعا

دو جہاں کو عشق سی بیگانگی — عشق میں ہفتاد و دو دو [illegible]

چھوڑ ہفتاد و دو ملت عشق لی — [illegible]

عاشقوں کو مادۂ تحقیق ہے — عشق پنہاں [illegible]

بندۂ حق حق کہے بے سایہ تھی — [illegible] حق [illegible]

جب کسی در پر گیا با اعتقاد — عاقبت اس در [illegible] یاد [illegible]

ای حسام الدین ترا فیض لطف — مثنوی کو کر دیا رشک قمر

مثنوی کو رشتۂ الفت ہیں بند — لی چلا ہی تو جدہر تحلو [illegible]

خوش لگا اس کا روان کو تا مجیح — ای امیر السعر مفتاح الفرج

حج طواف خانۂ پروردگار — حج رب البیت مردونکا شعار

حج نقطہ ہے سبز حق کے دار کا — دیکھا کچھ اور ہی [illegible]
جب تجھی دولت ملی دیدار کی — پھر کہاں پروا در و دیوار کی
سو گلہ مندی کو ہی حقکی حضور — جو نکہ ہو تا راحت و خشر [illegible]
حق اوسی کہتا کہ ہر رنج و بلا — عاقبت مطلوب کو پہنچا ئیگا
اصل میں تیری دوا ہی ہر علاج — اسکو صادق دوست اپنا جانتو
سو نکہ تو لاچار ہو دشمن کے ہات — التجا لا تا ہی اپنی ربکی سات
دوستاں تیری یقیں ہیں دشمناں — کیو نکہ رکہی دور حقسے دوستاں
حوصلا حقسے اری تجھیر نذر دل — ہے تری تدبیر اسمیں ای ملول

کوئی عیسےٰ سے کہا ای رہنما — سخت تر دنیا میں ہے مشکل سو کیا
وہ کہی خشم خدا ای محتشم — جس سی دوزخ کانپتا جیا کہم
بس کہا رحمن ہو کو کیا ہی پناہ — وہ کہی ترک غضب ای مرد راہ
جز مقام راستی مت لی قرار — خشم روش جا ہئی ابرد کار
خشم زر دوش اگر تجکو ملی — بہ تجہی بہتر ہی سو ما یا ب سے
عاصی خشم دل ترا ای آہ بیا — بہ ہو وہ خشم جس ہمیا جسکی خوش چشم

مومناں ہیں جان و ر جدا بجلیم — تا کہ یتا انکا سمجھ لی تو قدیم

نفس ہیں جن واحد حکیم　　　ایک تھا انکا سمجھ لی تو قدیم

مومنان معدود لیکن ایمان ایک　　　گرچہ ہیں جسمیں جدی پر جان ایک

ہو جو خر کا فہم و عقل اور جان جدا　　　فہم و عقل و جان انسانکی جدا

ہیں بغیر عقل و جان آدمی　　　آدمی کا دل ہی یہہ جان دوسری

جان حیوانی نہیں ہی متحد　　　وہ جدا ہر ہر کو ہی مثل جسد

ایک اگر کھایا تو ہو دوسرا نہ سیر　　　ایک اگر نامرد ہی دوسرا دلیر

ایک موا تو دوسرا نشاد ہی اری　　　ایک کھاوی زخم [illegible] نا مری

جان حیوانوں کا ہر ایک دوسرا　　　متحد ہی جان شیران خدا

ظاہرا ہر ایک جدا جسموں کا سات　　　لیک سب ذات جدا ہی از روی ذات

جس طرح دیکھیں ہیں نور آفتاب　　　[illegible] ہر گھر کے جدا [illegible]

لیک وہ سب نور یک ہی ایک ہوا　　　جبکہ دیوار ہی نہ ہووین درمیان

جبکہ یہہ جسمی فنا ہو جاینگی　　　نفس واحد مومنان نظر آینگی

واسی جگا اشکال ہے اور قیل و قال　　　یہہ نہیں ہے مثل لیکن ہے مثال

فرق بیحد ہے میان جسم شیر　　　تا بجسم آدمی زادہ دلیر

لیک تو دقت مثال ای [illegible]　　　فکر اپنے اصل جان باری پہ کر

وہ دلیر تر خر مثال شیر تھا　　　گرچہ جسمی مین تفاوت ہی بڑا

یہہ مثال اندری لاچار دیا　　　کیونکہ عالم مین نہین کچھ دوسرا

رات کو ہر گھر میں روشن ہی چراغ
رنگ کو دوسرے سے ہی بیشک فراغ

وہ چراغ یہ تن ہی اسکا نور جان
ہی فتیل و تیل روشن ہو کہاں

ہی فتیل و تیل اسکو نہیں بقا
یہ فتیل و تیل ہی آخر فنا

یہ فنا میں سے اس انسان کی
کیونکہ روز حشر باقی نا رہی

جان مسجد اور ہمارا نور حس
نہیں فنا بالکل مثال خار و خس

سنگ مانند نجوم و ماہتاب
محو ہیں ساری جب آیا آفتاب

محو حواس [illegible] دنیا سی گئی
ہیں فنا لیکن صفت نہیں گم ہوئی

ہے صفات حق میں اس کی صفات
محو جیسوں تاری ہوئی سورج کی ساتھ

ثابت ہی قرآن سی بس ای ربون
حق کہا انکو لدینا محضرون

روح محو سا رہی اندر عذاب
اور جسموں کا روح خالق کے حجاب

اس [illegible]
یک تھا ہرگز نہوا ای مرد دیں

روح ایسا ہی گرفتار ہوا
انبیا کے روح سے ایسا ملا

کیونکہ نور انبیا ہی آفتاب
ہی ہمارا نور حس شمع و شہاب

رنگ مرتا رنگ رہتا ہے برور
رنگ یہ مردہ ہی دوسرا ذی نور

جان حیوانی کو جاری ہی حیات
وہ ہی ہر طور سی اسکو ممات

جان حیوانی کا تو جو یہ مقال
جان ربانی ہی بیشک بیزوال

رو رہے جب شب کو نکلتا ماہتاب
گھر بگھر ہی نور کا اسکی حساب

سب گہر دیکھی نور کر تو ایک جان | جو صدا سو جیا تجہی ہر ہر مکان

جب ہوا خورشید تاباں ہر فلک | نور کا ہر گہر مین ہی اسکی جھلک

پھر کہا جب خورشید جان یادی عروج | نور ہر ہر جان کا جاویگا دُو

بیہ مثال نور نا مثل ای حسن | رہنما تیرا محمد کا فرزند زن

و نہیں سی نفس یکہ وہ زشت خو | عقل پر لاتا ہی پردی تو بتو

پردہ ہی عشق سی وہ یکبارگا | جو جرأۃ ادراک اپنا کہو دیا ۵۴

نفس کہہ پر کر نکر تو پیروی | عقل و دین کر پیشوا کر ای عزیز

حق کہا جنت کے سب دیوار و در | بلکہ ہر ہر جہاڑ کے برگ و ثمر

آگہی رکہتی ہین اور جاندار ہین | جنتی لوگون سی ہم نطق رہیا

اینٹ پتھر و نہین جنت بنا | بلکہ ہی اعمال و نیت کی بنا

جب قدم کا نور ہو کس پر عیان | بیر علی نا کر سکی اوسکا بیان

حکمت نا [illegible] لیا | آدمی کو عالم اصغر کہا

ملک [illegible] کا علاق | عالم اکبر سے دیتے ہین لقب

پس [illegible] عالم [illegible] تو | پس بمعنی عالم اکبر ہے وہ

ظاہرا دنیا سی پہیل پیدا ہوا | باطنا پہیل اصل ہے اوس نشا

یہ سنی فرمان حضرت مصطفی | سب سنی سنی رہینگی

رہ اول و آخر کہی ہیں سب کی ہوں | رمزِ نحن الآخرون السابقون
ظاہرا ہوں گرچہ آدم کا ولد | لیک باطن میں ہوں جانو جد کا جد
سجدہ آدم کو کئی میری لئی | چرخ پر میری سبب آدم گئی
پس حقیقت میں ہوئی مجھسے پدر | جسطرح میوہ سے ہی پیدا شجر
فکر اول بعد اسکی ہے عمل | خاص وہ جو فکر ہے فکر ازل
والعرض ایک آ نہیں سات آسماں | فکر کا جاتا نہیں آتا کار زار
ہی ذرہ زر تو تی ہی جسم کر | پاس حقکی کچھ نہیں ہے لرج نور
گرچہ ہو تو سیر ملک کی دلیل | جب گیا اس راہ میں ہوگا ذلیل
کاں لگا ننھا تارہ دہ پیر | تا طریقت میں ہو تیرا دستگیر
حق اس کو بہر ہی ہی نگر کاں | لوح اسکو جو بنایا اختران
یو جتی ہیں مہتاب اور ماہتاب | عاقبت کرتے ہیں کیوں اپنی خراب
حق تیرا ملاح سے درج و ثنا | احمقی ہو وہی جو بولی وہ خدا
راہ میں حقکی اگر سید کا چلی | پوجتی سی تو ستاروں کی بھی
جب ستارہ پوجتی سے تو بچا | آفتاب نیم شب کو پا گیا
مشرق اس خورشید کا ہے جان پاک | ذات ذرہ ہی نور اسکا تابناک
آفتاب آگی بجھی اس نور کی | ایک ذرہ سے بھی کمتر دیکھی
یک جھلک اس کیمیائی نور کا | اسقدر روسی جگ روشن کیا

[illegible] جہانگ　　گردیا [illegible] کو خورشید فلک

[illegible] نگاہ تک جمل　　اسقدر بخشا خواص اندر زحل

[illegible] کہا [illegible] جان　　سب اسی انداز پر ہیں گاو ان

[illegible] آفتاب　　[illegible] زبانی سے ہو تو کا سیاب

[illegible] اس آنکھ سے پیدا ہوئی نون　　نور سے [illegible] رحیب [illegible]

[illegible] اس آنکھ سے [illegible] جمل　　[illegible] نظر [illegible] ازل

[illegible] دنیا دائم [illegible] دار [illegible]　　ملک عقبی [illegible]

[illegible] اسیر دائم دنیای دنی　　[illegible]

[illegible] شاہی [illegible] پر تیری نہی　　[illegible] سے ہی [illegible]

[illegible] نہیں جیتا کہ دار ہی ہو سعید　　[illegible] عکس [illegible]

[illegible] بس تجہی [illegible]　　[illegible] آگی بادشاہی کا عزو

[illegible] ایک بادشاہ [illegible]　　جسکو چاہیں [illegible] اسکو ملک ومال

[illegible] جسکو ذوق سجدہ [illegible]　　دہ نہیں کچہ ملک ودولت مانگتا

[illegible] گرای [illegible]　　ملک سجدہ [illegible] قرار

[illegible]　　[illegible] ذوق سے [illegible]

[illegible] ہم کی مثال　　خاکیں پامال کرتے ملک ومال

[illegible]　　تاہی آباد ہے دنیا ملکو

۱۰ جوت شکر شیرین کیا اپنے خراج   ر دیا مرغوب اور کو تخت و تاج

آخر اسکو چھوڑ کر ناہی سفر   گنج قارون سا کیا کر جمع زر

مال دیکر نسرمہ مازاغ لیا   رسیہ مال و زر سی تو مت داغ لی

چھوڑ مثل یوسف اسکو بیدرنگ   سہ جہاں یک غار ہی تاریک و تنگ

بانگ یا بشری خورسی با تینگا   عجب نورانی غار سی تا ہم رسیدا

طالب مولا اسیر سوز و درد   نقل یوں ارشاد ہی [illegible] مرد

۱۱۰ سبزہ پوشی آری نظر میں ناگہاں   خوا میں [illegible]

[illegible] کہاں تا وہ ہنوز [illegible] و نال   اسی سبز پوشی سو پوچھی [illegible] ملال

رسول حالی لگا ہر صبح گاہ   وہ [illegible]

تیر گہ حالی رہی دل سی نکل   ہی [illegible]

سیر میری خاطر میں گدری کیچ   دوسری نعمت [illegible]

تیج جیسے کے رکھی ہر دو بہم   [illegible]

دو [illegible] جنگل سے آیا بس حقیر   سر [illegible] ایک بوج لکڑ یکا حقیر

[illegible] کو دیجی   بین کہا دلمیں کہ ہے روزی مجھی

بعد ہیر اوسکی جون جیسی نصیب   تا کہ یک دو روز کھاوی بیہ غریب

کیونکہ دل وہ سکا شناس شیخ تھا   راز میری دل کا تہا وہ جانتا

وہ سیہ بود سکی خیالات ممیز — تھا عیاں غشی سی جیوں شمع میز

کچھ تھا پوشیدہ اسکی روبرو — راز سب کا تھا تماشا مو بمو

تو سنی آہستہ نگاہ کرنی عتاب — کچھ زبانسی فار کا میری جواب

گرچہ میں فہم اس سخن کو نہیں کیا — لیکن اسکا دل یہ میرا [illegible] تھا

شیر سا ہیبت سی آنزو کیا تر — [illegible]

جب زمیں پر نگاہ پایان اسکی رکھا — محکم سعت اندام [illegible]

پس کہا [illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

پھر کہا [illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

عزم تھا محکم کرمیں سعی جاودانہ — تا معین [illegible]

پر سوی دہشت سی پیران یا کوہ تا — [illegible]

تو غنیمت جان اس تربیت کو — گر تو پایا صحبت صدق و

الصلوٰۃ ای زمرۂ اہل رشاد — آج ہے حاضر کشود اندر کشاد

طالبان دولت [illegible] روز تم — ہے فتوح اب فتح غیبی پاؤ تم

جو ہمیں طالب ہو یارو [illegible] آئی — تا ملک کی یار کی توفیق پائی

منزل ازدہم پشت یا دوست گو مار — تا تو ہو ملک بقا کا شہریار

اصل دولت ترک حرص و آز ہے — نالہ ہے بانگ نے ناساز ہے
نالۂ نے آواز دل ہے — کیا سنا دے لذت عشق ازل
فلسفی کہتے کہ یہ آواز کہ — گردش افلاک سے ہمنے لیا
بانگ دور چرخ ہے یہ سب خلق — باجتے آلات سے گاتے خلق
مومناں کہتے کہ آثار بہشت — کرتے ہیں خوب ہر آواز و زشت
ہم تمام آدم کے اجزا ہیں یقین — راگ سب جنت میں سنکر آئے ہیں
گرچہ اس عالم میں [illegible] — پھر بھی کچھ کچھ یاد آیا ماجرا
لیک جب ہم تن کی ظلمت [illegible] — زیر و بم کچھ وجد و حالت ہو گئی
بس غذا [illegible] — جس سے پیدا ہو خیال اجتماع
ہو خیالات [illegible] — جلوۂ معشوق ہو زیر نظر
جو ہوا [illegible] کام لیا — حرص کے اطراف پریشاں ہوا
ای حسام الدین اے معشوق [illegible] — مثنوی سے ہی غرض بری یہی
مثنوی کیا ابتدا کیا انتہا — تجھ سے ہے جب تو قبول اسکو کر
التجا تجھ سے ہی استمداد بھی — اعتماد شفقت و ارشاد بھی
تو نہال اسکا لگایا لطف سے — تو کیا آغاز تو انجام بھی
مقصد آن لطف نے تیرا راز ہے — نظم سے مطلب تیرا [illegible]

ہے یہی انداز اور نہ خدا ... عاشق و معشوق تا شاہوں جدا

بولتا ہوں گرچہ بے لاحول میں ... لیکن اپنی بات پر ہرگز نہیں

بلکہ اس منکر کی ہے وسواس پر ... جو کہ اندیشے میں ہے زیر و زبر

ہے گمان اسکو مری اشعار سے ... دل میں سو سو وسوسے اور انکار سے

تجھکو میری ضدیت ہے گر زور و شور ... بس مجھی لاحول کہنا ہے ضرور

جب مرا کہنا تجھی در پا گو ... میں ہو ... مرتش ... گی ... وہ ان

تھا ہزار استاد کوئی یک لی نور ... لی بجا شان ہنر میں سرفراز

تا کہانی لی بجانی وقت ... تا در شعر سے کیا ...

کون یہ شمنا ہی رکہ ... گر تو مجھسے ... آجا

اس شکایت گر کو بد خو ... بلکہ اس بدگو ...

شیخ کا شکوہ سمجھ عام خدا ... وہ ہیں حشم حضرت ...

یہ شکایت ہے فقط اصلاح دین ... جسطرح شکوہ کی ہیں مرسلین

انبیا ہوتے ہیں بیکل جو جہار ... لی حامی ہی ... گار

جملہ ذرات زمین و آسمان ... لشکر حق ہیں بحکم آسمان

ہے ہر جزو اس تن کا تری ... حکم حق سے دشمنی تیری کری

جب تیرا ہے تیرا دشمن قوی ... ہے ترا دربان تیرا مدعی

ار چہ اب رہتی ہیں تیری بستی و خاق … وقت پر کام ہر کریں کیا [illegible]

چشم کو کہدی اگر پروردگار … دردسی پر لا نکلی تیرا دمار

دانت کو بولی اگر یزدان پاک … دردسی دندان کری تجھکو ہلاک

حسب خدا ہر جزو کل کا جان جان … جان جانسی دشمنی آ جان [illegible]

ست کہ دیر ہی حق جھوڑ دی … دشمن جان سوز ہیں اعضا تری

تو تو ہی [illegible] ذات ہی … غیر کی تجھکو کہاں پہچان ہی

مرغ تو ہی صید تو ہی دام تو … صید تو ہی قربش تو ہی نام تو

ہو وی جو [illegible] وہ جو قائم ہو بذات … ہی نہایت عرض کو جوہر کہ ساتھ

[illegible] شہوت ہی [illegible] تمام … بس وہ کافر کا ہی اس میں مقام

[illegible] اہل میں شہوت [illegible] … ہیں سراسر کافران اسکی اسیر

کافر [illegible] ہیں [illegible] … جب گی بولی ہیں لی دو نو نفر

قلب کا نا ہو گیا جہو [illegible] ہوا … [illegible] خالص اگ میں رخشان ہوا

[illegible] سی دنیا سی دون … مرد دنیا دار اس میں سرنگون

احمد و بو جہل [illegible] میں گی … لیکن اس جا لی میں انکی فرق ہے

و وکی مسجد کی انکو [illegible] … [illegible] بکر ایمان

رو برو تصویر سنگ و حجر کی … رحق سے [illegible] سجدہ کی

ساجد و مسجود ہر دو ہیچ ہر … عشق کا اللہ بیت نہیں [illegible]

حق کی خاطر جو کہ اپنی سی جنگ | رنگ عیسی سی جا ملی اسکی خنگ

زور اسکا نیز گر تاہی دور | نور جاں کو اسکی نہیں ہرگز فتور

نور حق کسکو نہ جا ہا نار دور | خلقت حقکو نہیں کچھ نابود

جو ہوا عیسی سی زندہ پھر موا | پھر نہیں مرتا جو حق کو جان [illegible]

جو سلیمان و سوسی ہو پری | نور تر محکم ہو [illegible]

دل ترا خاتم ہے اسکو کر عتق | دیو تا [illegible]

لی گیا انگشتری شیطان اگر | جوں سلیمان [illegible]

عقل گر ہے تابع حرص و ہوا | ہے یقیں [illegible]

پس وزیر اپ ہو جو سلطانکو | دور ہی [illegible]

وہ کرے شاہی میں اپنی زار وگیر | [illegible]

جسکو ہو دستور لیماں شفق | [illegible]

ہے لیئمون کو شفاوت میں علو | اس سی [illegible]

عقل جزوی کو وزیر اپنا نکر | عقل کل کو کر وزیر ای خوش عطر

کچھ طلسم [illegible] | میں اثر کرتا ہی با اہل دول

جو [illegible] | بھول اپنا اختیار ای خود پسند

مثل اس ابلیس کہ ای زشت خو | حق سی تجھکو جنگ ہے اور گفتگو

سیکھ ادب تو بابلیس ای خوش سیر | ربنا ہولی ظلمنا بیشتر

٣

خاصگاں کو عشق جیوں گستی ہی جان — اس میں کم آفت خلاص اکثر [illegible]

زیرکی کو بیچ لی حیرت کر مول — زیرکی کو چھوڑ حیرانی قبول

نفس زیرک دیکھ کیوں کنعان کو — نوح کی طوفاں میں ڈالا ڈبا

زیرکی دیتی ہی مغروری تجہی — ابلہی لی تا کہ دل ثابت رہی

ابلہی وہ نہیں جو ہی مسخرہ دوست — ابلہی ایسی کہ ہو شیدائی دوست

اس عقل سی عقل [illegible] — عقل عرفانی تجہی دیتا ہی رب

عقل [illegible] — تو نہیں اسکا عقل ہے مانند سر

[illegible] — جسکی [illegible] دم ہی بیجان

[illegible] — راہزن کے ہاتھ ہے گویا تبر

[illegible] — عاقلاں گوشی میں سر اپنا چھپائے

[illegible] — سر سر ادنٰی ہر اسکا کاروبار

[illegible] — یا کری نادان ہیمو قیع سخا

مستحقوں پر نکر ہرگز کرم — غیر مستحقاق کو دیتا درم

[illegible] کر لاوی بیاد ونکی مقام — قلتبان کو کری شاد ناکرام

راستاں اور صالحاں ہووین ذلیل — [illegible] اسکی مکار و محیل

بس تجہی ای بادشاہ دادگر — چھینا [illegible] راہزنی سی تبر

فرض ہی تجکو غزای سرمساں — تا کہ ہووی [illegible]

تفسیر سورہ یا ایہا المزمل

حکم مزمل میں یوں بولا خدا — مصطفی کوں سی ایسی یا ہر آ

باہر آ کملی سی ایسرو روان — ای جہاں ہی جسم تو جان جہان

تو ہو پنہان بہ بنگ مدعی — لے تہ ہیں رکہتا ہی تو شمع وحی

ہاں قم اللیل تو ای شمع منیر — شمع کو جب جاگنا ہی ناگزیر

گر ہو ظاہر تر انور جمال — روز ہی ہو جا یگا مشکل مثال

گر ہو تیرا بیا و ار حمید — منشیر ہو خرگوشکی [illegible]

تو ہی نوح ناؤ تن ای مصطفی — بس تو اس دریا میں کشتی [illegible]

رہ شناس یک جا ہی ای بحر نور — خاصہ اس [illegible]

دیکھہ انہہ [illegible] ساحران آ — [illegible]

خضر تو تو اس وقت کا ہی [illegible] — ہر کسی [illegible]

مثل روح اللہ نہای نگر — جب کہ تو سو فتہ [illegible] دادگر

مرد ہو اس جمع کی ای شمع دین — ترک خلوت [illegible]

وقت خلوت [illegible] — ہے تو اس اوج ہدایت کا ہما

[illegible] — جب سگونکی ہو نگہبانی سے ہوشیار

[illegible] ای نیکو خصال — دیکھہ تجہکو ہو نکتی [illegible] جمال

[illegible] کتو نکی تو پنہاں ہو — [illegible] گر ہی بکام [illegible]

لی گیا اندھی کو جو جا بیس گام　　حق کہا ہی اوسے پر دوزخ کو حرام

لی چل اس دنیا سی تو ای شہسوار　　جوق اندھون کی قطار اندر قطار

کام ہادی کا ہی ای رہنما　　خاتم آخر زماں ہے جب مقتدا

خاتم اس ایام کا ہو تجھ سی دور　　ذات سی تیری ہی عالم کو سرور

لی چل آگی ای امام المرسلین　　اس خیال اندیشہ کا نکو تا یقین

ہے تری ذات سی جسے دین گرہ　　اس کا ہیں کا تو نگاسر تو نشادرہ

جب تو [illegible] قوت کا　　حشر کے آگی قیامت کرتا

جو قیامت [illegible]　　تو قیامت کر اسی مبتلا مثال

جو ہیں ہے اہل [illegible] کارہا　　[illegible] احمق کا خاموشی ہوا

جب جو [illegible] احمقاں ہی [illegible]　　کیا خرور اغنی تجہی محنت کشی

ہے عدالت [illegible] عالم میں خدا　　خلق کو فرقہ ہیں پیدا کیا

ایک ملائک ہیں سراپا عقل وجود　　جو نہیں کچھ جانتی غیر از سجود

ان کو نا شہوت ہی نا حرص وہوا　　تو [illegible] کو عشق کبریا

دوسرا فرقہ ہے دانش سی تہی　　گہاس کہا پیدا کی ہیں فربہی

بے خرد ای گہاس کہا بیہ جانور　　ہیں شقاوت اور [illegible]

پاہیں ہی اونکی زہد و بقا   یہ بشر اور ملک او تسبیح گر ہی

صفت حیوان ہی پایا خاک پر   وصف دوسرا ہی اوری افلاک پر

ہے وہ قوم اونکی ہے آرام میں   ہے بشر حیرت رہی کام میں

یہ بشر بہرکی ہوئی ہیں تین طور   صورت آدم دل سیر نہیں [illegible]

ایک جماعت محو مطلق ہو رہی   مثل عیسیٰ [illegible]

صورت آدم کے دل شکل ملک   شہوت [illegible]

[illegible] سعد زندہ ریاضت میں ہیں   [illegible] گویا [illegible]

قسم دوسری مثل حیوانات ہے   شہوت [illegible]

محض خشم و شہوت [illegible]   [illegible]

صیانہ و غرور دغا ہو روشنی ہو   اور [illegible]

سکینی بید [illegible]   ہیئت [illegible]

علم حقیقی راہ کا [illegible]   [illegible]

قید استعداد حیوان کو ہیں   [illegible]

ایک یہ انسان [illegible]   پڑے شہوت میں گویا صورت

جنبیہیں انسان [illegible]   جو غذا یہ کہیں [illegible] مغز [illegible]

جس غذا سے عقل ہوتی تیز تر   وہ غذا دی عقل کو اونکی ضرر

[illegible] بشر کی یہی جانی ضرر   ہو زیادہ روغنی جنابات و شرور

تیسرا جو قسم ہی ان نکا ؛ کشش ملکش میں رات دن حیران ہی
یک صفت جیتی کر جاوی عرش پر ؛ یک طرف اسفل کے مایل مثل خر

[illegible] ؛ حباب لیلیٰ ہوا نا قہ سو[illegible]
[illegible] ؛ وہ طرف بچی کی ہوتا منحرف ٩
[illegible] ؛ [illegible] دونوں میں تھی پابلید کر
[illegible] ؛ جانا ہی گمراہ حرص محکوم تن
[illegible] ؛ تن کو ہی لذات لطف ان میں ذوق
عشق مولا [illegible] ؛ عشق میں مولا کے ہو ثابت قدم
گر ہو [illegible] ؛ بعد پیری دیکھ ہیں وہ خار و زار
[illegible] ؛ دیکھ تھوڑی دھن ہو بوڑھی گری
ہی [illegible] حال ؛ [illegible] ہی پیچ دیا بحال
فضل مردوں کو نہیں عورت پر ؛ و[illegible] کہ یا کسب و ہنر
بلکہ ہے از روی [illegible] ؛ زن [illegible] رنگلا مرد ہی انجام بین
ہیں جہا میں عیب کے آواز دو ؛ کونسے آواز کا طالب ہی تو

ایک صد ہنسی اتقیا ہیں فیضیاب — دوسری ہنسی اشقیا ہوتی خراب
کافروں کو کفر میں ہرگا غلو — مومنیں ایمانسی ہیں کام جو
باہیں دنیا اور دنیا سی شمل — غیر فانی ہیں ہیں دونو ایکدل
وہ جہاں اور اس جہانکی ساکنات — ماوراہیں اور وفا ہیں کاملات
اول و آخر سمجھکر کام کر — نفس شیطان کی ہنر تو [illegible]
مصطفے بولی کہ رحمت ہے عدو — بیکار رہت اس ہرگز [illegible] تو
مرد عاقل دوست میرا ہی کہی — دوستی کر اس سے جو عاقل رہی
عقل ایمانی ہی مثل بادشاہ — شہر کو [illegible] رہی ہر دم [illegible]
گر سپہ سالار لشکر کو نہیں — تن [illegible] سمجھ لشکر کہیں
تن بغیر از سر کے زندہ کب ہی — عقل ایمانی کو [illegible] حاصل [illegible]

بایزید اپنی مریدوں پاس جا — بولتی کی انکو بیخودی میں ہوں [illegible]
بیخودی میں [illegible] — لا الہ الا انا ہو فاعبدون
یعنی میں حق [illegible] ہی — وہ مریداں سنکی حیران ہو رہی
جب گیا وہ حال اور آیا فجر — [illegible] دی اس حال کی انکو خبر
بس کہی زنہار یہ جائز نہیں — کب روا رکھی ہی یہ اسکو شرع دیں

حق منزہ تن سے ہی محکوم بدن | ماجرا پھر کر گردن این سخن
پھر کہوں تو گا شیو میرا گلا | قتل میرا ہو گا وہ جب ہو گا
بیخودی سے بھر ہوئی جب مست دو | پھر کی آغاز رنگی گفت و گو
عقل کو حیرت کری زیر و زبر | بول اوٹھی ہو گی سے اگلا سخن
میری جیسی میں نہیں ہے از خدا | تو کہاں ارض و سما میں ڈھونڈھتا
وہ مریدوں حملہ [illegible] | تیغ و خنجر سے لگی سب مارنی
[illegible] | مر گیا وہ جو ہوٹ اسکا فرق سر
[illegible] | گردن اوسکی کٹ گئی ہو خوار و زار
[illegible] | وہ مرا اکیبار سینہ اسکا پھوٹ
[illegible] | [illegible]
[illegible] | وہ نہیں جرأت کیا اس کام پر
[illegible] | گھر گھر رونی لگی زار و نزار
روبرو [illegible] | جیسے ہو بولی کری شادہ زمن
گر [illegible] | [illegible] سے ہو تا کشا
بیخودی سے جب [illegible] | کیوں نہ [illegible] خود لیے اپنی خرد
بیخودی پر مارتا ہی جب تو تیغ | مارتا ہی آپ کو تو بیدریغ
جبکہ بیخود سے فنا ایمن ہوا | رہنی میں تا ابد ساکن ہوا

[illegible] ہے نقش بگاڑنا — نقش تیرا تو خود اس میں دیکھنا
پس تو آئینی کو مارینگا اگر — مارنا تو آپ اپنی نقش پر
جب تو آئینی پہ پتھر کا ایقلان — تو تیری پر پتھر کرتا ہی بیگمان
نیک بد ہر دو تیرا ہی ظہور — جب تو دیکھا آئینہ است باز رو
وہ زمیں تا وہ وہ سادہ ہی بچھایاں — تجھکو تو ہی دیکھنا ہے سب عیاں
جب یہاں ہیوی یا قلم کو لگا ہوا — جب یہاں آیا قدم [illegible] گیا
جب یہاں تک آنکہا ہے یہ قدم — [illegible] اور تو تا قلم
گرچہ قراں لب میں یعنی کہ تھا — [illegible] حق ہی [illegible] با

پیر عاقل حاجی لی تا رکید — وہ ہمیں ہیرا [illegible] ہرت دار [illegible]
کون تھا ابلیس کی لوڑہی بڑا — سکات سب [illegible] لاشی ہر
جو ہوا تقلید کی پردیسی پار — اسکی ہی سر حشت آشکار
قاضیان جو چشم [illegible] ہیں — ظاہرا رخوں پر فتوی دونی
ای منافق [illegible] ہیں ہوئی — قتل سو سو من کا یہاں لی کی
سعی کرتا ہو تو پیر عقل و دین — تا منال عقل کل ہو عیب بین
نقل وہ تیری جو ہو روشن ضمیر — قافلی کا اسکو بولا جاتی پیر

جسکو آدمی عقل ہو وہ بھی بھلا　　کیونکہ وہ عاقل کو بہتر جانتا

وہ گدھا ہے جو عقل سے بالکل ہے دور　　عاقلوں سے وہ رہے دایم نفور

ہے تو صحبت اسکو نادانوں کی سات　　وہ کرے داناسے مغروری کی بات

سیکھ کر احمقوں سے تہا بھاگا　　رہی گدہی تو راہ راستی کیوں کہیلا

[illegible]　　سونگتی نہیں وہ تیری سفید بیتی

[illegible]　　کہ نہ ہو گر دارِ غفلت میں اسیر

حسد شہوت عقل ہے کی پہلوان　　بند شہوت میں رہینگی جاہلان

[illegible]　　عقل ہے ہوس د جان اور دور کو

جب [illegible]　　بدگمانی وہ بزرگوں سے کرے

[illegible]　　بس تجہی سیر تا نظر آتا ہی گہر

[illegible]　　دور تا دیکھی کسی ہی دریا کا کنارہ

سب نہیں تو شگہدل غم سے رہی　　تنگ تیری آنکھ میں عالم سے

جب رہی تو حرص کام [illegible]　　دیکھتا آباد ہی سارا جہان

دیکھ چشمیں مجسے ملیم بیعزیز　　عجب [illegible] حاصل ہو تمیز

سہل جاوے تا تو اسما ونام　　عشق [illegible] دیکھی والسلام

رہی بدنسی جب کر تو پایا نجات　　سب تراش چشم ہو بازور ذات

سچ کہی ہیں وہ رسول السں دجان　　سو مو ہیں چشم تکبر عارجان

جسم روشن جسم کو اون نہی — بہشت مین بجہ ہی نسل گوشت کی
جسم روشن مین ہیا ہین جربیکی نشاط — خواب مین بیچشم دیکہین کا مزیاب
نسبت عقل نور کو جبریل سی تہا — نسبت اسکو خالق مطلق دیا
نسبت ان جسونکی انکی اصل کو — بیکم و بی کیف ہی حرف لوح تو
خاک سے پیدا ہوا ہی آدمی — کیف اسی اسرار بابی نسبت رہی
گرچہ نسبت ہی وہ بیچون بیمثال — عقل سے معلوم اُسکی [illegible] محال
گرنہوتی جسم دل اس نام کی — پس وہ کیون روتا سنی کے [illegible]
سنگ ریزی گر نہوتی دیدہ ور — کیون گوہی تمنی دیتی حجر

[illegible] ت ہکو لازم ہی سیکہی جوری حق — قہر پر تا ہوری رحمت [illegible] سبق
[illegible] غضب غالب کر سنبطا [illegible] مثال — تا نہو [illegible] عمر بیجا [illegible]
[illegible] پر محنت سا ہنر یا بکل حکیم — تا نہوری قحمتی مین مستقیم
[illegible] مراقب گر تجہی دل چاہی — تا تجہی [illegible] مین [illegible]
[illegible] تجہی — کام تیرا اس سی پہر آکی بڑی
[illegible] بینور تہا — صیقل اس لی نور کر کہا جلا
عقل کی صیقل دیا حق اسی کی — عقل سے تا دلکو تو روشن کری
[illegible] ک تو بہاگتا ہی بینور — زور سی جیون بہاگتا ہی موش کور

بہا گنہ سے کر تو آگی احتراز — فضل سے حق کی در توبہ ہی باز

تا کہ ہیں توبہ کی دروازی کہیں — کام اپنی عاقبت کا سوچ لی

مرد آب [illegible] کام کرنی کی علا — لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعیٰ

جو کیا کوشش سے اجرت پائیگا — جو نہیں کوشش کیا پچتائیگا

ہر گھڑی گھٹتا ہی ہیہ تیرا [illegible] — جو گزرتا ہی پہر پیتا نہیں

[illegible] — یارہ دوری سی نہیں کیوں تجکو عار

[illegible] — [illegible] بارہ نزلی

[illegible] ہی جنس شیطان [illegible] — وہ کی شیطاں سے حاصل علوم

[illegible] — عقل سے [illegible] ازل سی بدگمان

[illegible] — غیر کا جیتا نہیں روشن چراغ

[illegible] — فضل سے اور [illegible] بیچارہ [illegible]

[illegible] — خلق کو جیتی نہیں ملک ابد

مرض [illegible] — یا ملک ای حاسد کہ تا ذلیل [illegible]

وہ [illegible] حق [illegible] پاک ہے — مست [illegible] دو جہاں سے پاک ہے

عقل [illegible] — دولت [illegible] صفت

بادہ دنیا سے مست ہو مست تو — مست حق [illegible] مست

جو پیا یک جرعہ دنیا کے شراب — [illegible]

عجب غفلت کی رہی زہر ہاہ جان کو اپنی کر گئی خوار و زار

... من کشتی کو تو ڈبو بیٹھا تاکہ کشتی ظالموں کی بچ رہی

بعض ریاضت سی تو اپنی تن کو توڑ لی فقیری سرکشی سے منہ کو موڑ

و نہ سلی گردن کشوں کی ہی تبر عاجز و بیچارہ رہوی ہی بخطر

جسکو ہی مغروری مار دینی سرنگوں آخر کریگا [illegible]

جسقدر ہوگا تکبر میں علو [illegible] ہی عافیت [illegible]

بس غریبوں کو [illegible] قہر سے [illegible] ہوگا [illegible]

آدمی نامرد وقت کا [illegible] خوف سے [illegible] ہے [illegible]

وہ جوان مردان بھی ڈر سی جاینگی [illegible]

پھر عجب کرتے ہی ناحق [illegible] وہ [illegible]

ناگر ماری تو پیر روتا ہوا [illegible]

غیر سے ہرگز نہیں جیتا [illegible] خوب ہوا [illegible]

بس خدا سے رکھ تو اپنی التجا غیر سے ہرگز نہ مانگ [illegible]

[illegible] کرم فرما خدا اللہ کریم ہمت [illegible] کہاں لا دی لئیم

عجز کو حقی گھٹاتی پھول ہین نور ہوا اللہ کا [illegible] مین

جسکو مین لطف سمجھی ہی عوام عاشقوں [illegible] پھر [illegible] والسلام

[illegible] کا سلسلہ عشق ہے

عقل جزوی روح حیوانی ترا — دور خیال و وہم ہیں اس کی گرد
ہے یہ جزوی اور سارے ہیں عیاں — عقل کل روح وحی اس میں نہاں
جس طرح ہے دودھ میں روغن خفی — عقل کل اور روح باقی مختفی
سب لہا جوں دودھ میں ہے داد فاش — روغن تھا ان اس میں ہی فانی و لاش
جب علی کو نہ رہبر صدا جب کہا — دودھ سے تب لائی روغن کو نکال
[illegible] سیدا نمو نوں راہبر — تب تلک ظاہر نہیں اس کا اثر
جو تجھے سو جو [illegible] ہی ہے ہی جیسا — دیکھتا اس کو نہیں جو ہے بقا
جب تجھے کو [illegible] صل حاصل ہوا — تب تجھے تو روشن ہی بتلا دیگا
[illegible] تو [illegible] — تجھکو تو بیجا تھا آسان نہیں
[illegible] — بعدہ تو دیکھے گی تیرا اثر

تھا کہیں ایک بادشہ ذی کامگار — باطن و ظاہر میں تھا وہ استوار
رشک کو بکہ فرزند تھا روشن جبین — حسن میں تھا رشک حسن حور عین
خواب میں وہ پادشاہ دیکھے آسمان — مر گیا فرزند اس کا ناگہاں
جب ہوا بیدار پایا ایک تو وہ — دی ثمر گویا اس نے شاخ امید
دل میں یوں سوچا کہ نا دیکھا سبب — تھا وہی غم جو دیکھا تھا مجھکو رب

[illegible]

پس گذشت جبکہ وہ کلمہ ادا ہم ہے — چاہی شادی کریں لڑکی کی ہم
نوبہ ایک صالح جوان پاک تھا — اسکی لڑکی نامزد اسکو کیا
جب کیا زاہد ان اوسکی دوستی — عورتیں اس شہر کی پائیں آگہی
مادر شہزادہ سنکر یہ خبر — شاہ سے بولی کہ ای دارا گہر
شرط کیسی عقد ہیں لایا بجا — جا گدا کے گہر سے تو خویشی کیا
وہ گدا ہم بادشاہ نامور — تو بھلا اس سے کیا اب مگر
شہ کہا مت بولو تو اسکو گدا — جو کرے صالح رہی ہی بادشا
جو امیران ہیں اسیر حرص و آز — ہیں معزز سر سرازل بے گدا
بندۂ شہوت ہوش دو امیر — ہے حقیقت میں اوہی بدتر فقیر
نیک ہر عکس اسکو سلطان پرستی — جس طرح کافور زنگی کو کہی
بادشاہ کہنا ہیں اسکو جلال — جو رکھے پابند حب جاہ و مال
بس کیا شادی بڑی ترتیب کا — مشتری کو لاملا یا ماہ سے
حسن میں تہی یک [illegible] — چھر بھی اسکی کری تہا جا کری
چہرہ روشن آفتاب صبح گاہ — پھر ملاحت سی نمک مانگی پناہ
حسن اسکا پاک سا اخلاق تہی — پھر شرافت میں بھی اپنی طاق تہی
شاہزادہ دیکھ ایک لونڈی جو شیں — عشقیں اسکے ہوا پڑ کر ذلیل

وہ ہمیں زن ملک تھی ایک ہوتنی　　شاہزادی کی جو رہتی تھی [illegible]

ہوتنی جادوگری میں طاق تھی　　زن بھی ایک فحبہ آفاق تھی

ہوتنی فحبہ کی صحبت کی سبب　　شاہزادہ ہو گیا تھا جاں بلب

ایک برس تک شاہزادہ بیخبر　　پاؤں پر اسکی ملی تھا اپنا سر

[illegible] عالم شب دیجور تھا　　ایک شہزادہ نیت مسرور تھا

[illegible] روتا دیکھکر بیٹی کا حال　　باپ پر نہ ستا تھا بیٹا لی ملال

[illegible] ہوتی [illegible] شہزادی کی [illegible]　　روز و شب [illegible] تھا قربان و زکوٰۃ

[illegible] زن فریاد [illegible] کیا　　حق مناجات اس دکھیاری کی تھا

ایک جادوگر [illegible]　　شاہزادی کا کہیں سن اشتہار

چل کے آیا دور سی شہزادی [illegible]　　شاہزادی سی کیا وہ سحر دور

[illegible]　　[illegible] بڑی ہی فحبہ کو دی بیٹھا طلاق

ہوتنی غصی [illegible]　　[illegible] دوزخ کو گئی لینی عذاب

[illegible]　　دل لگا یا اس نے ممتاز سی

بعد [illegible] میں [illegible]　　معذرت [illegible]

[illegible] بعد ایک سال کی پر جیا کرکہاں　　وہ نری معشوقہ دیرینہ کہاں

شاہزادہ تب کہا [illegible]　　میں ہوا بیزار [illegible] مردار سی

رب [illegible] بخت [illegible]　　ہو گیا ہوں اس بلا کی [illegible]

[illegible] منزل آب حیات — اس جگہ ہی تجھ سے پایا باہمن نجات

[illegible] ہوا ہوں طریقت آشنا — تو رہا پایا ترک غفلت کر گیا

[illegible] جیسے بچہ وہ شہزادہ ہی تو — بھوتنی دنیا نے مل اس کی کمر

بھوتنی دنیا ہی جادوگر چھنال — مرد کو جادو سے کرتے پایا بحال

رنگ و بو تبلا کی وہ قحبا بنی — کار نسں کرتی ہی مرد و شوہر سے

رہتی جادو میں بہت ہوشیار ہے — عقل رنگی مکر سے رہ جاتی ہے

عقل اس مشکل کو حل کرتی اگر — راہبر کو حق [illegible]

ڈھونڈ لی کوئی راہبر عقدہ کشا — راز دان [illegible]

جب فلک تر ہی اسیر [illegible] — وہ عروس [illegible]

بس فرق [illegible] دین ہی دنیا کا فرق — [illegible]

جب تجھی دنیا کی دور [illegible] — دین سے [illegible]

تو ہمیں جو دنیا سے ہو سکتا سور — [illegible]

[illegible] تجھی اگر ہو خدا — جان و تن [illegible]

[illegible] تو کہ سے ہے — جب تو [illegible] حق [illegible]

[illegible] بھول جا — تب تجھی [illegible] حق کا لقا

[illegible] — پھر تجھی سجدہ کریں جن و ملک

[illegible] — [illegible] قانع بجز مستعار

ن دریا میں تو بیشہا خشک لب ... دھوپ سی کرتا ہی پانیکو طلب

نیں تو زور سی دیکھا سراب ... اسکو پانی بوجھ کر نا اضطراب

شنہ لب پانی میں ہی تو نا امید ... آب اقرب منہ سی حبل الورید

دنیا ہی ہی علامی دوست کی ... بندگی حق کہ ہی شاہی سی بھلی

و ہی تو [illegible] ... حق نمای شان شیطان بوجھ لیا

[illegible] ... تو خدا سی دور نزدیکی تر السلام

[illegible] ... ڈھونڈے لی جلدی سی کوئی پیر اہبر

115

[illegible] ... [illegible] تو ہو آگی چار

[illegible] ... [illegible] عشق [illegible] شیطان صحبت

[illegible] ... [illegible] میں ہیں ہو زیر و زبر

[illegible] ... [illegible] عشق [illegible] ہو یکدم قرار

[illegible] ... [illegible] دل کو نیری ہو جیلا

رہ بزرگی عقل [illegible] خدا ... [illegible] اہل جہان شیوا تیرا

ق [illegible] کرتاب ... [illegible] جہان [illegible]

رکھہ خدا سے التجا ہر بات میں ... تا ہو نزول [illegible] درکات میں

دل رہینی ہا نہ رو شہاری کردگار ... معصیت سی مجھکو رکھہ ست شرمسار

[illegible] ہم ہر جگہ اک سر نہفت   تو نہیں جاتا ترے ہم گن کی چھاؤں

دین خود بین ہی تھی مستی ملال   جس میں تھی نہیں عکس و صفات ذو الجلال

بندگی میں جھکی باندھی کمر   تاکہ ہو فرزند دل با گرد و فر

نفس ہے فرعون اسی کو سر بست   تا ہو مغرور وہ کافر صفت

گرچہ روزی با بکاری را ررار   وہ بھی آخر مسلمان ہو ہوشیار

تن کو تو فرزند کر بکری نشان   تاکہ تا ہو جای جرن تیر و حسال

خور بغفلت ہے یہ دنیا سر بسر   اس میں تو غافل ہو [illegible] بے خبر

گر رہا یک شہر میں ساری عمر   ہو [illegible] اسکو جانتا ہو [illegible]

خور بین جب شہر دوسرا دیکھتا   تو جس شہر تھی ہے میر

شہر کا اپنے نہیں کرتا خیال   [illegible]

روح ایسا ہی مقامی ہی بھول   کیا عجب [illegible] آئے ملول

[illegible]   پھر جہانی میں کی اسکی نہاد

[illegible] بیٹھا سب جو دمی میں کی بات

[illegible] جو جہانی میں جیلا ہوا سکو رب

[illegible] ہے تماشے سیر کی

جزو عقل اسکو دیا وہ عقل کل　　وہ مثال سایہ ہی پہ شاخ گل

سایہ جب خالی ہو شاخ گل کے بیچ　　بس کری معلوم وہ سیر بسیج

پھر وہ حیوانی سی انسانی لیا　　خلعت انسان اسی خالق جیا

اسطرح ہر ہر مراتب سی گذر　　رب ہوا ہی عاقل و دانا نگر

کچھ خبر اسکو نہ ان احوال سے　　پھر بدل جانا ہی عقل و حال سے

جس طرح سویا تو پھر [illegible] بات　　اسکو اس نسیان سی پھر ہوگی نجات

[illegible]　　سو ہزاران عقل دیکھی بو العجب

[illegible]　　پھر اسی سب تیکی کام یاد آوینگی

[illegible]　　[illegible]

[illegible]　　اس تن خالی سی ہم آغوش تھا

[illegible] خیال　　وہ سراسر خواب تھا اور تھا خیال

[illegible] خواب [illegible]　　خواب کو [illegible] پہچان

ناگہاں جب آئیگی صبح اجل　　جائینگی یہ سب خیالات و دغل

یاد کر اپنی غمونکو ہنس پڑیگا　　جب [illegible]

[illegible] سر بسر　　جبکہ [illegible]

زندگی کے خوابمیں جو کچھ کیا　　حشر میں [illegible]

[illegible] جو کام [illegible]　　[illegible] سے [illegible]

[illegible] غمزہ سے روتی ہی تیر   اس جہان سے تو گیا ہی جو اگر

اس جہاں میں گر ہے وزاری تری   جا لگی پر برج ہی وہ سب خوشی

[illegible] مارا ہی تو یوسف کو یہاں   بہتر ہے ہو خواب سے جا لگیگا وہاں

[illegible] انفعال تیری گر کہ ہو   قہر سے بیمار بیکس تیری ہر عضو

قتل ناحق بعد مرتیکی تری   مت سمجھ گردن پہ تیری ماری

یہاں قصاص اس قتل کا آسان ہے   وہاں اگر ہو تو بلای جان ہے

کیونکہ اس عالم کا جیسا ہی ادھار   رہ رکھی ہی حسرت [illegible]

حق کہا دنیا مثال لعب ہی   انتقام [illegible] حسرت کی [illegible]

عیب رکھ اپنی پہ مت راہ دین پہ   [illegible] سے کام حکمت ہے [illegible]

جب تلک تو دور حالت سی رہ   تب تلک ہی جب سا یہ تیری حلا

جب ہوا نزدیک تو دوست یا پی   عشق میں حقانی [illegible] تو کا [illegible]

تخت پر جب بیٹھتا ہی بادشاہ   حیرت گیری کہڑی رہتی سپاہ

[illegible] شیر و ببر   دیکھکر بیٹھتا ہی شیر و نگہ جگر

[illegible] ہی انکو نرم خاص   تک وہاں معمور ہیہات یا قصاص

[illegible] عجمت ہی بجوش   وہاں بہت عزا رصدا یا ہی نزش

[illegible] غمزہ سی باری آفتاب   شمع پروانی سے کہہ دیکھی عذاب

تفرقہ اٹھ جاوی دور شرک دوئی　　عالم وحدت ہی وصل معنوی
ہو سے وہ دونوں رہیں زیر زمین　　ایک ہو مانند شیر و انگبین

...

شریعت مثال شمع کی راہ دکھانی والی ہی اگر شمع ہاتھ نہ آیا
تو راہ معلوم نہو گی جب راہ پر آیا تو اور چلا وہ چلنا ہی طریقت
ہی اور جب مقصود پر پہنچا [illegible] حقیقت ہی جب ظاہر ہوئے
حقیقت [illegible] شریعتیں [illegible] ہیں [illegible] رہتا
[illegible] قبل پہنچی
[illegible] ہم [illegible] معلوم کہا [illegible] کہ شریعت مثال
علم کیمیا [illegible] استعمال کرنی
[illegible] حقیقت کو [illegible] ہوتا ہی کیمیا
[illegible] ہیں اسکی خوش ہیں اور عمل
کرنیوالی کیمیا کا [illegible] عمل [illegible] ہیں کر کے مسرور ہیں اور حقیقت جان
لینیوالی ہم سونا ہوئی اور عمل سی کیمیا کی [illegible]
ہی حق فرماتا ہی کل حزب بما لدیھم فرحون [illegible]
اس چیز کے جو نزدیک اسکی ہے خوش ہی شریعت علم ہی اور
طریقت عمل ہے اور حقیقت پہچاننا طرف اللہ تعالے کی فمن کان

[illegible] بخلیفہ علاء الدین [illegible] شخص کہ [illegible]

[illegible] تعالی پروردگار [illegible] کی بس چاہی کہ عمل کری [illegible]

[illegible] و صلی الله علی خیر خلقه محمد و آله و اصحابه اجمعین

ای حسام الدین شہ روشن نہاد ۔ اوستادان جہانکا اوستاد

گر نہوں خلق محجوب اور کثیف ۔ یا نہوتی حلق کی تنگ و ضعیف

مدح میں دیتا تیری داد سخن ۔ ذائقہ اور کچھ نہ دیتا [illegible] سخن

لیک بغیر بازکا صعوہ نگہای ۔ رونق کا [illegible] گرہا [illegible] نہای

مدح تیرا حیف نادانوں کی سات ۔ چاہی تو چھپیں اُسکی [illegible]

نور ربانی تو ہی ای جان جان ۔ خلق کو ہی ظلمت و وہم و گمان

آدمی کی بیچ ہیں اوصاف چار ۔ عقل کی دشمن ہیں [illegible]

عقل کہہ ہیں چار مرغ بد [illegible] ۔ [illegible] اس چار [illegible] کو اس

تو خلیل وقت ہی ای خوش [illegible] ۔ چار مرغ [illegible] کو ذبح کر

[illegible] تو ہی خلیل ۔ بسمل اونکی چار تا [illegible] سبیل

[illegible] ۔ خلیفہ تو خدا کا [illegible]

[illegible] ۔ ذبح کر یہ چار مرغ [illegible] بد

[illegible] دگر ۔ تا نہ پہنچی بعدہ اُونسی ضرر

[illegible] ۔ [illegible] و فا [illegible]

حرص بط شہوت خروس طمع زاغ　　جاہ طاؤس ان سبھوں سی کر فراغ

ہے یہ لالچ کہ صبح سی لی تا بہ شب　　حرص نان و آب دوا نیکی طلب

سر جھکا کیچڑ میں جا [illegible] بدل　　ڈھونڈتی سی سکو نہیں کچھ توں نکال

وہ نہیں اس کام سی فارغ کبھو　　ذکر او سکو ہی کلو اپا [illegible]

حرص میں جا رہی سرگرداں ہی　　عیب اسی ہرگز نہیں کچھ آن ہے

حرص میں روتی ہے تو مت ہو [illegible]　　حق کہی بندہ و تکو [illegible]

جانتا ہی [illegible]　　تا نہ رو یا جب نہ ہو وارث شفیق

تا نہ رویا [illegible]　　[illegible] نہیں [illegible] آ گئی

[illegible] عاشق [illegible]　　نان کے خاطر نہ دی تو آبرو

تا نہ [illegible] جان ہی　　جان کا گھٹنا بڑا نقصان ہی

زر [illegible] ایا گھٹا　　تا تجھی اسکا عوض دیگا خدا

[illegible]　　تن کو رہنی تو گلا ست رایگان

[illegible]　　[illegible] پشیمان [illegible] غم کھا [illegible]

مکر سے [illegible] تجھکو دعا　　[illegible]

عقل کو کر عقل سے عاقل کے یار　　مشورت سے کر تو اپنا کاروبار

ایک دم دنیا ہی جا اس سی گذر　　مکر سے شیطان کے پرہیز کر

قبلۂ جان کو کئی ہیں جب [illegible]　　ایک ہے اور ایک ہے قبلہ [illegible]

... و ثنا سے جا عزلتگی تلاش — کسکو دماغ گریہ و فکر معاش

کسکو ہے شہرت و طرب ہونی نیاز — کرے طلب کہ نا رہی عمر دراز

... ہے تمہیں حقیقت ہوا اگر — شمع پروانگی یک یک شمع پر

حشر میں ہا ہے جب نور خدا — خوب ہو معلوم وہ کیا شمع ہے

تجھکو تک رونق ہے راستی [illegible] — نعمت اور ان خدا کہ [illegible]

عاشقوں نے وقت میں وہ نعمان — جنات [illegible] بہیس میں نشا [illegible]

گر تجھی کری شمع روکا ہے خیال — تہ حقیقت [illegible] میں [illegible]

جبکہ تک ورزش کھاتا ہی قریب — بس تجھی حق [illegible]

جب تری نظری ہے اثبات صبور — دیکھ کب [illegible]

گر تجھی ہی جاہ و منصب کے ہوس — سلطنت [illegible] عاشق کو حس

گر تجھی ہے آرزو عمر دراز — ہیم جہان [illegible] سیر [illegible] و ساز

تو نکر جینی ہے اتنا حد و کد — ہند کے میں عشق تے قمر [illegible]

[illegible] — سیکھ قتل اسکا خلیں [illegible]

[illegible]

[illegible] حرص ہا لب تک بھرا ہوس کا

[illegible] گیا سخن [illegible] اسلام اقلم

نہ بے خبر جیوں دام کر ماہی شکار — دام کو معلوم کیا مقصود کار

عمر سب اسباب میں کھویا تری — ماہی تجکو جہاں پر سروری

عمر گذری بیشتر باطل ہوز ہے — عہد میں تو لگو نکی ہی ما یں پیوند

جب اجل آی تو خالی ہات لی — جانیگا افسوس اپنی ساتھ لی

تو نحمد صیاد ای کنج اسید — آپکو تو آپ ہی کر تا ہی صید

عشق کو [illegible] گر جیتا ہے — پردہ کب ہیا ندہیں تیری نگا

تو گا ہو جاوی اس کی دام میں — جان قدر ہیر عاشق کی کام میں ١٩

عشق یوں کہتا ہے آہستہ مجھی — دل کو اپنی صید کرتا خوش ہی

جا بجا کو جیونہ میری پاس آ — عاشقی جان نا ہو پروانہ سا

تا تو یاد بیگا حسیات جاودان — بندگی میں خسروی دیکہنا جہان

نام [illegible] بنیتی ہے — عقلونکو یادشاہت بولتی

حر صنعت [illegible] تحت — بیر کہا وینا مالکان تاج و تخت

مثل گور [illegible] سنگار — پھر سبھی جت کی پھری انور ہزار

گر چہ ہے ظاہر میں ان کو کر و فر — جیوں درخت موم [illegible]

حکایت

تھی کبھی یکجای دو قید و شیش ملیا — دیکھی سب ایک نوجہتی احوال دل

[illegible] ہو ری مقر   حضرت خفکی اگرچہ ہے خطیر

[illegible] مثل ہی مانند ہی   مختصر یک مور دو سر رحیند ہی

[illegible] کی با مین ماتہی سر سنگی بہاگ   خلق اوسکو دیکھکر جاتی ہین بہاگ

نہر ہے کو نز کے سینہ میں ما نہر ہے   بیشتر ہے خلق کے اسمین گذر

تنگ نعب باز گوہ سنحت ہے   جو بیا کو نز سو وہ [illegible] عت ہے

جو گر اس آگ مین جاتی جگر   سو تو اس کو نز مین [illegible] تا ہی

جو کیا اس نہر کو نز مین مقام   سو تو آتش مین نکل آیا تمام

جو گرا آتش مین نکلا نہر سے   نہر مین اترا سو نا رقہر سی

بہید اسکا کم کسی پر تہا عیان   اس کی [illegible] سے ڈرتی تہی جہان

جسکو ہی توفیق دولت کی رفیق   چہوڑ جاتی وہ لیا نار حریق

خلق عشق نقد کو مسعود کر   مرد ہی یار سی خفکی نہر

سو ہزاران خلق عشق نکی لی   آگ سے [illegible] حرف [illegible] آتش مین [illegible]

رسی کی دو رنج کیا اپنا مقر   جا ہی عبرت ہے [illegible] محمد کی ای [illegible]

[illegible] دہی ہوا الفضول   مین نہ آتش بلکہ ہون آب قبول

[illegible] ہی میان ای ای بصر   مجھمین آ مجھسی نہین ہرگز حذر

جو ن حسین ہی اگر دانا ہے تو   مثل پروانہ کے ذرت آگ کو

[illegible] آتش کر یجان جان ہے   رونق دین دولت ایمان ہے

تھا عصا کا ماجرا بازی عجب رب جلیل　　تا کہ دیکھیں کون ہی اہل خلیل

آگ میں ہم شکل ہے پانی سیات　　آگ میں ہی چشمہ آب حیات

جبکہ جادوگر نظر بندی کری　　گھر میں سب آویں نظر بہروپی

کام جادوگر کا جب ہوا اس قدر　　مکر جادو آفریں ہے کس قدر

مکر حق مکر کسی بالا ہی یقین　　حق کہا الله خیر الماکرین

مقصد فرعون تھی دریای نیل　　آتش نمرود مطلوب خلیل

نیل سے فرعون دوزخ کو گیا　　نار تھا گلزار ابراہیم کا

وہ بھی تھا نار تھا نار یقین　　مکر سے ہی نیل اور آتش

مصطفیٰ فرمان [illegible]　　عقل ہے شرع کا اور صوم سے

عقل جوہر ہے عبادت عرض ہے　　عقل سے تکمیل کو وہ فرض ہے

تا عبادت سے جلا ہو عقل کو　　[illegible] سے جلا تو عقل کو

عقل کا [illegible]　　تا جمال دل ہو روشن جلوہ گر

ٹھیک ہے گر عقل سے نقل [illegible]　　نفع کیا دیوی تجھی صیقل گری

عقل تو بھی ہیں مراتب بجوان　　فرق اس میں ہے زمین تا آسماں

عقل یک ہو وہی مثال آفتاب　　یک سہا یا شمع یا مثل شہاب

ہر نبی عقل خدا ہے سب عقول　　ہے مثال بود رسول عقل ہیول

سنا میں اور عقل کل مرد خدا — جو فنس کرے سے تو نہ جان اس میں جدا

[illegible] حق ولیکن [illegible] دیکھیا — وہ بھی دیکھا خدا سے آگہی

[illegible] عقل جو بندی ہیودے [illegible] دنیا کیا کر — عقل کامل کو کری رسوا اگر

جب نہ لگے سے عقل کامل کی شرف — وہ تکبر کرتے سب کھووے شرف

بندگے کر بندگے میں ہی حصول — تو خدا و بندی نکاری [illegible] فضول

میں غلام اسکا جو بیچا وجود — عجز کو [illegible] محض موجود

میں ہوں بندہ اس کس [illegible] — جو [illegible]

تا کہ حق کا دیکھ [illegible] اپنا تکبر — تا کہ اپنا تکبر [illegible] میں محو کر

تا کہ جب تیرا نفس اس میں کیا — جب بھی [illegible]

حرص سیں [illegible] کے ہور ہی حرص [illegible] جاہ — رس تکبر [illegible] دنیوی [illegible]

تھی خطا آدم کو باد اور [illegible] — جاہ و منصب [illegible] طلب [illegible]

[illegible] آدم وہی [illegible] کی — وہ نعین [illegible]

ہے طلب [illegible] چھوڑ لیں خطا — جاہ و منصب کے طلب سے [illegible]

منزلت [illegible] کسنے کا نام ہے — اسی نعمت میں وہ [illegible]

سو ہور بندی ایک [illegible] — جگ میں دولتمند دونہ [illegible]

ہے [illegible] مختصر — شان طاؤسی ہی [illegible]

[illegible] — دور کر دیگا بھی اللہ سی

بعنایت علیم العلام در عهد دولت [illegible] ملک

دارتسام و پیرایهٔ اختتام و انصرام در بر کشید و [illegible]

ولی التوفیق والیه مرجع التحقیق حفظ

قاریا رسم مکن جور و عتاب | گر خطائی رفته باشد [illegible]

الهی بیامرز هر کس [illegible] | ولیکن سینه خواهش بنیع